WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعہ
13 ستمبر 2024
FRIDAY
13-SEPTEMBER-2024

صفحہ 08
سچن کا ریکارڈ کوہلی کی دسترس میں آگیا

صفحہ 08
محمد رضوان کو ڈرائیونگ لائسنس مل گئی

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 202 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 202 ■ جلد: 14

دفعہ 370 اب آئین کا حصہ نہیں: لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا

سپریم کورٹ نے بھی فیصلہ برقرار رکھا

کشمیری عوام پاکستان کی سازش کو سمجھ چکے ہیں اب وہ ان کے بہکاوے میں نہیں آتے ہیں

سرینگر/12 ستمبر//

دفعہ 370 اب آئین کا حصہ نہیں ہے کی بات کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ کشمیری عوام پاکستان کی سازش کو سمجھ چکے ہیں اور اب وہ ان کے بہکاوے میں نہیں آتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جموں وکشمیر میں ایک دہائی کے بعد تین مرحلوں میں اسمبلی انتخابات منعقد ہو رہے ہیں جو کہ تاریخی ہے اور کہا کہ جموں وکشمیر میں جو بھی پارٹی اگلی حکومت بنائے گی اسے ان کی مکمل حمایت حاصل ہوگی۔ سی این آئی کے مطابق قومی ٹی وی چینل کی جانب سے منعقدہ ایک پروگرام گزشتہ پانچ سالوں میں عوام کی فلاح وبہبود آج تک کی ''پنچایت'' میں شرکت کے دوران خطاب کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ اگر 75 فیصد سے زیادہ لوگ یہ نہیں کہتے ہیں کہ کام کیا گیا ہے تو وہ استعفیٰ دے دیں گے۔ خیال رہے کہ ان کا تبصرہ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہول گاندھی پر ان کے ''بادشاہ'' کہنے کے بعد آیا۔ منوج سنہا نے کہا کہ سال 2019 میں دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد عوامی جذبات کا اندازہ لگانے کے لیے ایک خفیہ رائے شماری کرائی جا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا ''انہیں (راہول گاندھی) کو عوام کی رائے لینا چاہئے، وہ زیادہ باخبر ہوں گے۔ خفیہ رائے شماری کروائیں۔ اگر 75 فیصد سے زیادہ عوام یہ نہیں کہتے ہیں کہ پچھلے پانچ سالوں میں ان کی فلاح وبہبود کے لیے کام کیا گیا ہے، تو میں استعفیٰ دے دوں گا۔'' سنہا نے تاہم کہا کہ جموں وکشمیر میں جو بھی پارٹی اگلی حکومت بنائے گی اسے ان کی مکمل حمایت حاصل ہوگی۔ انہوں نے کہا ''جو بھی حکومت آئے گی، اسے میری مکمل حمایت حاصل رہے گی''۔ منوج سنہا نے یہ بھی کہا کہ 18 ستمبر سے تین مرحلوں میں ہونے والے اسمبلی انتخابات مکمل طور پر آزادانہ اور منصفانہ ہوں گے۔ رات گیارہ بجے بھی لوگ کھانے کیلئے باہر جا رہے ہیں۔ مہم بھی آدھی رات تک جاری ہے۔ حالیہ لوک سبھا انتخابات میں ریکارڈ۔۔۔101

اسمبلی انتخابات نزدیک آتے ہی سرگرمیاں عروج پر

19 ستمبر کو نریندر مودی کا دورہ سرینگر طے شیر کشمیر اسٹیڈیم میں عوامی ریلی سے خطاب کرینگے

سرینگر/12 ستمبر//

جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات کے پیش نظر وزیر اعظم نریندر مودی کا 18 ستمبر کو دورے کشمیر پر وارد ہو رہے ہیں جس دوران وہ شیر کشمیر اسٹیڈیم میں ایک عوامی ریلی سے خطاب کریں گے۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر کے اسمبلی انتخابات کے پیش نظر بی جے پی کی حمایت میں انتخابی مہم چلانے کیلئے جہاں

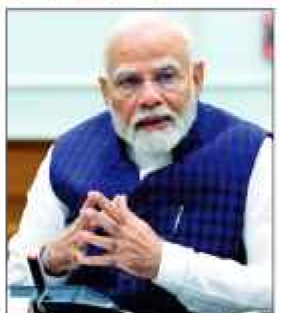

وزیر اعظم نریندر مودی 19 ستمبر کو کشمیر کا دورہ کرنے والے ہیں جہاں وہ انتخابی مہم

چلائیں گے وہی وزیر اعظم نریندر مودی جموں وکشمیر میں ہونے والے اسمبلی انتخابات میں بی جے پی امیدواروں کی تشہیر کیلئے تین بار جموں وکشمیر کا دورہ کریں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ وزیر اعظم مودی 19 ستمبر کو سرینگر کا اپنا پہلا دورہ کریں گے۔ اپنے 19 ستمبر کے دورے کے دوران وزیر اعظم مودی کے شیر کشمیر اسٹیڈیم میں ایک زبردست ریلی سے خطاب کرنے کی۔۔۔102

پستونہ میں ملی ٹنٹوں کی دو کمین گاہیں تباہ

سرینگر/12 ستمبر//

سیکورٹی فورسز نے اونتی پورہ ضلع کے ترال کے پستونہ علاقے میں ملی ٹینٹوں کے 2 کمین گاہوں کا پتہ لگا کر انہیں تباہ کیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ترال کے دور افتادہ جنگلاتی علاقے سید آباد پستونہ میں فوج پولیس اور سی آر پی ایف نے ایک مشترکہ کارروائی کے دوران یہاں موجود زیر زمین ملی ٹینٹ کمین گاہوں کا پتہ لگا کر انہیں تباہ کیا۔ دفاعی ذرائع نے بتایا کہ یہ۔۔۔103

پانچ سال تہاڑ اور کچھ دن ایس کے آئی سی سی میں گزارنے میں بڑا فرق

40 سیٹیں ملیں تو وزیر اعظم ہاؤس کے باہر دھرنا دیکر کشمیریوں کیلئے ناقابل تصور کچھ کرینگے

سرینگر/12 ستمبر//

انڈیا الائنس مجھے لوک سبھا میں دفعہ 370 کی بحالی کے بارے میں قرارداد پیش کرنے کی یقین دہانی کرائے تو ان کی حمایت کروں گا کا اعلان کرتے ہوئے ممبر پارلیمان انجینئر رشید نے کہا کہ اگر اسمبلی انتخابات کے دوران 40 سیٹیں

ملیں تو وزیر اعظم کے دہلی ہاؤس کے باہر دھرنا دیں گے اور کشمیریوں کیلئے ناقابل

تصور کچھ کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 5 سال تہاڑ اور کچھ دن ایس کے آئی سی سی میں گزارنے میں بڑا فرق ہے۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے عوامی اتحاد پارٹی کے سربراہ اور ممبر پارلیمنٹ برائے بارہمولہ انجینئر رشید نے کہا ''مجھے یہ واضح۔۔۔104

فضائیہ اور دفاعی شعبہ آتم نربھر بھارت کی طرف بڑھ رہا ہے

ہندوستان کا مقصد متحد ہونا، دیگر اقوام کے ساتھ مل کر آگے بڑھنا: راجناتھ

سرینگر/12 ستمبر//

آج دنیا میں ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی دوڑ لگی ہوئی ہے، ملکوں کے درمیان مختلف جگہوں پر جنگیں جاری ہیں کی بات کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ اس بدلتی ہوئی صورتحال میں، ہندوستان کا مقصد یہ ہے کہ ہم ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑیں اور ساتھ چلیں۔ انہوں نے دوست ممالک

سے بھی کہا کہ وہ ابھرتے ہوئے عالمی چیلنجوں کے پیش نظر اپنی شراکت داری

اور تعاون کو نئی بلندیوں تک لے جائیں۔ سی این آئی کے مطابق وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ہندوستان کا مقصد ایسے وقت میں ایک دوسرے کے ساتھ ہاتھ ملا کر چلنا ہے جب کچھ ممالک ایک دوسرے کے ساتھ جنگ میں ہیں۔ کثیر الجہتی فضائی مشق ''ترنگ شکتی 2024'' میں شرکت کے بعد اپنے خطاب میں وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ''بھارتی۔۔۔105

اے ڈی جی پی وجے کمار کا دورہ شوپیان

پہلے مرحلے کے انتخابات کیلئے انتظامات کا جائزہ لیا

سرینگر/12 ستمبر//

جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات کا پہلا مرحلہ نزدیک آتے ہی تیاریوں کا جائزہ لینے کیلئے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (امن وقانون) وجے کمار نے شوپیان کا دورہ کرکے وہاں اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ سی این آئی کے مطابق اے ڈی جی پی (لا اینڈ آرڈر) وجے کمار نے وجے کمار نے آئی جی کشمیر وی کے بردی اور آئی جی سی آر پی ایف

جی کے ورما کے ہمراہ کانفرنس ہال ڈی پی او شوپیاں میں سیکورٹی اور انتخابی جائزہ میٹنگ کی۔ میٹنگ میں۔۔۔106

عوامی اتحاد پارٹی کے سربراہ انجینئر رشید کشمیر واپس پہنچ گئے

سرینگر ہوائی اڈے سے باہر آتے ہی سڑک پر سجدہ کیا، اٹھے تو آنسو بہہ رہے تھے

سرینگر/12 ستمبر/

عوامی اتحاد پارٹی کے سربراہ اور بارہمولہ پارلیمانی حلقے سے منتخب رکن پارلیمان انجینئر رشید ساڑھے پانچ سال کی قید کے خاتمے کے بعد جمعرات کی صبح سرینگر پہنچ گئے۔ سرینگر ایئرپورٹ پر ان کے کئی کارکن موجود تھے۔ انجینئر رشید جونہی شیخ العالم انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے باہر آئے تو انہوں نے سڑک پر سجدہ کیا اور جب سے سجدے سے اٹھے تو ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ سی این آئی کے مطابق تہاڑ جیل سے رہائی کے بعد عوامی

اتحاد پارٹی کے سربراہ اور لوک سبھا ممبر انجینئر رشید جمعرات کی صبح سرینگر پہنچ گئے۔ سرینگر پہنچنے کے۔۔۔107

فوجی سربراہ جنرل اوپیندر دیویدی سرینگر وارد

اسمبلی انتخابات کے پیش نظر سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیں گے

سرینگر/12 ستمبر//

جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات کا پہلا مرحلہ نزدیک آتے ہی فوجی سربراہ جنرل اوپیندر دیویدی ہنگامی دورے پر سرینگر وارد ہو رہے ہیں جس دوران وہ اعلیٰ سطحی میٹنگ کے دوران سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیں گے۔ سی این آئی کے مطابق فوجی سربراہ جنرل اوپیندرا دیویدی دیگر

افسران کے ہمراہ ہنگامی دورے پر سرینگر وارد ہو رہے ہیں۔۔۔108

شمال وجنوب میں گیارہ منشیات فروش گرفتار: پولیس

سرینگر/12 ستمبر//

سماج سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کی ٹھوس کوششوں کے تحت پولیس نے وادی بھر میں منشیات فروشوں کے خلاف سلسلہ وار کارروائیاں کیں، جس کے نتیجے میں 11 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا گیا اور ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں ممنوعہ اشیا برآمد کی گئیں۔ سی این آئی کے مطابق کولگام میں پولیس نے۔۔۔109

ہند چین تعلقات؛ قیام امن تک حالات بہتر نہیں ہو سکتے

چین کیساتھ 75 فیصد مسئلہ حل، دونوں فریقین کے درمیان بات چیت جاری: جے شنکر

سرینگر/12 ستمبر/

چین کے ساتھ تقریباً 75 فیصد مسئلہ حل ہوگا ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ سب سے بڑا مسئلہ سرحد کی بڑھتی ہوئی عسکریت پسندی ہے۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ مسئلہ کا حل تلاش کرنے کے لیے دونوں فریقین کے درمیان بات چیت جاری ہے۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق اس سوئس شہر میں ایک تھنک ٹینک میں ایک انٹرایکٹو سیشن میں وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ جون 2020 کی گلوان وادی میں ہونے والی جھڑپوں نے ہندوستان اور چین کے تعلقات کو پورا متاثر کیا، اس بات۔۔۔110

پی ڈی پی ہی شناخت، زمینوں اور ملازمتوں کے حملے کا مقابلہ کر سکتی ہے: پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی

اننت ناگ: ۱۲، ستمبر //

سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے جمعرات کو کہا کہ ان کی پی ڈی پی واحد پارٹی ہے جو جموں وکشمیر کے لوگوں کی شناخت، وسائل اور ملازمتوں پر بی جے پی کے حملے کا مقابلہ کر سکتی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق اننت ناگ میں اپنی پارٹی کے ایک اُمیدوار کے حق میں

منعقدہ ایک انتخابی ریلی کے دوران محبوبہ مفتی نے کہا۔۔۔111

ریاست کی وحدت، انفرادیت، شناخت اور

ریاست کے عوام کے وجود کو زندہ رکھنا ہوگا: نیشنل کانفرنس صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ

سرینگر/12 ستمبر//

ریاست کی وحدت، انفرادیت، شناخت اور ریاست کے عوام کے وجود کو زندہ رکھنا ہوگا تو ہم کو متحد ہو کر ان در پردہ بی جے پی کے اُمیدواروں جو پہلے بعض اُمیدواروں کو شکست سے دوچار کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے کیونکہ بھاجپا کو جموں وکشمیر کے عوام کے تئیں ارادے نیک نہیں ہیں، بدقسمتی نفرت اور تعصب اُن کی رگ رگ میں بسی ہوئی ہے، ان کشمیر دشمن عناصر نے ہمارا وجود ہر سطح پر خطرے میں ڈال دیا ہے۔ ریاستی عوام کو دانے دانے کیلئے محتاج بنا دیا اور ہر سطح پر بے اختیار بنایا۔ ان عناصر نے جموں وکشمیر کے عوام کو ان تمام آئینی اور جمہوری حقوق سے محروم کر دیا جو انہیں ملک کے آئین میں حاصل ہوئے تھے۔ سی این آئی کے۔۔۔112

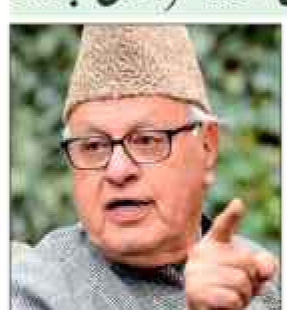

کپوارہ میں پولیس کی جانب سے خصوصی کارروائی

سونے کے جعلی بسکٹ کے ریکٹ کا پردہ فاش، تین گرفتار

سرینگر/12 ستمبر//

سرحدی ضلع کپواڑہ میں ایک خصوصی کارروائی کے دوران پولیس نے سونے کے ایک جعلی بسکٹ کے ریکیٹ کا پردہ فاش کرتے ہوئے تین افراد کو گرفتار کیا اور ان کے قبضے سے 153 جعلی بسکٹ برآمد کئے۔ سی این آئی کو نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ لالپورہ پولیس نے ایک خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے کہا کہ ایک اہم پیش رفت میں 12 ستمبر کو کامیابی کے ساتھ ایک تیز آپریشن شروع کیا، جس کے نتیجے میں تین افراد کو گرفتار کیا گیا جن پر جعلی سونے کے بسکٹوں کی غیر قانونی تجارت میں ملوث ہونے کا شبہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ تینوں ملزمین کی شناخت بشیر احمد خان، ریاض احمد وار اور نور محمد لوہار کے طور پر کی گئی ہے جو تمام دیور لولاب، کپواڑہ۔۔۔113

ووٹوں کے بٹوارے کی بھاجپا کی ہر سازش ناکام بنانا ہوگا

متحد رہ کر ہی ترقی اور خوشحالی کا خواب شرمندہ تعبیر ہو سکتا ہے: عمر عبداللہ

سرینگر/12 ستمبر//

نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے کہا ہے کہ موجودہ اسمبلی انتخابات دو طرح کے طاقتوں کے بیچ ہے، ایک جو ہر ایک مذہب کو برابر کے نظریہ سے دیکھتے ہیں، فرقہ پرستی کی سیاست نہیں کرتے ہیں اور لوگوں کو مذہب کے بنیادوں پر تقسیم نہیں کرتے ہیں اور دوسری طرف

بی جے پی اور بی جے پی کے مددگار ہیں،

جو یہاں کے لوگوں کو مذہب کے نام پر تقسیم کرکے ووٹوں کا بٹوارہ کرکے یہاں کی عوام کی آواز کو کمزور کرنے کے در پے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق ان باتوں کا اظہار انہوں نے آج چھاترو گھاٹ ڈوڈہ، گلی بٹولی ڈوڈہ اور بلیسہ گندوہ ڈوڈہ میں منعقدہ چناوی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجتماعات کا انعقاد سینئر پارٹی اور پارٹی۔۔۔114

فطرت سے قربت: بیماریوں کے علاج کی انوکھی لیکن مفید تجویز

اسکاٹ لینڈ: آپ باہر جائیے اور روز بادلوں یا تاروں کو دیکھیے؛ دریا یا سمندر کے کنارے جاکر ایک پتھر پر اپنی پریشانی لکھیے اور اسے پانی میں پھینک دیجیے، یا گھر کے باغیچے میں کھمبیوں کی دس اقسام تلاش کیجیے۔ یہ وہ عجیب نسخے ہیں جو آج کل اسکاٹ لینڈ کے ڈاکٹر اپنے مریضوں کے لیے لکھ رہے ہیں۔ اسے ماہرین نے 'فطرت کے نسخے' یا نیچر پرسکرپشن کا نام دیا ہے، بالخصوص شیٹ لینڈ جزائر کے ڈاکٹر دیگر دواؤں کے ساتھ اپنے مریضوں کو فطرت سے قریب ہونے کے مشورے دے رہے ہیں۔ برطانیہ میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا تجربہ ہے جو نیشنل ہیلتھ سروسز اور اسکاٹ لینڈ میں پرندوں کے تحفظ کی تنظیم (آر ایس پی بی) نے شروع کیا ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق اس سے بلڈ پریشر قابو میں رہتا ہے، دماغی

اور جسمانی اطمینان بڑھتا ہے اور امراض قلب کا خطرہ کم ہوجاتا ہے۔ سب سے بڑھ کر انسان جب قدرتی مناظر کے قریب ہوتا ہے تو اس سے خوشی ملتی ہے۔ آر ایس پی بی کی ایک افسر کیرن تک کیلوی کے مطابق فطری مناظر دل و دماغ پر بہت اچھے اثرات مرتب کرتے ہیں اور یہ بات سائنسی طور پر درست ثابت ہوچکی ہے۔ اگر مریض پہلی بار افاقہ محسوس کرے تو اسے قدرتی مناظر اور سبزے وغیرہ میں مزید وقت گزارنے کو کہا جاتا ہے۔ مریض اس روداد کو ایک کیلنڈر کے ذریعے نوٹ بک میں لکھتا جاتا ہے۔ مثلاً جنوری میں خاص پھولوں کو کھلتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔ یا فروری میں پیاز اور دیگر جڑ والی سبزیاں اگائی جاسکتی ہیں اور مارچ میں پالتو جانوروں کے ساتھ واک کی جاسکتی ہے۔

ماہرین کا اصرار ہے کہ اس طرح صحت پر مفید اثرات ہوتے ہیں۔ لوگ ذیابیطس، ڈپریشن اور کینسر تک میں بہتری محسوس کرتے ہیں۔ ایک اور ڈاکٹر کلوای ایوانز نے کہا کہ اگر آپ چاہتے ہیں کہ دوا کے بغیر علاج کیا جائے تو لوگوں کو فطری اور قدرتی مناظر میں جانے دیجیے۔ واضح رہے کہ یہ طریقہ علاج ایک مطالعہ بھی ہے جو طویل عرصے تک جاری رہے گا۔

کھیرا قبض اور پیٹ کے دیگر امراض سے محفوظ رکھتا ہے

نئی دہلی: گرمی کے موسم میں کھیرا کھانا صحت کے لے مفید ہے ہی ساتھ میں جسم کی خوبصورتی کو بھی نکھارتا ہے۔ کم فیٹ و کیلوری کے ساتھ ہی فائبر سے بھرپور کھیرے کے استعمال سے کئی طرح کے فائدے ہیں۔

سلاد کے طور پر استعمال کیے جانے والے کھیرے میں اریپسن نام کا ایک انجائم ہوتا ہے جو پروٹین کو ہضم کرنے میں مدد کرتا ہے۔

کھیرے کے فوائد:

کھیرا پانی کا بہت اچھا ذریعہ ہوتا ہے، اس میں 95% پانی ہوتا ہے۔

کھیرے کے روزانہ استعمال سے جوڑوں کے درد میں آرام ملتا ہے۔

کھیرے میں موجود عنصر کھانا کو جلد ہضم کرنے میں مدد کرتا ہے۔

کھیرے میں وٹامن اے بی 1، بی 6 سی، ڈی پوٹیشیم، فاسفورس، ایرن وغیرہ اچھی مقدار میں پایا جاتا ہے۔ جو صحت کے نظریہ سے بہت مفید ہے۔

کھیرا قبض سے نجات دلانے کے ساتھ ہی پیٹ کے کئی امراض کے لئے فائدہ مند ہے۔

سینے میں جلن میں مسلسل طور سے کھیرا کھانا فائدہ مند ہے۔

کھیرے میں موجود رس پین کریز سرگرم ہونے پر جسم میں انسولین بنتی ہے۔ انسولین جسم میں بننے پر ذیابیطس سے لڑنے میں مدد ملتی ہے۔

کھیرا کھانے سے کولسٹرل کی سطح کنٹرول رہتی ہے۔ اس سے دلسے متعلق بیماری ہونے کا خدشہ کم رہتا ہے۔

گوشت کو آگ پر بھون کر کھانے سے ہائی بلڈ پریشر کا مرض لاحق ہوسکتا ہے

نئی دہلی: امریکی طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر مرغی، مچھلی یا گوشت کو براہ راست آگ پر بھون کر کھایا جائے تو اس سے بلڈ پریشر میں اضافے کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔ امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن کے سالانہ اجلاس میں پیش کردہ ایک سروے رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ باربی کیو، گرلنگ اور گوشت کو آگ پر براہ راست بھوننے کے رجحان کو کم کرنے کی ضرورت ہے۔

ایسے کھانوں کی زیادتی سے لوگوں میں ہائی بلڈ پریشر کا خطرہ پیدا ہوسکتا ہے لیکن یہ خدشہ درمیانے درجے کا ہوسکتا ہے۔ سروے کے مرکزی مصنف گوانگ لایو ہیں جو ہارورڈ ٹی ایچ چین اسکول آف پبلک ہیلتھ میں ریسرچ فیلو ہیں۔ ان کی ٹیم نے 53 ہزار 852 افراد کا طویل مدتی مطالعہ کیا جن میں 32 ہزار 925 خواتین پر مشتمل دو گروپ اور 17 ہزار 104 مرد شامل تھے۔ سروے کے آغاز میں کسی کو بھی بلڈ پریشر، ذیابیطس، امراض قلب اور کینسر کا مرض لاحق نہ تھا۔

اگلے 12 سے 16 سال کے درمیان ان میں سے 37 ہزار 123 افراد کو ہائی بلڈ پریشر کا مرض لاحق ہوگیا۔ ان میں سے جن خواتین و حضرات نے ہفتے میں دو مرتبہ مچھلی، مرغی یا سرخ گوشت کھایا ان میں بلڈ پریشر کا خطرہ 17 فیصد تک نوٹ کیا گیا لیکن یہ مرض ان میں پیدا ہوا جو گوشت کو آگ پر بھون کر یا گرلنگ کے بعد کھاتے رہے۔

جن لوگوں نے مہینے میں 15 مرتبہ اس طرح گوشت کھایا ان میں بلڈ پریشر بڑھنے کا رجحان سب سے زیادہ تھا۔ ماہرین کا خیال ہے کہ گوشت کو بلند درجہ حرارت پر پکانے سے اس میں بعض مضر صحت کیمیکل پیدا ہونے لگتے ہیں جو کھانے والوں میں اندرونی سوزش، انسولین سے مزاحمت اور ہائی بلڈ پریشر کی وجہ بنتے ہیں۔

ماہرین نے زور دیا ہے کہ ہر دوسرے دن اس طرح کا گوشت کھانے والوں کا بلڈ پریشر بڑھ سکتا ہے لہٰذا اس سے اجتناب ضروری ہے تاہم ہفتے میں ایک یا دو مرتبہ آگ پر بھنا گوشت کھانے سے صحت پر کوئی منفی اثر نہیں پڑتا۔

بلیڈر کینسر کی علامتیں اور اس کا علاج

بلیڈر (مثانہ) میں غیر معمولی خلیات بے قابو اضافہ کو بلیڈر کینسر کہتے ہیں۔ بلیڈر کی باہری دیوار کے پٹھوں (ماسلس) کی پرت کو سروسا کہتے ہیں جو کہ فیٹی ٹیشیو، ایڈی پوز ٹیشیو زیا لیمف کے بہت پاس ہوتا ہے۔ بلیڈر وہ غبارہ نما اعضاء ہے جہاں پر پیشاب (یورین) کے کلکشن کا اخراج ہوتا ہے۔ بلیڈر کی اندرونی دیوار سے بنے پیشاب کے رابطے میں آتی ہے اور اسے یورین بلیڈر (مثانہ) کا اوپری پرت کہتے ہیں۔ یہ ٹرانجشنل سیلس کی وجہ سے گھری ہوتی ہیں جسے یورو تھیلیم کہتے ہیں۔

بلیڈر کینسر مرد اور خواتین دونوں کو ہوتا ہے۔

بلیڈر کینسر مرد اور خواتین دونوں کو بھی ہوسکتا ہے۔ لیکن عورتوں میں یہ کینسر زیادہ ہوتا ہے۔ بلیڈر کینسر کے کئی وجہ ہیں۔ پراسٹیٹ گرنتھی کا بڑھنا، پیشاب کے راستے میں کنٹرکشن (سکڑن) ہونا، حاملہ ہونے وقت آنے والی پریشانیاں، پیشاب کے راستے میں پتھری کا ہونا، اسقاط حمل کا ہونا وغیرہ بلیڈر انفیکشن کے ذمہ دار ہیں۔ خلیات کی پرت کے نیچے پٹھوں کی ایک پرت ہوتی ہے جو کہ بلیڈر کے سکڑن کے ساتھ پیشاب کو اخراج کرتی ہے جس سے یورین یوریتھرا نام کا ٹیوب سے اخراج کیا جاتا ہے۔

بلیڈر کینسر کا پتہ کب چلتا ہے

بلیڈر کی باہری دیوار کی ماسلس (ماس پیشیوں) کی پرت کو کہتے ہیں جو کی فیٹی ٹیشیو، ایڈیپوز ٹیشیو زیا لیمف نوڈس کے بہت قریب ہوتا ہے۔ بلیڈر کینسر بلیڈر کی پرت سے شروع ہوتا ہے اور تقریباً 70 سے 80 فیصد بلیڈر کینسر کے مریضوں میں کینسر کا پتہ بھی لگ جاتا ہے جب یہ باہری سطح میں ہوتا ہے جب کہ یہ بلیڈر کی دیوار کی اندرونی سطح میں ہوتا ہے۔

کینسر جب بلیڈر کی بیرونی دیوار میں شروع ہوتا ہے اسے سپر فیشیل کینسر کہتے ہیں اور یہ غیر معمولی خلیات میں آئی سولیٹیڈ چیج کی طرح دیکھتا ہے۔ اگر بلیڈر کی اندرونی دیوار پر انگلی نما نکلا ہوا حصہ پایا گیا تو اسے پیپلری ٹرانجشنل سیل کینسر کہتے ہیں۔

کبھی کبھی ٹیومر کا پتہ لگتا ہے جب کہ یہ گہرے طور پر بلیڈر کی اندرونی دیوار سے لیکر لیمف نوڈس اور دوسرے اعضاء میں پھیل چکا ہوتا ہے۔

بلیڈر کینسر کے دیگر اقسام

بلیڈر کینسر کا ایک اور طرح کا ہوتا جس کو کارسینوما ان سیٹو کہتے ہیں۔ جس کے معنی ہیں کہ یہ کینسر صرف اسی جگہ پر رہتا جہاں پر اس کی شروعات ہوئی ہوتی ہے۔ حالانکہ یہ کینسر بلیڈر کو بہت گہرائی سے نہیں متاثر کرتا ہے لیکن اس کے کچھ علامات ہیں، یوری نیشن کے دوران جلن ہونا، ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ ڈاکٹر کے ذریعہ سائی ٹوکس سے جانچ کرنے کے بعد بھی یورولوجیسٹ اس بیماری کو نہ پکڑ پائے۔ جانچ کے لئے بلیڈر کی باہری دیوار کو جو حصہ سرخ لگے وہاں کی بائیوپسی کرنی ہوتی ہے۔

اس کا پتہ ایک دوسری جانچ سے بھی لگایا جاتا ہے جسے کہ یورین سائیٹالوجی کہتے ہیں اور اس میں پیشاب کے سیل کی جانچ کی جاتی ہے۔ اس جانچ میں پیشاب کا ایک نمونہ لیا جاتا ہے دار مائیکرو اسکوپ کے اندر اس کی جانچ کر کینسر کے سیل کا پتہ لگایا جاتا ہے۔ بلیڈر کینسر کی تین علامتیں ہیں اور سبھی میں الگ الگ طرح کی سیل ہوتی ہیں:۔

تقریباً 90 فیصدی بلیڈر کے کینسر ٹرانجشنل سیل کارسینوماز کہلاتے ہیں۔

6 سے 8 فیصدی اسکیامس سیل کارسینوما

2 فیصدی ایڈنو کارسینوماز ہوتے ہیں۔

اس طرح کے پیدا ہونے والے انفیکشن جسے سیزوسومیاسی کہتے ہیں وہ بلیڈر کینسر کا خطرہ بڑھاتا ہے۔ وہ مریض جن میں طویل وقت سے بلیڈر کی پتھری ہے ان میں بلیڈر کی دیوار پر سوزن اور لمبے وقت تک جلن کی وجہ سے کینسر کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ وہ مریض جن میں پہلے بھی بلیڈر کینسر ہوچکا ہے ان میں اس بیماری کے دوبارہ ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔

بلیڈر کینسر کی علامت:

پاخانہ یا پیشاب کے وقت خون آنا

ہمیشہ بخار رہنا

کھانسنے میں خون آنا

حیض کے دوران زیادہ خون آنا

چھاتی میں گانٹھ کا ہو جانا

بلیڈر کینسر کا علاج:

اس کا علاج بہت مشکل اور مہنگا ہوتا ہے کئی بار سرجری کے ذریعہ بھی اسے ٹھیک کیا جاتا ہے اور کئی بار علاج کے چاروں قسم کا بھی ایک ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ علاج کے یہ چار قسم خاص ہیں:۔

سرجری

انٹروسیکل تھراپی

موبائل فون کے زیادہ استعمال سے جسم کے کسی بھی حصہ میں ٹیومر بن سکتا ہے

واشنگٹن: آج کے دور میں اسمارٹ فون ہمارے زندگی کا لازمی جزو بن گیا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ہم یہ بات بھول گئے کہ ہم اسمارٹ فون کا استعمال اتنا زیادہ کر رہے ہیں کہ ہمارے جسم میں کہیں بھی کینسر کا پھوڑا بن سکتا ہے یہاں تک کہ دل میں بھی ٹیومر بن سکتا ہے۔ امریکی حکومت کی تازہ ریسرچ میں محققین نے تقریباً 20 سالوں تک 160 کروڑ روپے خرچ کر کے چوہوں پر اسمارٹ فون کے ریڈیشن سے ہونے والے تغیرات پر تحقیق کی گئی ہے۔ محققین نے پایا ہے کہ اسمارٹ فون سے نکلنے والی ریڈیشن انسانوں کے جسم میں ٹیومر کو جنم دے سکتی ہے۔ محققین نے مذکر (Male) چوہوں پر موبائل ریڈیشن کا استعمال کرکے یہ پایا کہ ان کے دل کی خلیات (Cells) میں ٹیومر جنم لیتا ہے۔ وہیں محققین نے جب یہی تحقیق مونث (Female) چوہوں پر کی تو ان میں ٹیومر نہیں بنا۔ اس تحقیق میں شامل کئے چوہوں پر بے حد تیز ریڈیشن ڈالی گئی، جس کے بعد 6 فیصد جانوروں میں ''schwannomas'' کا ٹیومر بن گیا۔ یہ خاص طرح کا ٹیومر دل کے پاس موجود نروٹیشو میں پیدا ہوتا ہے۔ اس تحقیق میں مصروف سائنس داں جان بوچر نے کہا 'یہ بات کہی ہے کہ اس سے پہلے بھی فون کی ریڈیشن سے ہونے والے کینسر کا پتہ لگ چکا ہے، لیکن یہ کان اور دماغ کے پاس پائے گئے تھے۔ اب ٹھیک اسی طرح کا ٹیومر پہلی بار دل کے قریب ملا ہے۔ حالانکہ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ یہ ضروری نہیں کہ جو اثرات چوہوں پر مرتب ہوتے دیکھے گئے ہیں وہی انسانوں پر بھی مرتب ہوں گے۔ واضح رہے کہ یہ نتیجے 3 جی اور 2 جی فون کے ذریعہ حاصل ہوئے۔ 4 جی اور 5 جی، الگ فریکوئنسی پر کام کرتے ہیں اور ان سے نکلنے والی ریڈیشن بھی الگ ہوتی ہے۔

بیروں میں چھپے ہیں بے شمار قدرتی فوائد

نئی دہلی: (ایجنسی) بیر ایک مزیدار پھل اور صحت کے لیے بھی مفید ہے، اس کے ذائقے سے تو سب ہی واقف ہیں لیکن کیا آپ اس میں چھپے بے شمار قدرتی فوائد سے واقف ہیں؟ یہ ایک بھرپور غذائیت والا پھل ہے جو پروٹین، وٹامن، کیلشیئم، کاربوہائیڈریٹ، سوڈیم اور میگنیشیئم سے مالا مال ہے۔ بیر میں آئرن اور فاسفورس بھی وافر مقدار میں پایا جاتا ہے جو جسم میں خون کی گردش کو بڑھاتا ہے اور آئرن کی کمی کو دور کرتا ہے۔ آج کل ہر دوسرے شخص خصوصاً خواتین کو ہڈیوں کے درد کی شکایت ہے، ایسے میں بیر کھانا ہڈیوں کے لیے مفید ہے کیونکہ اس میں موجود کیلشیئم، آئرن اور فاسفورس ہڈیوں کو مضبوط بناتا ہے۔ بیر ایک کم کیلوریز والا لیکن فائبر سے بھرپور پھل ہے، جس سے وزن میں اضافہ بھی نہیں ہوتا اور وزن کم کرنے کے لیے بھی بے حد مفید ہے۔ بیر میں وٹامن اے، وٹامن سی اور مختلف نامیاتی مرکبات بھی پائے جاتے ہیں جو جسم میں قوت مدافعت کو بڑھانے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ اس کو کھانے کے علاوہ اگر اس کا جوس بنا کر پیا جائے تو وہ بھی موثر ہوگا۔ بیر کا جوس پینے سے چہرے کی جلد نرم و

ملائم ہوتی ہے اور اگر جلد پر کوئی ایگزیما یا الرجی ہوجائے تو اس کو دور کرنے میں بھی یہ کارآمد ہے۔ بیر کھانے سے قبض، سینے کی جلن، معدے کی تیزابیت اور نظام ہضم کی شکایت بھی دور ہوجاتی ہے۔

پاستہ وزن بڑھانے یا موٹاپے کا باعث نہیں بنتا

نئی دہلی: آج کے دور میں گھر کا کھانا لوگوں کو زیادہ پسند نہیں آتا یا پھر کاہلی، سستی یا وقت کی تنگی کے باعث لوگوں خاص طور پر شہری زندگی گذارنے والے لوگ ہوٹل بازی یا پھر فاسٹ فوڈ وغیرہ میں زیادہ دلچسپی لینے لگے ہیں۔ لیکن ان کھانوں سے گھبراتے بھی رہے ہیں۔ ایسے میں پاستا، میکرونی کے شوقین افراد کے لیے یہ انکشاف کسی خوشخبری سے کم نہیں ہوگا کہ یہ غذائیں وزن بڑھاتی نہیں بلکہ کم کرتی ہیں۔ ایک نئی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ پاستا، میکرونی اور اسپگیٹی وزن کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ ہفتے میں تین بار یہ غذائیں کھانے سے 3 ماہ کے دوران وزن میں آدھا کلو کی آتی ہے۔ ٹورنٹو کے مائیکل اسپتال میں ہونے والی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ان غذاؤں میں گلے سیمک انڈیکس (جی آئی) دیگر کاربوہائیڈریٹس کے برعکس کم ہوتا ہے جو کہ خون میں اچانک شکر (شوگر) کی مقدار نہ بڑھنے کی وجہ نہیں بنتا۔ اس سے پہلے تحقیق میں محققین نے تجویز کیا تھا کہ گلے سیمک انڈیکس (جی آئی) والی غذائیں زیادہ اطمینان بخش ہوتی ہیں اسی وجہ سے لوگوں کو بھوک دیر سے لگتی ہے۔ تازہ تحقیق کے مصنف ڈاکٹر جان کا کہنا ہے کہ ہم بلا جھجک یہ کہہ سکتے ہیں کہ پاستا وزن بڑھانے میں انسانی جسم پر منفی اثرات مرتب کرتا ہے لیکن یہ ضروری ہے کہ اس کا استعمال اعتدال میں کیا جائے۔

'نابینا خواتین بھی بریسٹ کینسر کی تشخیص کرسکتی ہیں'

بھارت میں بریسٹ کینسر کی تشخیص کے لیے اہم اقدام کیا گیا ہے جس میں بینائی سے محروم خواتین کو سکھایا گیا ہے کہ کس طرح ابتدائی مرحلے میں ہی بریسٹ کینسر کی تشخیص کی جاسکتی ہے۔ بھارتی اخبار ہندوستان ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق بھارت کی قومی ایسوسی ایشن نابینا افراد (نیب) کے ادارہ برائے معذور اور نابینا خواتین کی تعلیم نے جرمنی کے ڈسکورنگ ہینڈز سے مل کر 'ڈسکورنگ ہینڈز' کے نام سے مہم کا آغاز کیا۔ ڈائریکٹر ریب شالنی کھنہ کا کہنا تھا کہ جرمنی کے ادارے نے ہم سے 2015 میں رابطہ کرکے اپنے پروگرام کے بارے میں اطلاع دی تھی کہ کس طرح بریسٹ کینسر کی ابتدائی نشانیوں کی خود سے تشخیص کی جاسکتی ہے۔

انہوں نے بتایا کہ ہم نے جرمنی میں ادارے کا دورہ کرکے اس بات کی جانچ کی کہ یہ کیسے ممکن ہے جس کے بعد ہمیں معلوم ہوا کہ بینائی سے محروم خواتین بھی یہ کام انجام دے سکتی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ بھارت میں بریسٹ کے بارے میں زیادہ بات نہیں کی جاتی ہے تاہم ہم نے 18 سال سے زائد عمر کی چند خواتین کو چنا جنہیں ہم نے 9 مہینوں تک بریسٹ کینسر کی تشخیص کا عمل سکھایا۔ اس پروگرام کے ہسپتالوں میں آغاز فورٹس ہسپتال کے سرجیکل اونکولوجی کے سربراہ ڈاکٹر مندیپ سنگھ ملہوترہ کی جانب سے کیا گیا۔

بریسٹ کینسر کی تشخیص کرنے والی نابینا خاتون شویتا ورما نے بتایا کہ ان کے اہل خانہ ان کی بینائی سے محروم ہونے کی وجہ سے انہیں گھر میں رکھنا چاہتے تھے تاہم ان کا کہنا تھا کہ مجھے آج خوشی ہے کہ اس پروگرام کی بدولت دہلی کے ہسپتال میں نوکری ملی۔ ان کا کہنا تھا کہ 'میں تمام نابینا افراد کے والدین کو کہنا چاہوں گی کہ وہ اپنے بچوں کو نظر انداز نہ کریں بلکہ ان کے ساتھ تعاون کریں، وہ آپ کا سر فخر سے بلند کریں گے۔'

ابوظہبی کے ولی عہد کی حیدرآباد ہاؤس میں وزیراعظم سے ملاقات

ویب ڈیسک// ابوظہبی کے ولی عہد شیخ خالد بن محمد بن زید النہیان، جو ہندوستان کے سرکاری دورے پر ہیں، نے آج یہاں حیدرآباد ہاؤس میں وزیراعظم نریندر مودی سے ملاقات کی۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان دوطرفہ تعاون کے کئی شعبوں پر بات چیت ہوئی ہے۔ ولی عہد کے طور پر یہ ان کا پہلا ہندوستان کا دورہ ہے۔ وہ کل نئی دہلی پہنچے تھے۔ مرکزی وزیر پیوش گوئل نے ان کا استقبال کیا۔ ولی عہد کے ساتھ متحدہ عرب امارات کی حکومت کے کئی وزرا اور ایک تجارتی وفد بھی ہے۔ وہ منگل کو ایک بزنس فورم میں شرکت کے لیے ممبئی جائیں گے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا، "ایک قریبی دوست کی طرف سے پرتپاک استقبال، وزیراعظم نریندر مودی نے ابوظہبی کے ولی عہد شیخ خالد بن محمد بن زید النہیان کا حیدرآباد ہاؤس میں استقبال کیا۔" ولی عہد سرکاری دورے پر ہندوستان آئے ہیں۔ ابوظہبی کے ولی عہد شیخ خالد بن محمد بن زید النہیان سرکاری دورے پر ہندوستان آئے ہیں۔ ولی عہد کے طور پر یہ ان کا پہلا ہندوستان کا دورہ ہے۔ ولی عہد کے ساتھ متحدہ عرب امارات کی حکومت کے کئی وزرا اور ایک تجارتی وفد بھی ہے۔ صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو سے بھی ملاقات کریں گے۔ وزارت خارجہ کے مطابق، ہندوستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان تاریخی طور پر قریبی اور دوستانہ تعلقات ہیں۔ حالیہ برسوں میں، ہندوستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان جامع اسٹریٹجک شراکت داری سیاست، تجارت، سرمایہ کاری، کنکٹیویٹی، توانائی، ٹیکنالوجی، تعلیم اور ثقافت سمیت وسیع شعبوں میں گہری ہوئی ہے۔ ولی عہد کے دورے سے ہندوستان اور متحدہ عرب امارات کے دوطرفہ تعلقات مزید مضبوط ہوں گے اور نئے اور ابھرتے ہوئے شعبوں میں شراکت داری کے راستے کھلیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ وزیراعظم مودی نے اس سال فروری میں یو اے ای کا دورہ کیا تھا۔ انہوں نے متحدہ عرب امارات کے ولی عہد شیخ محمد بن زید النہیان کے ساتھ ہندوستان-یو اے ای کے دوطرفہ تعلقات پر تبادلہ خیال کیا اور آٹھ معاہدوں کے تبادلے کا مشاہدہ کیا۔ دریں اثنا ابوظہبی کے ولی عہد شیخ خالد بن محمد بن زید النہیان کے سرکاری دورے کے دوران، ہندوستان اور متحدہ عرب امارات نے پیر کو کئی اہم مفاہمت کی یادداشتوں (ایم او یوز) پر دستخط کیے، جوہری توانائی اور پیٹرولیم جیسے شعبوں میں دونوں ممالک کے درمیان تعاون کا راستہ ہموار ہوگا۔ امارات نیوکلیئر انرجی کمپنی اور نیوکلیئر پاور کارپوریشن آف انڈیا لمیٹڈ (NPCIL) کے درمیان متحدہ عرب امارات میں براکہ نیوکلیئر پاور پلانٹ کے آپریشن اور دیکھ بھال کے لیے ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے گئے۔ اس کے علاوہ، ابوظہبی نیشنل آئل کمپنی اور انڈین آئل کارپوریشن لمیٹڈ کے درمیان طویل مدتی ایل این جی سپلائی کے معاہدے پر دستخط کیے گئے۔ اے ڈی این او سی اور انڈیا اسٹریٹجک پیٹرولیم ریزرو لمیٹڈ کے درمیان مفاہمت کی یادداشت؛ ارجہ بھارت اور اے ڈی این او سی کے درمیان ابوظہبی کے ساحلی بلاک 1 کے لیے پیداواری رعایت کا معاہدہ؛ اور حکومت گجرات اور ابوظہبی ڈیولپمنٹ ہولڈنگ کمپنی پی جے ایس سی (اے ڈی کیو) کے درمیان ہندوستان میں فوڈ پارکس کی ترقی سے متعلق مفاہمت نامے پر دستخط کیے گئے۔

ابوظہبی کے ولی عہد نے صدر سے ملاقات کی

نئی دہلی//

صدر جمہوریہ ہند نے کہا کہ انہیں راشٹرپتی بھون میں متحدہ عرب امارات کی قیادت کی تیسری نسل کا خیر مقدم کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے، جس نے اعلیٰ سطح کی مصروفیات کی ایک طویل روایت کو جاری رکھا ہوا ہے، جو کہ یو اے ای کے ساتھ ہندوستان کی جامع اسٹریٹجک شراکت داری کے مطابق ہے۔ صدر جمہوریہ ہند نے مزید کہا کہ ہمارے تاریخی، لیکن مستقبل پر مرکوز دوطرفہ تعلقات، گزشتہ ایک دہائی کے دوران دونوں ممالک کی دور اندیش قیادت کے ذریعے تبدیل ہوئے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ ولی عہد کے دورے کے دوران ہم نے تعاون کے نئے شعبوں میں متعدد معاہدوں کے ذریعے اس شراکت داری کو مزید وسعت دی ہے۔ صدر جمہوریہ ہند نے کہا کہ عوام سے عوام کے تعلقات اس رشتے کی بنیاد ہیں۔ 3.5 لاکھ سے زیادہ ہندوستانی شہری متحدہ عرب امارات میں مقیم ہیں۔ انہوں نے ان کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے پر متحدہ عرب امارات کی قیادت کی تعریف کی، خاص طور پر کووڈ کی وبا کے مشکل وقت کے دوران خصوصی دیکھ بھال کے ذریعے۔ دونوں رہنماؤں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ ہندوستان اور متحدہ عرب امارات کے معاشرے ہم آہنگی اور کثیر الثقافتی وراثت کے حامل ہیں اور یہ کہ مہاتما گاندھی اور عالی جناب شیخ زاید کی طرف سے دکھایا گیا امن، رواداری اور ہم آہنگی کا راستہ ہمارے قومی کردار میں گہرائی سے پیوست ہے۔ صدر جمہوریہ ہند نے اماراتی معاشرے کے تمام پہلوؤں میں خواتین کی شرکت اور شراکت کی بلند شرح پر بھی خوشی محسوس کی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے دونوں ممالک نے یہ ثابت کیا ہے کہ "خواتین کی قیادت میں ترقی" مجموعی سماجی و اقتصادی ترقی کے لیے زیادہ مؤثر نتائج دے سکتی ہے۔

منی پور تشدد کی تحقیقات سپریم کورٹ کی نگرانی میں ہونی چاہیے/ کانگریس

نئی دہلی// کانگریس نے وزیراعظم نریندر مودی پر منی پور میں تشدد کو روکنے میں ناکام ہونے کا الزام لگاتے ہوئے کہا ہے کہ وہاں حالات معمول پر لانے کی کوشش کی جانی چاہیے اور سپریم کورٹ کی نگرانی میں تشدد کی جانچ ہونی چاہیے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے کہا کہ "لگتا ہے کہ منی پور معمول پر آ رہا ہے لیکن ہر روز تشدد میں تازہ اضافہ ہو رہا ہے۔ راکٹ لانچر جیسے جدید ترین ہتھیاروں کا استعمال حیران کن ہے اور 16 ماہ کے تنازع کے بعد بھی اس کی کوئی خبر نہیں ہے۔" ریاست کی صورتحال پر مرکز کی کوئی گرفت نہیں ہے اور وہ ریاستی حکومت کو تنازعہ میں ملوث ہونے اور لاپرواہی کے باوجود قائم رہنے کی اجازت دے رہا ہے۔ "مسٹر وینوگوپال نے کہا کہ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ "وزیراعظم نریندر مودی ایسا برتاؤ کرتے ہیں جیسے منی پور ہندوستان کا حصہ نہیں ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ روس، یوکرین تنازعہ میں مداخلت ان کے لیے زیادہ موزوں ہے جبکہ منی پور میں بے لگام تشدد کو روکنے کے لیے کچھ نہیں کیا جا رہا ہے۔ "منی پور کے بارے میں مرکز کا لاتعلق رویہ انتہائی خطرناک ہے اور ایسا لگتا ہے کہ وہ خاموشی سے تشدد کی حمایت کر رہا ہے۔" کانگریس کے جنرل سکریٹری نے کہا کہ "ہم منی پور کے وزیراعلیٰ کو فوری طور پر برطرف کرکے باغیوں کے خلاف مرکز سے مکمل کارروائی کا مطالبہ کرتے ہیں اور تشدد کی سپریم کورٹ کی نگرانی میں تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہیں۔ منی پور میں امن اور معمول کی صورتحال کی فوری ضرورت ہے۔ ہم سب سے اپیل کرتے ہیں کہ اسٹیک ہولڈرز تشدد کو روکنے، تشدد کو ختم کرنے اور معمول کی بحالی کے لیے سخت اقدامات کیے جائیں۔ محترمہ پرینکا گاندھی واڈرا نے کہا "منی پور تقریباً ڈیڑھ سال سے جل رہا ہے۔ ہر روز تشدد، قتل و غارت، فسادات، نقل مکانی ہو رہی ہے۔ لوگوں کے گھر جل رہے ہیں، خاندان تباہ ہو رہے ہیں، ہزاروں خاندان تباہ ہو رہے ہیں۔ لیکن وزیراعظم نے بھی اس کو روکنے کی کوئی کوشش نہیں کی۔ انہوں نے کہا ایسا کبھی نہیں ہوا کہ ملک کی کوئی ریاست مہینوں تک اس طرح جلتی رہے اور اس پر بات بھی نہ کی جائے۔ ملک کی اندرونی سلامتی کسی کی خواہش پر منحصر نہیں ہے، یہ ایک لازمی ذمہ داری ہے، اس لیے منی پور کے معاملے میں وزیراعظم کی لاتعلقی ناقابل معافی ہے۔

مرکزی تعلیمی بورڈ کی جانب سے جزوقتی مکاتب کیلئے اسلامیات کی ہندی کتابوں کا اجراء

نئی دہلی// مرکزی تعلیمی بورڈ کی جانب سے جزوقتی مکاتب کے طلبہ کے لیے اسلامیات کی ہندی زبان میں کتابوں کا اجرا امیر جماعت اسلامی ہند، سید سعادت اللہ حسینی کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ اس موقع پر جماعت اسلامی ہند کے نائب امیر جناب ایس امین الحسن صاحب، سکریٹری جنرل جناب ٹی عارف علی، مرکزی تعلیمی بورڈ کے چیئرمین پروفیسر محمد سلیم انجینئر، بورڈ کے سکریٹری سید تنویر احمد، اور اسلامیات کے کوآرڈینیٹر مولانا انعام اللہ فلاحی سمیت دیگر ذمہ داران موجود تھے۔ یہ اطلاع پریس کے لیے جاری آج ایک ریلیز میں دی گئی۔ واضح رہے کہ مرکزی تعلیمی بورڈ پہلے ہی "اسلامیات برائے جزوقتی مکاتب" کی چار جلدیں اردو میں شائع کر چکا ہے، جن میں سے پہلی اور دوسری جلد اب ہندی زبان میں بھی دستیاب ہیں۔ تیسری اور چوتھی جلد، جلد ہی منظر عام پر آئیں گی۔ ان کتابوں کا مقصد ان طلبہ کو اسلامی تعلیمات سے آراستہ کرنا ہے جو سرکاری یا نجی اسکولوں میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور دینی تعلیمات سے محروم ہیں۔ یہ کتابیں قرآن کریم کی تلاوت، سورتوں کی حفظ، احادیث اور دعاؤں کو یاد کرنے کی تربیت فراہم کرتی ہیں۔ ہندی زبان میں ان کتابوں کی اشاعت مرکزی تعلیمی بورڈ کے ایک وسیع منصوبے کا حصہ ہے، جس کا مقصد اسلامی تعلیمات کو زیادہ سے زیادہ طلبہ تک پہنچانا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ، بورڈ نے ایک موبائل ایپ تیار کرنے کا اعلان بھی کیا گیا ہے جس کے ذریعے طلبہ اسلامیات کی تعلیم حاصل کرسکیں گے۔

بھارت عالمی کوآپریٹو کانفرنس اور آئی سی اے جنرل اسمبلی کی میزبانی کرے گا

نئی دہلی// ہندوستان پہلی بار بین الاقوامی کوآپریٹو الائنس (آئی سی اے) کی جنرل اسمبلی کی میزبانی کرے گا، اس کے ساتھ ساتھ اس نومبر میں ایک عالمی کانفرنس بھی ہوگی، جس کا مقصد ملک کے اندر تعاون پر مبنی تحریک کو مضبوط کرنا ہے۔ نئی دہلی میں 25-30 نومبر کو ہونے والے اس پروگرام کے افتتاح کے لیے وزیراعظم نریندر مودی کو مدعو کیا گیا ہے۔ 100 سے زائد ممالک سے تقریباً 1,500 معزز مہمانوں کی شرکت متوقع ہے۔ آئی سی اے، کوآپریٹو سوشل انٹرپرائز ماڈل کو فروغ دینے کے لیے 1895 میں قائم کیا گیا، کوآپریٹو کے لیے عالمی آواز کے طور پر کام کرتا ہے۔ افکو کے منیجنگ ڈائریکٹر یو ایس اوستھی نے اعلان کیا کہ اس تقریب میں ہندوستانی گاؤں کی تھیم والی 'ہاٹ' شامل ہوگی جس میں ہندوستانی کوآپریٹو مصنوعات اور خدمات کی نمائش ہوگی۔ مزید برآں، یہ ایک 'کاربن نیوٹرل ایونٹ' ہوگا، جس میں ممکنہ اخراج کو پورا کرنے کے لیے پورے ہندوستان میں پیپل کے 10,000 پودے لگائے جائیں گے۔ چھ روزہ کانفرنس کے دوران، صرف سبزی خور کھانا پیش کیا جائے گا، اور شراب دستیاب نہیں ہوگی۔ یہ تقریب اقوام متحدہ کے کوآپریٹوز کے بین الاقوامی سال-2025 کے باضابطہ آغاز کی بھی نشاندہی کرے گی۔ مرکزی وزیر تعاون امیت شاہ 25 نومبر 2024 کو افتتاحی اجلاس کی صدارت کریں گے۔ کوآپریٹوز کے بین الاقوامی سال-2025 کے لیے ایک یادگاری ڈاک ٹکٹ کی نقاب کشائی کی جائے گی۔ آئی سی اے کے ڈائریکٹر جنرل جیروئن ڈگلس نے ہندوستان کو 130 سال پرانے آئی سی اے کے شریک بانی کے طور پر اجاگر کیا، جس میں تقریباً 8 لاکھ کوآپریٹو سوسائٹیز زرعی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔

ٹوکیو میں دوسرا ہندوستان-جاپان مالیاتی ڈائیلاگ اختتام پذیر

نئی دہلی// جاپان کے بین الاقوامی امور کے نائب وزیر خزانہ اتسوشی میمورا اور ہندوستان کی وزارت خزانہ کے اقتصادی امور کے محکمہ کے سکریٹری اجے سیٹھ نے ٹوکیو میں دوسرے ہند-جاپان مالیاتی ڈائیلاگ میں شرکت کی۔ ہندوستان میں سرمایہ کاری کو مزید وسعت دینے کے حوالے سے مختلف مالیاتی ریگولیٹری امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزارت خزانہ نے پیر کو یہاں جاری ایک بیان میں کہا کہ 6 ستمبر کو ہونے والی اس بات چیت میں جاپانی وفد میں وزارت خزانہ اور مالیاتی خدمات کے ادارے کے نمائندے شامل تھے۔ ہندوستان کی طرف سے وزارت خزانہ، ریزرو بینک آف انڈیا، سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (ایس ای بی آئی)، پنشن فنڈ ریگولیٹری اینڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی، انشورنس ریگولیٹری اینڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی آف انڈیا اور بین الاقوامی مالیاتی خدمات مرکز اتھارٹی کے نمائندوں نے شرکت کی۔ شرکاء نے دونوں ممالک کی معاشی صورتحال پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے دیگر ممالک میں تعاون، دوطرفہ تعاون اور بین الاقوامی امور پر تبادلہ خیال کیا۔ شرکاء نے مالیاتی شعبے کے امور، بشمول ریگولیشن اور نگرانی، مالیاتی ڈیجیٹلائزیشن کے ساتھ ساتھ دونوں ممالک میں دیگر پالیسی اقدامات پر بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ دونوں فریقین نے مالی تعاون کو مزید فروغ دینے اور دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے بات چیت جاری رکھنے پر اتفاق کیا اور نئی دہلی میں مذاکرات کے اگلے دور کے انعقاد پر بات چیت پر اتفاق کیا۔

ایس بی آئی فاؤنڈیشن نے آشا اسکالرشپ 2024 کا اعلان کیا

نئی دہلی// ایس بی آئی فاؤنڈیشن، ملک کے سب سے بڑے بینک اسٹیٹ بینک آف انڈیا کے سی ایس آر بازو نے اپنے فلیگ شپ آشا اسکالرشپ پروگرام کے تیسرے ایڈیشن کا اعلان کیا ہے جو ملک بھر میں پسماندہ پس منظر کے 10,000 ہونہار طلباء کی مدد کرے گا۔ بینک نے آج یہاں جاری ایک بیان میں کہا کہ کلاس 6 سے پوسٹ گریجویٹ سطح کے طلباء اب ایک سال میں 15,000 روپے سے لے کر 20,00,000 روپے تک کے اسکالرشپ حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ پروگرام اسکول کے طلباء، انڈر گریجویٹ، پوسٹ گریجویٹ کے ساتھ ساتھ ہندوستان میں آئی آئی ٹی اور آئی آئی ایم میں داخلہ لینے والے طلباء کے لیے خصوصی زمرے پیش کرتا ہے۔ خاص طور پر ایس سی اور ایس ٹی طلباء کے لیے ڈیزائن کیا گیا 'بیرون ملک مطالعہ زمرہ' ان کے لیے دنیا بھر کے معروف اداروں سے ماسٹرز اور اس سے اوپر کی تعلیم حاصل کرنے میں ایک بڑی مدد کے طور پر کام کرے گا۔ اسکالرشپ کے لیے درخواستیں یکم اکتوبر 2024 تک دی جا سکتی ہیں۔ اسکالرشپ کی اہلیت اور آخری تاریخ تفصیلی معلومات ویب سائٹ پر دستیاب ہیں اور طلباء ہیلپ لائن پر بھی پوچھ سکتے ہیں۔

ملک میں منکی پوکس کے دو مریض

نئی دہلی// ملک میں منکی پوکس کے دو مریضوں کی تصدیق ہوئی ہے۔ صحت و خاندانی فلاح و بہبود کی مرکزی وزارت نے پیر کو ملک میں منکی پوکس کے دو کیسوں کی تصدیق کی اور کہا کہ دو مختلف افراد میں "ویسٹ افریقن کلیڈ 2" کے وائرس کی موجودگی کی تصدیق ہوئی ہے۔

ہندوستان، امریکہ مشترکہ فوجی مشقیں شروع

نئی دہلی//

ہندوستان، امریکہ کی مشترکہ فوجی مشق 'یودھ ابھیاس-2024' کا 20 واں ایڈیشن آج راجستھان کے مہاجن فیلڈ فائرنگ رینج میں شروع ہوا۔ وزارت دفاع نے کہا کہ یہ فوجی مشقیں 9 سے 22 ستمبر تک ہوں گی۔ یہ جنگی مشق 2004 سے ہر سال ہندوستان اور امریکہ میں باری باری منعقد کی جاتی ہے۔ مشق میں 600 اہلکاروں پر مشتمل ہندوستانی فوج کے دستے کی نمائندگی راجپوت رجمنٹ کی ایک بٹالین دیگر ہتھیاروں اور خدمات سے تعلق رکھنے والے اہلکار کر رہے ہیں۔ امریکی دستے کی نمائندگی امریکی فوج کی الاسکا میں قائم 11 ویں ایئربورن ڈویژن کی 1-24 بٹالین کے سپاہی کرتے ہیں۔

سپریم کورٹ نے ریپ کے بعد قتل کا شکار ڈاکٹر کی تصاویر سوشل میڈیا سے ہٹانے کا حکم دیا

نئی دہلی// سپریم کورٹ نے کولکتہ کے آر جی کر میڈیکل کالج اور اسپتال میں 9 اگست کو پوسٹ گریجویٹ ٹرینی ڈاکٹر کی مبینہ عصمت دری اور قتل کے کیس میں از خود نوٹس لیتے ہوئے سماعت کے دوران سوشل میڈیا پلیٹ فارمز اور الیکٹرانکس پر متاثرہ لڑکی کی تصویر لگانے کے عمل کی تنقید کرتے ہوئے عدالت نے پیر کو موجود تمام تصاویر کو فوری طور پر ہٹانے کی ہدایت دی ہے۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندرچوڑ اور جسٹس جے بی پارڈی والا اور منوج مشرا کی بنچ نے ریاستی حکومت اور مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کی طرف سے پیش کردہ تحقیقاتی پیش رفت کے بیان پر غور کرنے کے بعد یہ حکم دیا۔ متوفی کے وقار اور رازداری کے تحفظ کے پیش نظر بنچ نے حکومت کو ہدایت دی کہ وہ فوری طور پر تمام سوشل میڈیا پلیٹ فارمز اور الیکٹرانک میڈیا سے اس کی تصاویر ہٹائے۔ بنچ نے اس واقعہ کے سلسلے میں سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کو موصول ہونے والی کچھ لیڈز کا بھی نوٹس لیا اور 16 ستمبر تک مرکزی تحقیقاتی ایجنسی کی طرف سے کی گئی تحقیقاتی پیش رفت کا مزید بیان طلب کیا۔ بنچ نے تحقیقات کی پیش رفت کی تفصیلات دیکھنے کے بعد کہا "ایک بات بالکل واضح ہے کہ کولکتہ پولیس نے عصمت دری اور قتل کے واقعہ کی ایف آئی آر درج کرنے میں کم از کم 14 گھنٹے کی تاخیر کی ہے۔ اس کے علاوہ دو باتیں اور ہیں۔ ایک یہ کہ وہ وقت جب متاثرہ لڑکی آرام کرنے کے لیے سیمینار ہال گئی تھی اور دوسری بات یہ کہ اس کے بعد اس کمرے میں کیا حرکتیں ہوئیں۔ سپریم کورٹ نے ریاستی پولیس کے حلف نامہ کا بھی نوٹس لیا، جس میں کہا گیا ہے کہ ریاست مغربی بنگال نے اضافی سی سی ٹی وی کے لیے فنڈز کی منظوری دی ہے۔ بنچ نے کہا کہ اس پر مسلسل نظر رکھی جائے گی۔

مالدیپ کے سول سرونٹس کیلئے 33 واں صلاحیت سازی کا پروگرام این سی جی جی مسوری میں شروع

مسوری// نیشنل سینٹر فار گڈ گورننس (این سی جی جی) نے آج مسوری میں مالدیپ کے سول سرونٹس کے لیے 33 ویں صلاحیت سازی پروگرام (سی بی پی) کا آغاز کیا۔ 9 سے 20 ستمبر 2024 تک منعقد ہونے والے دو ہفتے کے پروگرام کو وزارت خارجہ (ایم ای اے) کے تعاون سے منعقد کیا جا رہا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ مالدیپ کے 1,000 سول سرونٹس کو تربیت دینے کے لیے مفاہمت نامے (ایم او یو) کی تجدید کے بعد مالدیپ کے سول سرونٹس کے لیے دوسرے مرحلے کے تحت یہ پہلا پروگرام ہے۔ مفاہمت نامے پر ہندوستان کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر اور مالدیپ کے وزیر خارجہ جناب موسیٰ ضمیر نے 2024-2029 کی مدت کے لیے دستخط کیے تھے۔ موجودہ پروگرام مالدیپ کے 34 سول سرونٹس کی میزبانی کر رہا ہے، جن میں اسسٹنٹ ڈائریکٹرز، سینئر ایڈمنسٹریٹرز، کونسل آفیسرز، ٹیکنیشن اور کمیونٹی ہیلتھ آفیسرز شامل ہیں، جو مالدیپ کی اہم وزارتوں اور محکموں کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت این سی جی جی کے ڈائریکٹر جنرل اور حکومت ہند کے انتظامی اصلاحات اور عوامی شکایات کے محکمے (ڈی اے آر پی جی) کے سکریٹری جناب وی سری نواس نے کی۔ اپنے خطاب میں انہوں نے شرکاء کا خیر مقدم کیا اور پہلے مرحلے کی صلاحیت سازی کے پروگرام (2019-2024) کی کامیابیوں پر روشنی ڈالی، جس کے دوران 1,000 سے زیادہ مالدیپ کے جناب وی سری نواس نے این سی جی جی کا دورہ کیا تھا۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ کس طرح پہلے مرحلے میں اہم شخصیات اور شرکاء جیسے مستقل سکریٹریز، سول سروس کمیشن سابق صدور اور ممبران اور اہم محکموں اور وزارتوں کے اعلیٰ عہدے دار شامل تھے۔ انہوں نے ہندوستان کے گورننس ماڈل پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور بتایا کہ یہ کس طرح دائرہ کار، پیمانے اور حجم کے نقطہ نظر سے تبدیل ہوا ہے، جب یہ "امرت کال" یا "وژن 2047" میں داخل ہو رہا ہے۔ انہوں نے اگلی نسل کی اصلاحات پر بھی روشنی ڈالی، جو آخری میل تک سروس ڈیلیوری کو یقینی بنانے کے لیے ڈیزائن کی گئی ہیں۔ بہتر پالیسی سازی، خدمات کی فراہمی، اداروں میں تبدیلی لانے اور شہریوں کو حکومت کے قریب کرنے کے لیے ہندوستان میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کو کس طرح اپنایا گیا ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی تبادلہ خیال کیا کہ کس طرح شفافیت اور احتساب لانے، اداروں میں تبدیلی لانے اور گڈ گورننس کو یقینی بنانے کے لیے اداروں کا ڈیجیٹلائزیشن ضروری ہے۔ انہوں نے مرکزی حکومت کے مختلف پروگراموں پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا، جو شہریوں کی زندگیوں کو آسان بنانے میں کامیاب رہے ہیں۔

حراستی کیمپوں میں بھیجے گئے لوگوں کو انصاف دلانے کیلئے قانونی جدوجہد کریں گے

نئی دہلی/گوہاٹی// جمعیۃ علما آسام فارن ٹربیونل کے ذریعے غیر ملکی قرار دیکر 28 مجبور مسلمانوں کو جن میں خواتین بھی شامل ہیں، جبراً حراستی کیمپوں میں بھیجنے کے خلاف آسام فارن ٹربیونل کے فیصلہ کے خلاف ہائی کورٹ جائے گی۔ یہ اطلاع آج یہاں جاری ایک ریلیز میں دی گئی ہے۔ ریلیز کے مطابق ان کا تعلق آسام کے ضلع بارپیٹا سے ہے، حیرت کی بات تو یہ ہے کہ 28 میں سے 12 تو ایسے ہیں جن کے تعلق سے ٹربیونل کا فیصلہ یک فریقی حکم (ایکس پارٹی آرڈر)۔ ایک ایسا قانونی فیصلہ ہے جو دوسرے فریق کی غیر موجودگی میں ایک فریق کے حق میں دیدیا جاتا ہے یا دوسرے فریق کو قانونی کارروائی میں حصہ لینے کا موقع ہی نہیں دیا جاتا) انصاف پر مبنی نہیں ہے، جبکہ 16 معاملہ میں قانونی کارروائی ہوئی ہے، ان میں سے اکثر ان پڑھ اور غریب ہیں اور عدالت کے قانونی معاملہ سے آگاہ نہیں ہیں یہاں تک کہ 12 معاملہ میں فارن ٹربیونل کی طرف سے اس وقت تک کوئی نوٹس بھی نہیں پہنچا تھا، دوسرے معاملہ کی پیروی کرنے والے وکلاء نے بھی اپنے موکلوں کو معاملہ کا صحیح طریقہ سے دفاع کرنے کے بارے میں درست مشورہ نہیں دیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ ان لوگوں کو 1998 میں غیر ملکی قرار دیا گیا تھا اس کا تاریک پہلو یہ ہے کہ اس معاملہ میں جو غیر مسلم تھے ان کے تعلق سے باقاعدہ ایک نوٹیفکیشن 5 جولائی 2024 جاری کرکے کہا گیا کہ ان لوگوں کو سی اے اے کے تحت شہریت دی جا سکتی اور حکمنامہ کے مطابق بارڈ پولس کو یہ آرڈر کیا گیا ہے کہ جو ہندو، کرسچن، سکھ، بدھ، جین، پارسی۔ 31 دسمبر 2014 سے قبل ہندستان میں داخل ہو چکے ہیں ایسے لوگ سیٹیزن شپ کے لئے اپلائی کر سکتے ہیں اور ان درخواستوں پر مرکزی حکومت غور کر سکتی ہے، لہٰذا ایسے کیسز کو فارن ٹربیونل نہ بھیجا جائے۔ اطلاعات کے مطابق پہلے ضلع کے مختلف علاقوں سے ان 28 خاندانوں میں سے ایک ایک فرد کو تھانوں میں طلب کیا گیا اس کے بعد انہیں ایس پی آفس لے جایا گیا جہاں سے جبراً بس میں سوار کرکے حراستی کیمپ بھیج دیا گیا، دلیل دی جا رہی ہے کہ انہیں آسام پولس کی سرحدی شاخ کی طرف سے غیر ملکی ہونے کے نوٹس بھیجے گئے پھر ان کے مقدمات کو فارن ٹربیونل بھیج دیا گیا جہاں کئی سماعتوں کے بعد ان سب کو غیر ملکی قرار دیدیا گیا، جبکہ آمسو اور دوسری کئی تنظیموں کا کہنا ہے کہ ان لوگوں کو غیر ملکی کیسے قرار دیا جا سکتا ہے جبکہ ان کے خاندان کے دوسرے لوگ ہندوستانی ہیں۔ اس معاملہ پر اپنے سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ آسام میں قانون کا دوہرا پیمانہ استعمال ہو رہا ہے، جس کے تحت مسلمانوں کے ساتھ امتیازی سلوک برتا جا رہا ہے، انہوں نے کہا کہ قانونی عمل کو ایمانداری سے پورا کئے بغیر یکطرفہ فیصلہ سنا کر کسی شہری کی شہریت چھین لینا اور پھر اسے جبراً حراستی کیمپ بھیج دینا ایک غیر انسانی فعل ہے، مگر آسام میں بی جے پی کے اقتدار میں آنے کے بعد سے یہی سب کچھ ہو رہا ہے۔

The Urdu Daily WATTAN
وطن

کیا دنیا 5079 میں ختم ہو جائے گی؟

مرزا ظفر بیگ

پراسرار اور مخفی علوم کی نابینا ماہر بابا وینگا کا تعلق بلغاریہ سے تھا جنھوں نے ایک زمانے میں جو حیرت انگیز پیش گوئیاں کی تھیں، ان میں Brexit (برطانیہ کی یورپی یونین سے علیحدگی) کے بارے میں بھی پہلے سے بتا دیا گیا تھا اور امریکا میں ٹوئن ٹاورز پر حملے کی پیش گوئی بھی کی گئی تھی جس کے ساتھ ساتھ ISIS کے عروج اور دوسرے تاریخی واقعات کے بارے میں بھی بہت پہلے سے بالکل صحیح صحیح بتا دیا گیا تھا۔

ہم سب جانتے ہیں کہ بابا وینگا کی امریکی ٹوئن ٹاورز پر حملے کی پیش گوئی بالکل ٹھیک نکلی اور یہ واقعہ عالمی دہشت گردی کا ایک اہم اور ناقابل فراموش واقعہ ثابت ہوا جس کے پوری دنیا پر ناقابل بیان اثرات مرتب ہوئے۔

بابا وینگا نامی اس بلغاروی خاتون کا 86 سال کی عمر میں جب انتقال ہوا تو اس سے پہلے ہی وہ یہ پیش گوئی بھی کر چکی تھیں کہ ہماری اس دنیا میں ہمیشہ کے لیے کیا کیا اہم اور ناقابل یقین تبدیلیاں آنے والی ہیں، ان میں ایک اہم تبدیلی 2164 کی بھی کی گئی تھی جس میں انہوں نے یہ بتایا تھا کہ اس زمانے میں جانوروں کی حالت اس حد تک بدل جائے گی کہ وہ آدھے انسان اور آدھے جانور بن جائیں گے۔ گویا انسان پورا انسان نہیں رہے گا اور وہ نصف جانور بن جائے گا۔ اس پیش گوئی کے بارے میں کچھ نہیں کہا جا سکتا کہ آیا یہ بھی سچ ثابت ہوگی یا نہیں، کیوں کہ ابھی 2164 کے آنے میں بہت وقت باقی ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ بابا وینگا نے ایک اور حیرت انگیز پیش گوئی سنہ 2288 کے حوالے سے بھی کی تھی جس میں ان نابینا خاتون نے بتا دیا تھا کہ اس دور میں ٹائم ٹریول یعنی ماضی اور مستقبل کے زمانوں میں انسان کا سفر ممکن اور آسان ہو جائے گا۔ یعنی ان کے کہنے کے مطابق انسان آنے والے وقت کے بارے میں پہلے سے جان لے گا اور پھر اس حوالے سے اس کی پیش بندی کے لیے اقدامات بھی کرے گا۔ بلاشبہ یہ دونوں پیش گوئیاں یعنی انسان کے آدھا انسان اور آدھا جانور بننے والی پیش گوئی اور ٹائم ٹریول والی پیش بینی دونوں ہی اپنی جگہ بہت اہمیت رکھتی ہیں اور اگر سچ ثابت ہو سکیں تو ان کے اس دنیا پر جو بھی اثرات مرتب ہوں گے، ان سے کسی بھی طرح آنکھیں بند نہیں کی جا سکیں گی۔

اور اب بابا وینگا کی ایک اور انوکھی مگر پریشان کن پیش گوئی بھی منظر عام پر آ گئی ہے، جس میں آنجہانی نابینا خاتون نے یہ بتایا تھا کہ ہماری اس ہری بھری انسانوں سے آباد دنیا کا مکمل خاتمہ کب ہوگا، یعنی ہمارا یہ کرۂ ارض کس دور میں ہمیشہ کے لیے نیست و نابود ہو جائے گا۔

اور بلاشبہ یہ پیش گوئی قابل فکر بھی ہے اور قابل تشویش بھی، کیوں کہ اس پیش گوئی کا مطلب ہے، قیامت کی تاریخ کا اعلان! گویا بابا وینگا نے دنیا کے مکمل خاتمے کی پہلے سے پیش گوئی کر دی تھی۔ کیا یہ پیش گوئی سچ ہوگی یا نہیں، اس کے بارے میں سائنس دانوں اور عالمی ماہرین نے ابھی تک کسی بھی حتمی خیال یا آراء کا اظہار نہیں کیا ہے، اس پر ہم بعد میں بات کریں گے، مگر فی الوقت ہم بابا وینگا کے حالات زندگی کے بارے میں بات کریں گے کہ قدرت نے ان خاتون کو یہ خوبی یا صلاحیت کیسے عطا کر دی کہ انہوں نے برسوں پہلے سے ہی آنے والے حالات کے بارے میں اہل دنیا کو بتا دیا۔

☆بابا وینگا کا ابتدائی زمانہ:

بابا وینگا نے اپنا ابتدائی دور یعنی اپنا بچپن بڑے مشکل حالات میں گزارا تھا، لیکن ہمیشہ صبر و ہمت سے کام لیا، کبھی اپنے کٹھن حالات کے باعث پریشان نہیں ہوئیں، یہاں تک کہ وہ جب لڑکی تھیں، اس زمانے میں بھی انہوں نے کبھی اپنی زبان سے کوئی شکوہ یا شکایت نہیں کی، انہوں نے اسی دور میں یہ کہا تھا کہ 5079 دنیا کے خاتمے کا آخری سال ہوگا، کیوں کہ اس سال میں دنیا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے نیست و نابود ہو جائے گی۔

لیکن ایک بات یہ بھی اپنی جگہ اہمیت رکھتی ہے کہ بابا وینگا نے مذکورہ پیش گوئی کرتے ہوئے یہ نہیں بتایا تھا کہ یہ سب کیسے اور کیوں ممکن ہوگا، مگر یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ بابا وینگا کی 85 فی صد پیش گوئیاں بالکل درست ثابت ہوئیں اور اسی لیے انہیں اس حوالے سے دنیا بھر میں بہت شہرت اور مقبولیت حاصل ہوئی اور لوگ ان کی پیش گوئیوں کو آج بھی یعنی ان کے دنیا سے جانے کے بعد بھی انہیں بہت اعتماد اور احترام کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ اس سب کے علاوہ بابا وینگا نے اگلے بارہ ماہ کے لیے کچھ ایسے حیرت انگیز واقعات کے بارے میں بھی پہلے سے بتا دیا تھا جن کے باعث دنیا بھر میں بہت اہم تبدیلیاں رونما ہو سکتی تھیں جن میں ایک اہم بات انہوں نے یورپ میں معاشی و اقتصادی زوال کے بارے میں کی تھی اور دوسری بات یہ بھی بتائی تھی کہ روس کے صدر ولادی میر پوتن پر قاتلانہ حملہ کیا جائے گا۔ بابا وینگا نے یہاں تک تو بتا دیا تھا کہ ولادی میر پوتن پر حملہ کرنے والا ان کی اپنی سکیورٹی ٹیم کا ہی حصہ ہوگا، مگر یہ نہیں بتایا کہ اس حملے کا انجام کیا ہوگا، کیا پوتن اس حملے میں ہلاک ہو جائیں گے یا بچ جائیں گے۔

آنجہانی بابا وینگا کی ان پیش گوئیوں نے دنیا بھر کے لوگوں کو عموماً اور عالمی راہ نماؤں کو خصوصاً پریشان کر دیا ہے اور نہ جانے کتنے ہی لوگوں کو یہ سب پڑھ کر پسینہ آ جائے گا، مگر یہ سب کی سب کس حد تک درست ثابت ہوں گی، ان کے بارے میں کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا، کیوں کہ بابا وینگا اب اس دنیا میں نہیں رہیں جن سے ان باتوں کی تصدیق کروائی جا سکے۔ یہاں سب سے اہم بات یہ ہے کہ بابا وینگا نے روس اور پوتن کی عالمی حکم رانی کے حوالے سے جو پیش گوئی کی تھی، وہ بھی عالمی راہ نماؤں کے لیے باعث تشویش ہے۔ آخر بلغاروی نابینا بابا وینگا نے یہ پیش گوئی کیسے کر دی تھی کہ ولادی میر پوتن پوری دنیا پر چھا جائیں گے اور ساری دنیا ان کے کنٹرول میں آ جائے گی۔ کیا انہیں اس حوالے سے کسی عالمی سازش کا اندازہ تھا یا وہ پہلے سے عالمی جغرافیائی تبدیلیوں سے اس حد تک آگاہ تھیں کہ انہوں نے اتنی بڑی بات ایسے دھڑلے سے کہہ ڈالی تھی۔ بلغاروی نابینا خاتون نے اس واقعے کے بارے میں پہلے سے بتا دیا تھا کہ یہ انوکھا اور حیرت انگیز واقعہ 2018 میں پیش آئے گا۔

☆بابا وینگا کو یہ خصوصیات کیسے ملیں؟

بابا وینگا کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ جب وہ بارہ سال کی تھیں تو وہ نابینا ہو گئیں جس کے بعد انہیں قدرت کی طرف سے پہلے سے مستقبل کے بارے میں جاننے کے بارے میں ایک انوکھا تحفہ ملا اور وہ آنے والے وقت کے حوالے سے پیش گوئیاں کرنے لگیں۔ ان کا کہنا ہے کہ انہیں ایک طوفان کے دوران تند و تیز ہواؤں کے تھپیڑوں نے انہیں غیر محسوس انداز میں ہوا میں اٹھا کر ایک خالی میدان یا کھیت میں پھینک دیا تھا۔ تھوڑی دیر بعد جب بابا وینگا کے حواس بحال ہوئے تو انہوں نے اپنی آنکھیں کھولنے کی کوشش کی، مگر وہ انہیں نہ کھول سکیں، کیوں کہ ان کی آنکھیں دھول اور مٹی سے بھری ہوئی تھیں، وہ کوشش کے باوجود اپنی آنکھیں نہ کھول سکیں اور شدید تکلیف میں مبتلا ہو گئیں۔ اس کے بعد انہوں نے اپنی آنکھوں کا بہت علاج کرایا اور ان کے تین آپریشن بھی کروائے مگر کوئی فرق نہیں پڑا اور ان کی بینائی ٹھیک نہ ہو سکی۔ اس کے بعد ان پر یہ انکشاف ہوا کہ ان کے اندر مستقبل میں پیش آنے والے واقعات کے بارے میں جاننے کی صلاحیت پیدا ہو گئی ہے اور وہ عالمی معاملات پر اپنے اس وجدان سے کام لیتے ہوئے پیش گوئیاں کرنے لگی ہیں۔

☆انہوں نے موت کو شکست دے دی:

بعد میں بابا وینگا نے 18 سال کی عمر میں اس وقت موت کو شکست دی جب وہ سینے کی جھلی میں سوزش کے مرض جسے pleurisy کہا جاتا ہے، اس مرض میں مبتلا ہو گئیں۔ اس مرض میں مبتلا ہونے والے کو سانس اور پھیپھڑوں کی شدید تکلیف ہو جاتی ہے، اس موقع پر بابا وینگا کا تفصیلی معائنہ کرنے کے بعد ڈاکٹروں نے بتایا کہ اب وہ بچ نہیں سکیں گی اور اسی بیماری کی شدت کے باعث وہ موت کا شکار ہو جائیں گی۔ لیکن خدا نے انہیں نئی زندگی دی، کیوں کہ بابا وینگا نے اپنی ہمت اور قوت ارادی سے موت کو شکست دے دی تھی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اب آنجہانی بابا وینگا اس دنیا میں نہیں ہیں، اس کے باوجود ان کے پیروکاروں اور ان کے چاہنے والوں کی تعداد آج بھی لاکھوں کروڑوں تک پہنچی ہوئی ہے۔

☆وہ شروع سے صحت کے مسائل کا شکار رہیں:

بابا وینگا کے بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ان کی ولادت قبل از وقت ہو گئی تھی، اسی لیے وہ شروع سے صحت کے بے شمار مسائل میں مبتلا رہیں، ان کی نشو و نما نہایت غربت کے عالم میں ہوئی تھی، انہی حالات میں جب ان کی سگی ماں اور سوتیلی ماں کا انتقال بھی ہو گیا تو انہیں اپنے بہن بھائیوں کی نگہداشت اور دیکھ بھال بھی کرنی پڑی۔ اسی دوران ان کے سر پر ایک اور کڑی آزمائش بھی آ گئی جب ان کے باپ کو پولیس نے بلغاریہ نواز سرگرمیوں کے الزام میں گرفتار کر لیا تھا۔ یہ ایک نہایت مشکل دور تھا، مگر انہوں نے ان حالات میں بھی اپنے آپ کو سنبھالے رکھا اور ہر قسم کے حالات کا مقابلہ کرتی رہیں۔

☆شروعات کیسے ہوئی؟

بابا وینگا نے اپنے اس پراسرار اور مخفی علم کا اظہار کیسے کیا، اس بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ پہلے انہیں غیر معمولی خواب دکھائی دیے، جن میں وہ عجیب عجیب چیزیں دیکھتی تھیں، وہ انوکھی اور ناقابل یقین اور حیرت انگیز آوازیں بھی سنتی تھیں، وہ اپنے خوابوں میں دنیا سے چلے جانے والے لوگوں سے باتیں بھی کرتی تھیں اور پیڑ پودوں سے بھی گفت گو کرتی تھیں، ساتھ ہی انہیں انوکھے اور ناقابل یقین منظر بھی دکھائی دیتے تھے جس کے بعد یہ ہوا کہ وہ مستقبل کے بارے میں غیر معمولی پیش گوئیاں بھی کرنے لگی تھیں جو کافی حد تک درست اور سچ ثابت ہوتی تھیں۔ شروع میں تو لوگوں نے ان کی باتوں کو زیادہ اہمیت نہ دی، مگر جب مستقبل کی پیش گوئیوں کے حوالے سے ان کی شہرت ساری دنیا میں پھیلتی چلی گئی اور اہل دنیا کو بابا وینگا کی اس پراسرار خوبی کا علم ہوا تو ان کے پاس آنے والے لوگوں کا تانتا بندھ گیا، کوئی ان کے پاس اپنی پراسرار بیماری کا علاج کرانے آ رہا تھا اور کوئی ان سے اپنے مستقبل کے بارے میں جاننا اور پوچھنا چاہتا تھا۔

عام طور سے بابا وینگا اپنے ہاتھ میں شکر کی ایک کیوب پکڑ کر اس میں ایسے دیکھتی تھیں جیسے وہ کوئی آئینہ ہو اور اس میں دیکھ دیکھ کر پوچھنے والے کو اس کے ہر سوال کا جواب دے دیتی تھیں۔ کہا جاتا ہے کہ بابا وینگا کسی بھی فرد کے بارے میں سب کچھ ایسے بتا دیتی تھیں جیسے ان کے ذہن اور ان کے دماغ میں مذکورہ فرد کے بارے میں کوئی فلم چل رہی ہو جسے دیکھ دیکھ کر وہ سب کچھ بتا رہی ہیں، ایسا لگتا تھا کہ قدرت ان کے دماغ میں پوچھنے والے فرد کی پیدائش سے موت تک پوری فلم چلا دیتی تھی۔ ان کی کچھ ایسی پیش گوئیاں ملاحظہ کیجیے جو پوری ہو چکی ہیں یا جو انہوں نے کی ہیں مگر حقیقت بن کر سامنے نہیں آئیں۔

☆ڈونلڈ ٹرمپ پراسرار بیماری کا شکار ہو جائیں گے:

یہاں یہ بات ہمارے سبھی قارئین اور عالمی لیڈروں اور سائنس دانوں کے لیے بہت زیادہ حیرت کا باعث ہوگی کہ بابا وینگا نے یہ تک کہہ دیا تھا کہ امریکا کے نئے صدر ڈونلڈ ٹرمپ ٹرمپ ایک انوکھی اور پراسرار بیماری کا شکار ہو کر شدید بیمار ہو جائیں گے جس کی وجہ وہ بہرے بھی ہو جائیں گے، ان کی قوت سماعت اس بری طرح متاثر ہوگی کہ وہ ایک ذہنی عارضے traumabrain میں مبتلا ہو جائیں گے۔ یہ ایسی پیش گوئی ہے جس کے بارے میں حال ہی میں عالمی ذرائع ابلاغ اور اخبارات لکھ رہے ہیں کہ امریکی صدر بعض اوقات کسی بھی ملک کے بارے میں جیسے جیسے اعلانات کرتے ہیں بعد میں وہ ان پر پچھتاتے ہیں اور پھر ان سے یوٹرن بھی لے لیتے ہیں، جن میں پاکستان کے حوالے سے ان کا وہ بیان بھی شامل ہے جب انہوں نے پہلے پاکستان سے ہر قسم کے مالی تعاون سے انکار کر دیا تھا اور بعد میں پاکستان کو اپنا سچا اور پکا دوست بتاتے ہوئے اس کے ساتھ تعلقات کے استحکام پر زور دیا تھا۔ ٹرمپ اور پوتن کے بارے میں انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ 2019 کا سال ٹرمپ اور پوتن دونوں کے لیے ہی نہایت شدید پریشانیوں اور مسائل کا سال ہوگا۔

☆دنیا کی منجمد برف پگھل جائے گی:

1979 میں بابا وینگا نے کہا تھا: ''سب کچھ پگھل جائے گا، ساری برف ختم ہو جائے گی صرف ایک چیز کا کچھ نہیں بگڑ سکے گا اور وہ ہے، ولادی میر پوتن کی شان، یعنی روس کی شان! روس کو کوئی نہیں روک سکے گا۔ روس سب کو مٹا دے گا، اور وہ خود سب کا مالک بن جائے گا۔''

☆قطبین کا پگھلاؤ:

2033 سے 2045 تک قطبین کی برفانی چوٹیاں پگھل جائیں گی جس کے بعد سمندروں میں پانی کی سطح بلند ہو جائے گی۔ اس دوران مسلم یورپ پر حکم رانی کریں گے اور عالمی معیشت ترقی پاتی رہے گی۔

☆کلوننگ اکثر امراض ٹھیک کر دے گی:

بابا وینگا نے عالمی صحت کے حوالے سے ایک اچھی پیش گوئی یہ کی تھی کہ آنے والا وقت کلوننگ کا ہوگا جب کلوننگ کے کام یاب استعمال کے باعث ڈاکٹرز کو مریضوں کے علاج میں کام یابی ملے گی، کیوں کہ اس کی وجہ سے جسم کے اکثر اعضا کو آسانی اور سادگی سے بدلا جا سکے گا۔ اس ٹیکنیک کا کام یاب استعمال دنیا بھر کے لاکھوں بیمار انسانوں کے لیے بہت بڑی اور خوشی کی بات ہوگی۔

☆ایک اور اہم پیش گوئی:

بابا وینگا مختلف ملکوں پر ایک تباہ کن حملہ کرے گا تو اس وقت کلائمیٹ بیسڈ ایک اینٹی فریزنگ ہتھیار استعمال کیا جائے گا جو دنیا کو اس تباہی سے بچانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ 2072 اور 2086 کے درمیان طبقے سے محروم ایک ایسا کمیونسٹ معاشرہ فروغ پائے گا جو نئے قدرتی مریخی حملوں سے بچاؤ کے لیے ہر طرح کا تعاون کرے گا۔

2170 سے 2256 کے درمیان بہت کچھ وقوع پذیر ہوگا جن میں وہ مریخی کالونی بھی شامل ہوگی جو بعد میں نیوکلیئر پاور بن جائے گی اور وہ اس کے بعد کرۂ ارض سے آزادی کا مطالبہ بھی کر دے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک زیر آب شہر کا قیام بھی عمل میں آئے گا اور ایلین لائف کی تلاش میں کچھ خوف ناک کھوج بھی کی جائے گی۔

☆ٹائم ٹریول کا خاتمہ:

2262 اور 2304 کے درمیان ہم ''ٹائم ٹریول'' کو توڑ ڈالیں گے، اسی دوران فرنچ گوریلے فرانس میں مسلم اتحاد یوں سے جنگ کریں گے۔ چاند کے سربستہ راز بے نقاب ہوں گے اور دنیا کا خاتمہ ہو جائے گا۔ 2341 سے قدرتی اور انسان کے پیدا کردہ تباہ کن واقعات ہمارے کرۂ ارض کو اس حد تک تباہ و برباد کر دیں گے کہ یہاں رہنا مشکل بلکہ ناممکن ہو جائے گا۔ نسل انسانی یہ کرہ چھوڑ کر اور یہاں سے ہجرت کر کے ایک اور شمسی نظام کی طرف چلی جائے گی، لیکن ذرائع و وسائل کی قلت کے باعث جنگ اور لڑائیاں چھڑ جائیں گی۔

☆نفرت ختم ہو جائے گی:

کرۂ ارض پر تو اب تہذیب و تمدن ختم ہو چکی ہے، انسان اب درندوں کی طرح زندگی بسر کرنے پر مجبور ہو چکے ہیں، یہاں تک کہ ان کی قیادت و راہ نمائی کے لیے ایک نیا مذہب منظر عام پر آ جائے گا جو انہیں تاریکیوں سے نکال کر روشنیوں کی طرف لے جائے گا۔ 4302 سے 4674 کے درمیان نفرت اور برائی کے تصورات کا خاتمہ ہو جائے گا۔ انسان لافانی ہیں اور ایلینز کے ساتھ جذب ہو چکے ہیں۔ پوری دنیا میں پھیلے ہوئے 340 ارب افراد خدا سے بات کر سکیں گے۔

☆دنیا کا اختتام:

5079 میں پوری دنیا کا خاتمہ ہو جائے گا۔ یہ وہ نہایت پریشان کن پیش گوئی ہے جس کے بارے میں ابھی تک کسی کو بالکل یقین نہیں ہے، مگر بابا وینگا کے ماننے والوں کا خیال ہے کہ ان کی یہ بات بھی درست ثابت ہوگی اور 5079 دنیا کے اختتام کا سال ہوگا، کیا یہ ہوگا یا نہیں، اس کے بارے میں کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ یقینی طور پر آنے والا وقت ہی بابا وینگا کی بات کو صحیح یا غلط ثابت کر سکے گا اور اس کے لیے اہل دنیا کو 5079 کے سال کا انتظار کرنا ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

زندگی سے محروم ہوتی صحافت

راحت علی صدیقی قاسمی

2022ء رخصت ہو چکا ہے، اس کے دامن میں بہت سے مسائل تھے، جو اس نے وراثت کے طور پر 2023 کے کو دے دیے۔ معاشی، سیاسی، اقتصادی، ثقافتی اور تہذیبی بہت سے مسائل ہیں جو 2022 کے سینہ پر درج ہیں، جن سے ہمارا ملک اور ایشیا ہی نہیں بلکہ پوری دنیا متاثر ہوئی ہے، گذشتہ برس کائنات کے باشندوں نے بہت سی تکالیف کا مقابلہ کیا ہے، خوشیاں بھی دیکھیں، لطف اندوز بھی ہوئے، ضروریات زندگی کی عدم تکمیل کے باعث روئے اور گڑگڑائے بھی، مذہبی منافرت، سیاسی چپقلش اور آپسی رنجش کے باعث ایک دوسرے پر طعن و تشنیع بھی کی، بسا اوقات صورت حال اس سے بھی زیادہ تکلیف دہ ہوئی اور قتل و غارت گری کے واقعات بھی رونما ہوئے، ہجومی تشدد بھی اس سال ہمارے ملک کا بہت اہم مدعا رہا، جس کے باعث بہت سے نوجوان قتل کر دیے گئے، غرض کہ 365 دنوں کی اس طویل مدت میں بہت سے حادثات و واقعات وقوع پذیر ہوئے ہیں اور تمام شعبوں میں اس طرح کے واقعات موجود ہیں، جو دلبرداشتہ کرنے والے ہیں۔

اس سال کی سب سے متحیر کن اور تکلیف دہ بات یہ ہے کہ اس سال صحافیوں پر ظلم و ستم کی وارداتیں کثیر تعداد میں ہوئیں، جس طرح قلم کے خادموں کا خون بے دریغ بہایا گیا اور پوری دنیا میں 80 صحافیوں کا قتل کر دیا گیا، یہ انتہائی تشویشناک صورت حال ہے، پوری دنیا آزادی اظہار رائے کی بات کرتی ہے، حق بات کہنے کی جرأت پیدا کرنے کا سبق پڑھاتی ہے، لیکن جب کوئی حق و صداقت کی راہ پر نکلتا ہے، عوام کے مسائل کو زیر بحث لاتا ہے، غریبوں اور مفلسوں کی مشکلات اور ان کے وجوہات کو عالم آشکار کرتا ہے، سیاسی رہنماؤں کی کرتوتوں کا پردہ فاش کرتا ہے، گھوٹالوں اور گھپلوں کی تحقیق کرتا ہے، انسانیت پر ہو رہے ظلم و جور کی کہانی لکھتا ہے، دہشت پسندوں کے انسانیت سوز واقعات کو قلم بند کرتا ہے، تو اس موقع پر اس کی صداقت اس کے لئے وبال جان بن جاتی ہے، اس موقع پر اسے انعام و اکرام، تمغات و اعزازات میسر نہیں آتے بلکہ جان سے ہاتھ دھونا پڑتا ہے یا قید و بند کی صعوبتیں جھیلنی پڑتی ہیں اور ذلت بھری زندگی گذارنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے۔ 2018 کی تاریخ ہمیں ان حقائق سے روبرو کراتی ہے، جس میں صحافیوں کے ساتھ بدزبانی و بدکلامی عام بات ہے، انہیں دھمکی بھرے پیغامات ارسال کرنا گالیاں دینا معمولی گردانا جاتا ہے، رویش کمار، پنیہ پرسون واجپئی، رعنا ایوب ان صحافیوں کے سوشل سائٹس کو دیکھ کر اندازہ لگایا جا سکتا ہے کس طرح لوگ ان کو گالیاں دیتے ہیں اور توہین آمیز جملے کستے ہیں، عرصہ دراز سے ایسا ہوتا چلا آ رہا ہے لیکن سال 2018 میں صحافیوں کو سچ چھپانے کے لئے مجبور کیا گیا، ان پر اپنے نظریات تھوپنے کی کوشش کی گئی، اس وجہ سے بہت سے صحافی استعفیٰ دینے پر بھی مجبور ہوئے۔ انہوں نے اپنے ضمیر کا سودا نہیں کیا بلکہ اپنی ملازمت کو چھوڑنا بہتر خیال کیا، لیکن کچھ صحافی ایسے بھی ہیں، جو کسی خاص مشن پر تھے، تحقیق و تلاش میں مصروف تھے اور ممکن ہے اپنی منزل کے بہت قریب ہوں لیکن ان کی سانسوں کی ڈور کھینچ کر ان کا راستہ روک دیا گیا، ان کا سفر ختم کر دیا گیا، ہمارے ملک میں بھی امسال چھ صحافیوں کو اپنی جان سے ہاتھ دھونا پڑا ہے، جن میں کشمیر کے عظیم صحافی شجاعت بخاری کو گولی مار کر قتل کر دیا گیا، وہ انگریزی اخبار رائزنگ کشمیر کے مدیر تھے۔ انہوں نے کشمیر میں امن کانفرنس منعقد کرنے میں اہم رول ادا کیا تھا، ان کو بہت بے رحمی سے ساتھ قتل کر دیا گیا، صحافیوں کے قتل کا سلسلہ ہندوستان تک محدود نہیں ہے بلکہ پوری دنیا اس کی زد میں ہے، خاص طور پر ترقی یافتہ ممالک کی صورت حال بھی اس معاملہ میں تکلیف دہ ہے، امریکہ میں چھ اور میکسکو میں نو صحافیوں کا قتل کیا گیا ہے، جس سے صحافیوں کی ابتر صورت حال کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے، وکٹوریہ مارینو ابلغاریہ کو قتل کیا گیا، ان کا جرم صرف اتنا تھا کہ انہوں نے یورپی یونین کے فنڈز میں ہو رہی بدعنوانی کا پردہ فاش کیا تھا، اس کے بدلے میں انہیں اپنی جان گنوانی پڑی، جمال خاشقجی کو جس بے رحمی سے قتل کیا گیا، اس سے پوری دنیا واقف ہے، ان کی موت ایک معمہ بن کر رہ گئی ہے، اور عالمی میڈیا ان کے ساتھ کھڑا ہوا نظر آیا یہ ان کی خوش نصیبی ہے، ورنہ بہت سے صحافیوں کے قتل کی خبریں تک موصول نہیں ہو پاتیں اور علاقائی اخبارات میں بھی ان کی موت شہ سرخی نہیں بن پاتی، یان کوسیاک اور مارٹینا کسنیروا کو اس لئے قتل کر دیا گیا کہ وہ حکومت کے افراد اور مافیا کے درمیان تعلقات پر تحقیق کر رہے تھے، پورے سلواکیہ میں اس پر مظاہرے ہوئے، لوگوں نے ان کے حق اور انصاف کے لئے آواز بلند کی، اس طرح کے بہت سے افراد ہیں، جن کو ان کی صحافتی دیانت داری ان کے قتل تک لے گئی، کہیں احتجاج ہوئے اور لوگوں نے آزادی اظہار رائے کا حق طلب کیا اور کہیں اس درندگی پر خاموشی چھائی رہی، جو ممالک خانہ جنگی کا شکار ہیں، وہاں تو صحافیوں کی ابتر حالت قرین قیاس ہے، وہاں صحافت کرنا جان پر کھیلنے کے مترادف ہے، جو شخص وہاں اس میدان میں قدم رکھتا ہے وہ سر پر کفن باندھ کر رکھتا ہے، لیکن ان مقامات پر جہاں ماحول پر امن ہے، وہاں صحافیوں کا قتل ہونا بہت اہم اور نازک ترین پہلو جس سے ہر شخص سوچنے پر مجبور ہو جاتا ہے، کیا دنیا میں نفرت اتنی زیادہ پھیل چکی ہے؟ کیا کوئی اپنے خلاف ایک لفظ بھی برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں ہے؟ کیا دنیا کی حکومتیں بے لگام ہو چکی ہیں جو ان کی راہ میں آئے گا وہ اسے کچل ڈالیں گی؟ یہ وہ سوالات ہیں جو ان صحافیوں کی موت کے سناٹے میں ابھر رہے ہیں غور کیجئے تو آپ کے کانوں کو بھی سنائی دیں گے۔ 258 سے زائد صحافی قید و بند کی صعوبتیں جھیل رہے ہیں، ابوالکلام آزاد اور شورش کاشمیری کی روایتوں پر گامزن ہیں، اپنے مقصد کی خاطر خوبصورت و خوب رو زندگی کو لات مار کر جیل کی مشقتیں برداشت کر رہے ہیں۔

بعض صحافی اپنا کام بخوبی انجام دینے کے بعد بہت معمولی تنخواہ پاتے ہیں، بعض کو وہ بھی وقت پر میسر نہیں آتی، اپنے بچوں کے لئے اشیائے خوردنی مہیا کرنا ان کے لئے ٹیڑھی کھیر ثابت ہوتا ہے، زندگی ان کے لئے اجیرن ہو جاتی ہے، یہ صورت حال میدان صحافت میں قدم رکھنے والوں کو سوچنے پر مجبور کرتی ہے، ان کے قدموں کو لرزہ براندام کرتی ہے اور انہیں کسی دوسرے شعبہ میں کریئر بنانے کے لئے اکساتی ہے، جس پر بسا اوقات وہ تیار بھی ہو جاتے ہیں اور صحافت ایک عمدہ ترین صحافی کی خدمات سے محروم ہو جاتی ہے۔ یہ صورت حال جمہوریت کے لئے تشویشناک ہے، اس سے جمہوریت کے مستقبل پر آمریت کے کالے بادل چھائے ہوئے محسوس ہوتے ہیں، صحافت جمہوریت کا چوتھا ستون ہے، اور یہ ستون اگر گر جائے گا، تو جمہوریت کی دیدہ زیب عمارت بدنما ہو جائے گی، اور اس کی کیفیت فالج زدہ شخص کی سی ہو جائے گی، صحافیوں کی محنت تحقیق تلاش و جستجو ملک کو بہت سے مسائل سے نجات دلاتی ہے، بہت سے مسائل جو پس پردہ ہوتے ہیں، انہیں عالم آشکار کرتی ہے، حق پرست صحافی نفرت و عداوت کی گہری کھائیوں کو پاٹنے کی کوشش کرتے ہیں، جس کے باعث محبت امن اور پیار کی شمعیں روشن ہوتی ہیں، دنیا کے تمام ممالک کو اس بات پر غور کرنا ہوگا اور صحافیوں کو جائز اختیار عطا کرنے ہوں گے، ان کی محنت و مجاہدہ کے بدلے میں انہیں موت اور گالیاں نہیں اعزازات عطا کرنے ہوں گے۔ (جاری)

آبی آلودگی کیوں؟ کیسے قابو پایا جائے؟

سمیرا رحمان

دنیا میں کم از کم ایک ارب لوگوں کو پانی کی کمی کا مسئلہ درپیش ہے اور 2.7 ارب انسان ایسے ہیں جنھیں سال کے کم از کم ایک مہینے میں پانی کی کم یابی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔
حال ہی میں دنیا کے پانچ سو بڑے شہروں کا سروے کیا گیا جس سے معلوم ہوا کہ ہر چار میں سے ایک شہر 'پانی کے دباؤ' سے دوچار ہے۔ اقوامِ متحدہ کے مطابق یہ وہ صورت حال ہے جب پانی کی سالانہ مقدار 1700 مکعب میٹر (17 لاکھ لیٹر) فی کس سے کم ہو جائے۔ بہت سے لوگوں کو یہ جان کر حیرت ہو گی کہ لندن میں بھی پانی کی فراہمی دباؤ کا شکار ہے۔
عام طور پر سمجھا جاتا ہے کہ وہاں بہت بارش ہوتی ہے، لیکن لندن میں بارش کی مقدار پیرس اور نیویارک کے مقابلے میں کم ہے اور یہاں کا 80 فیصد پانی دریاؤں سے آتا ہے۔
گریٹر لندن اتھارٹی کے مطابق 2025 تک شہر میں پانی کم پڑنا شروع ہو جائے گا اور یہ مسئلہ 2040 تک 'سنگین شکل' اختیار کر لے گا۔ عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) اور اقوامِ متحدہ کے بچوں سے متعلق ادارے 'یونیسف' کی رپورٹ کے مطابق پاکستان میں صرف 36 فی صد آبادی پینے کا صاف پانی استعمال کر رہی ہے۔
پاکستان میڈیکل ایسوی ایشن کی گزشتہ سال جاری ہونے والی رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ گندے پانی کا استعمال ملک میں 30 فی صد بیماریوں کا سبب ہے اور 40 فی صد اموات بھی اسی کی وجہ سے ہوتی ہیں۔
تعلیم کے ساتھ ساتھ پانی کے ماحول کے تحفظ میں حصہ لینے کے لیے عملی سرگرمیاں بھی ہونی چاہئیں جیسے جھیل کے اطراف کوڑا کرکٹ اٹھانا، کچرا سمندر میں نہ پھینکنا۔ ان لوگوں کے لیے جو ماحولیات کے شعبے میں کام کرتے ہیں، وسیع اطلاق کے لیے گندے پانی کے علاج کے نئے طریقوں کو تلاش کرنا اور جانچنا ہمیشہ ضروری ہوتا ہے۔
گھروں میں پانی کی صفائی کا خیال رکھنے کے لیے شعور پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ کوڑا کرکٹ کو وقت پر ٹھکانے لگائیں۔ اسے تالابوں، جھیلوں یا ندیوں میں نہ پھینکیں۔
یونائیٹڈ نیشن انوائرمنٹ پروگرام (UNEP) اقوامِ متحدہ کا ایک اہم ادارہ ہے۔
اس کی ایک رپورٹ کے مطابق صنعتیں بہت زیادہ فضلہ پیدا کرتی ہیں اور ویسٹ مینجمنٹ کا مناسب نظام نہ ہونے کے

باعث وہ کچرے کو میٹھے پانی میں پھینک دیتے ہیں، جو نہروں، دریاؤں اور بعد میں سمندر میں پہنچ جاتا ہے۔
یہ فضلہ جو آبی آلودگی کی ایک بڑی وجہ ہے اس میں نقصان دہ کیمیکلز ہوتے ہیں جن میں لیڈ، مرکری، سلفر، نائٹریٹ، ایسبیسٹس اور بہت سے دیگر کیمیکلز شامل ہوتے ہیں جو پانی اور ہمارے ماحول کو آلودہ کرتے ہیں اور ہمیں نقصان پہنچاتے ہیں۔
اگلی نسل کو نقصان پہنچائے بغیر زندگی کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے رہنما خطوط اور عالمی ایکشن پلان فراہم کرنے کے لیے قائم کی گئی ہے۔ بڑے پیمانے پر شہری ترقی آبی آلودگی کی اہم وجوہات میں سے ایک ہے۔ جب بھی ایک گنجان آباد علاقے میں بڑی تعداد میں لوگ جمع ہوتے ہیں تو زمین کی جسمانی خرابی اس کے بعد شروع ہوتی ہے۔
جیسے جیسے آبادی میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے، اسی طرح رہائش، خوراک اور کپڑے کی مانگ بھی بڑھ رہی ہے۔ جیسے جیسے زیادہ شہر اور قصبے ترقی کر رہے ہیں، اس کے نتیجے میں زیادہ خوراک پیدا کرنے کے لیے کھادوں کے استعمال میں اضافہ ہوا ہے۔
نئی سڑکوں، مکانات اور صنعتوں کی تعمیر ڈٹرجنٹ، کیمیکلز اور اخراج کے ذریعے پانی کی صفائی کو متاثر کرتی ہے۔
سیوریج لائنوں کے لیک ہونے سے زمینی پانی میں کلوروفارم کے ساتھ ساتھ دیگر آلودگیاں شامل ہو سکتی ہیں اور جب بروقت مرمت نہ کی جائے تو، رسنے والا پانی سطح پر آ سکتا ہے اور کیڑوں اور مچھروں کی افزائش گاہ بن سکتا ہے۔ ڈرائی کلینرز سے سیوریج لائنوں تک کلورین شدہ سالوینٹس کا اخراج بھی ان مستقل اور نقصان دہ سالوینٹس کے ساتھ آبی آلودگی کا ایک تسلیم شدہ ذریعہ ہے۔
جب بارش ہوتی ہے تو کھادوں، کیڑے مار ادویات، جڑی بوٹی مار ادویات لے جانے والے کھیتوں سے بہنے والا پانی بارش کے پانی میں گھل مل جاتا ہے اور ندیوں اور نہروں میں بہہ جاتا ہے، جو آبی جانوروں کے لیے شدید نقصان کا باعث بنتا ہے۔ اور دیگر آلودگی والے آبی ذخائر جیسے جھیلوں، ندیوں، تالابوں) میں پانی کی آلودگی کا باعث بنتے ہیں۔
کیمیائی کھادیں اور کیڑے مار دوائیں آبی آلودگی کی ایک بڑی وجہ ہیں کیونکہ یہ کیمیائی کھادیں اور کیڑے مار ادویات کاشتکار فصلوں کو کیڑوں اور بیکٹیریا سے بچانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔
بہت سے ممالک میں، گاڑیوں کے اخراج میں عام طور پر Pb ہوتا ہے اور یہ ہوا کو مختلف ٹیل پائپ مرکبات (بشمول سلفر اور نائٹروجن مرکبات، نیز کاربن آکسائیڈز) کے ساتھ آلودہ کرتا ہے جو پانی کے ذخائر میں بارش کے پانی کے ساتھ جمع ہو کر آبی آلودگی کا باعث بن سکتے ہیں۔ n

تیل ہماری صحت پر کیا اثرات مرتب کرتے ہیں؟

عائشہ شفیق

جب سر کے بال چھوٹے ہوتے تھے تو دادی اماں پکڑ کر سر میں تیل کی مالش کرتی تھیں اور پھر کس کر چٹیا باندھ دیتی تھیں۔
دو دن چٹیا بندھی رہتی، تیسرے دن چٹیا کھلوا کر سر دھوتی تھیں۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ آج سر کے بال گھنے، سیاہ، چمک دار ہونے کے ساتھ ساتھ خشکی سے پاک ہیں لیکن آج زمانہ بدل گیا اور لوگوں نے اپنے اور بچوں کے سروں میں تیل لگانا ہی چھوڑ دیا۔ نوبت یہاں تک آ پہنچی ہے کہ چھوٹی عمروں ہی میں سر کے بال سفید ہونا شروع ہو گئے ہیں۔
بالوں کے بہت سارے مسائل نے جنم لے لیا ہے۔ اگر بچوں کے سروں میں تیل لگائیں تو وہ لگانے ہی نہیں دیتے۔ نوجوان لڑکے لڑکیاں بھی تیل لگانا گوارا نہیں کرتے۔ آج کل کی نوجوان نسل مارکیٹ میں آئے نت نئے شیمپو، مختلف برانڈز کیمیکلز سے بھرپور نہ جانے کیا کیا پراڈکٹ بالوں کیلئے استعمال کر رہی ہیں۔ بڑے شہروں سے شروع ہونے والا یہ فیشن اب چھوٹے چھوٹے شہروں اور قصبوں تک کو اپنی لپیٹ میں لے چکا ہے۔ تاہم گاؤں میں آج بھی مائیں بچیوں کو بچپن ہی سے سر میں تیل لگا کر کس کر چٹیا باندھ دیتی ہیں۔ بزرگ خواتین کہتی ہیں کہ "تیل لگانے سے بالوں کی مضبوط نشوونما ہوتی ہے اور بال تیزی سے بڑھنے کے ساتھ ساتھ گھنے بھی ہونے لگتے ہیں۔" یہ بات دل کو بھی بھلی لگتی ہے کیونکہ آج بھی بزرگوں کے بال دیکھیں تو گھنے ہی دیکھنے کو ملیں گے۔
آج کل اکثر سننے کو ملتا ہے کہ بال بہت کمزور، روکھے اور سفید ہو گئے ہیں، بہت گرتے ہیں، بال لمبے نہیں ہوتے۔ اگر سوچیں! تو اس کی وجہ یہی ہے کہ ہم اپنے بالوں کی صحت اور ان کی خوراک پر توجہ ہی نہیں دیتے۔ جب ان پر توجہ نہیں دی جاتی تو پھر بڑے ہونے پر بالوں کی بیماریوں کا لاحق ہو جانا یقینی ہے۔ کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ آپ کے بالوں کو صحیح خوراک مل رہی ہے یا نہیں؟ اور یہ کہ آپ اپنے بالوں کی درست طریقے سے روزانہ صفائی کر رہی ہیں یا نہیں؟ بالوں کی صحت کیلئے مختلف قیمتی شیمپو، ہیئر کنڈیشنر اور ٹوٹکے آزمائے جاتے ہیں لیکن تیل کی طرف کوئی توجہ نہیں دی جاتی۔ اگر آپ کی خواہش ہے کہ آپ کے سر کے بال گھنے، سیاہ، چمک دار ہونے کے ساتھ ساتھ خشکی و سکری سے بھی محفوظ رہیں تو پھر سر میں سرسوں کا تیل لگانا شروع کر دیں اس قدر زیادہ لگائیں کہ وہ بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے تاکہ بالوں کی نشوونما میں اپنا ٹھیک طرح سے کردار ادا کر سکے۔ یہ بات یاد رکھنا ضروری ہے کہ تیل صرف بالوں ہی کیلئے ضروری نہیں ہوتا بلکہ مختلف اقسام کے تیل دردوں سے نجات کیلئے بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔ مثلاً

کلونجی کا تیل

حدیث نبوی ﷺ ہے کہ کلونجی میں موت کے سوا ہر بیماری کا علاج ہے۔ طبی نقطہ نظر سے روغن کلونجی ذیابیطس، فالج، دمہ، جلدی امراض کے ساتھ ساتھ امراض قلب، خشکی اور درد دور کرنے کے علاوہ بالوں کیلئے بے حد مفید ہے۔

زیتون کا تیل

حدیث نبوی ﷺ ہے کہ زیتون کا تیل کھاؤ اور اس سے جسم کی مالش کرو کیونکہ یہ پاک، صاف اور مبارک ہے۔ زیتون کا تیل خشک جلد کو نرم، ملائم کرتا ہے اور چہرے کی رنگت کو بھی نکھارتا ہے۔ یہ بدن کو قوی کرتا ہے اس لئے کمزور بچوں کو زیتون کے تیل سے مالش کرنی چاہئے۔ زیتون کا تیل فالج، گھٹیا کے علاوہ خارش، چنبل، خشکی اور گنج کی صورت میں بھی مفید ہے۔

سرسوں کا تیل

سرسوں کا تیل بھی جسم کی مالش اور بالوں کو لگانے کے علاوہ کھانے پکانے کیلئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ نہ صرف جسم میں کولیسٹرول کو بڑھنے نہیں دیتا بلکہ گھی اور دیگر تیل کے برعکس جسم میں چربی اور وزن کو بھی بڑھنے سے روکتا ہے۔ اسے اچار کی تیاری کیلئے بھی استعمال کرتے ہیں۔ کھانا پکانے سے پہلے سرسوں کے تیل کو اچھی طرح کھول لیا جائے تو اس میں پکائے گئے سالن سے کچے تیل جیسی مہک دور ہو جاتی ہے۔ سرسوں کے تیل سے سر کے بالوں کی روزانہ مالش بالوں کو گھنا اور چمکدار بنانے کے علاوہ سر کی جلد کو خشکی و سکری سے صاف کرتی ہے۔ اس سے دماغ کو بھی تراوٹ اور سکون ملتا ہے۔

ناریل کا تیل

ناریل کا تیل بالوں میں لگانے سے نہ صرف بال گرنا بند ہو جاتے ہیں بلکہ یہ بالوں کو نرم و ملائم، چمک دار اور لمبا کرتا ہے۔ اس کی قدرتی خوشبو و تازگی کا احساس بھی پیدا کرتی ہے۔ واضح رہے کہ ناریل کا تیل بھی کھانا پکانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔

آملہ، ریٹھا اور سیکا کائی کا مکس تیل

یہ تیل سر پر لگانے سے بالوں کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں اور رفتہ رفتہ بال گرنا بند ہو جاتے ہیں۔ یہ تیل، خشکی و سکری کے خاتمے کے ساتھ ساتھ بالوں کی سفیدی کو بھی دور کرتا ہے اور بال لمبے، سیاہ، چمک دار، نرم و ملائم ہو جاتے ہیں۔

مچھلی کا تیل

مچھلی کا تیل بدن کو قوت بخشتا ہے اس لئے کمزور اشخاص اور لاغر بچوں کو چند قطرے دودھ میں ملا کر دینا انتہائی مفید ہے۔ اپنی افادیت کے ساتھ ساتھ یہ خاصا گرم ہوتا ہے اس لئے ہمیشہ اس تیل کا استعمال ڈاکٹر کے مشورے کے بعد ہی کرنا چاہیے۔
گھٹیا، جوڑوں، پٹھوں اور ہڈیوں میں درد کی صورت میں اگر مچھلی کے تیل سے مالش کی جائے تو درد کی شدت میں کمی آ جاتی ہے۔
مچھلی کے تیل کی افادیت کے پیش نظر دواساز کمپنیاں اس کے کیپسول بھی تیار کرتی ہیں تاہم ایک بار پھر تاکید ہے

تربیّت اطفال مگر کیسے۔۔۔!

نگہت فرمان

اولاد اللہ کی ان نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے، جس کا شمار کیا ہی نہیں جا سکتا۔ جو اس نعمت سے محروم ہیں اس کی اہمیت ان سے پوچھی جائے تو ہمیں اندازہ ہو گا کہ یہ خالق کائنات کا کتنا بڑا انعام ہے۔ اولاد سے محرومی صد ہا روگ لے کر آتی ہے، جن کا دائرہ جذباتی اور نفسیاتی محرومیوں تک اور کبھی کبھار اپنی زندگی ختم کر دینے جیسے سانحے میں بدل جاتا ہے، اسی لیے اولاد جیسے انعام کی قدر کرنا اور اس پر اپنے رب کا شکر ادا کرنا ہم سب پر لازم ہے۔ جب یہ نعمت ہمیں ملتی ہے تو ہماری ساری زندگی اپنے بچوں کے گرد ہی گھومتی رہتی ہے۔ اولاد کے ساتھ ہمارے رویے مختلف ہوتے ہیں، اور یہ اس لیے ہے کہ ہم سب بھی ایک جیسے نہیں ہیں، ہم میں سے ہر ایک کو اللہ نے مختلف صلاحیتوں کے ساتھ پیدا کیا ہے، جسمانی، ذہنی اور مالی تفریق بھی ہمیں ایک دوسرے سے مختلف بناتی ہے۔ لیکن اس سب کے باوجود والدین کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو دنیا بھر کی خوشیاں دیں، چاہے انہیں کچھ بھی اور کتنی ہی محنت کرنا پڑے، اور یہ خواہش فطری ہے اس میں کوئی دو رائے اور کوئی اختلاف نہیں ہے۔ اگر یہ خواہشات مثبت اور اپنے دائرے کے تعین کے ساتھ ہوں تو بچے والدین کی خواہشات کی تکمیل کے ساتھ اچھے مسلم اور اپنے ملک و قوم کی خدمت بھی احسن طریق سے کر سکتے ہیں۔
لیکن ان سب حقائق کے باوجود اکثر والدین میں اپنی اولاد کے معاملے میں دو طرح کی انتہائیں دیکھی گئی ہیں۔ ایک تو یہ کہ والدین اپنے بچوں کو بہت زیادہ لاڈ پیار میں رکھتے ہیں اتنا کہ بچے ہاتھوں سے نکل جاتے ہیں، اور یا پھر اتنی سختیاں کرتے ہیں کہ بچے اپنا اعتماد کھو دیتے اور والدین سے دور ہو جاتے ہیں۔ اولاد کی تربیت میں میانہ روی بہت ضروری ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ہم اپنی اولاد کو دنیا جہاں کی آسائشیں دے دیں، اچھے کپڑے پہنا دیں، اعلیٰ اسکول میں پڑھا دیں یہ کافی ہے اور ہم نے اس طرح ان کا حق ادا کر دیا۔ لیکن حقیقت میں ایسا نہیں ہے اصل حق ان کا یہ ہے کہ ان کی اچھی تربیت کی جائے، اچھا انسان اور باعمل مسلمان بنایا جائے لیکن سوال یہ ہے کہ یہ کیسے ممکن ہے۔۔۔؟
آپ نے غور کیا ہے کہ ہم سب اس بات سے پریشان ہیں کہ بچے کہنا نہیں سنتے، پہلے کے بچوں میں جو فرماں برداری تھی وہ ذرا بھر بھی نظر نہیں آتی، ایسا کیوں ہے۔۔۔؟
پہلے لوگ اپنے بچوں کو جتنا وقت دیتے تھے اتنا نہ سہی لیکن پھر بھی وہ انہیں وقت دیتے ہی ہیں۔ لیکن پہلے بچوں کی جائز فرمائشیں بھی اس طرح پوری کی جاتی تھیں کہ انہیں اس کی قدر رہے، آج ان کے منہ سے جو نکلتا ہے اور وہ پورا ہو جاتا ہے۔
پہلے گھروں میں ٹکنے اور رشتے داروں سے ملنے کا رواج تھا آج چاہے کوئی بھی چھٹی کا دن ہو کسی پارک یا ریسٹورنٹ نہیں تو شاپنگ مال کی نذر کرنا فیشن بن گیا ہے۔

اولاد کی خوشی اور ان کی بے جا فرمائشیں پوری کرنے کے لیے والدین جائز ناجائز طریقے سے مال کماتے ہیں، ان کی فرمائشیں غلط طریقے سے پوری کریں گے اور انہیں مشکوک رزق کھلائیں گے تو مسائل تو پیدا ہوں گے۔ بچے اگر گھروں میں ہوں تو ہم انہیں موبائل اور ٹی وی کی نذر کر دیتے ہیں کہ ہمیں ستائیں نہیں اور ہم اپنے کام بہ آسانی کر لیں۔ خود ان کے ساتھ کھیلنا، باتیں کرنا، ان کے مسائل سننا ہمیں مشکل لگنے لگا ہے۔ کیوں کہ ہمیں اپنی مصروفیات و دلچسپیاں زیادہ اہم لگتی ہیں۔ موبائل نے ہم سے ہمارا وقت چھین لیا ہے۔ خاص طور پر سوشل میڈیا ہمارے لیے زیادہ ضروری ہو گیا ہے بہ نسبت اس کے کہ ہم اپنے بچوں کو وقت دیں، انہیں اسلامی اور دیگر سبق آموز کہانیاں سنائیں، ان سے باتیں کریں، انہیں سکھائیں کہ وہ کیسے اچھے انسان اور مسلمان بن سکتے ہیں۔ بہ حیثیت ماں اولاد کی زیادہ تربیت کی ذمے داری خواتین پر عاید ہوتی ہے اسی لیے ہمیں اپنا محاسبہ کرنے کی ضرورت ہے کہ کیا ہم واقعی اپنی اولاد کو دائمی نقصان سے بچانے کے لیے اتنی جدوجہد کر رہے ہیں جتنی دنیاوی نقصان سے بچانے کے لیے کرتے ہیں؟
بچوں کے اگر امتحانات میں نمبر کم آئیں یا کسی مضمون میں کمزور ہو تو ہم کتنی تگ و دو کرتے ہیں، کیا یہ تگ و دو ہم اسے اچھا مسلمان بنانے کے لیے کرتے ہیں؟ بچوں کا دماغ سادہ تختی کی طرح ہوتا ہے جو ہم ابتداء میں سکھائیں گے وہ سیکھ لیں گے۔

چھوٹی نیکی بڑا اجر

حاجی محمد حنیف طیب

اسلام دنیا کا واحد دین ہے جو حقوق العباد اور حقوق اللہ پر بالخصوص زور دیتا ہے اور انسان کی عزت نفس کا خیال کرتا اور دوسروں کو اس کی تعظیم کا حکم دیتا ہے۔ دین اسلام میں حسنات کو قرب الٰہی کا ذریعہ بتایا گیا ہے۔ صوم و صلوٰۃ، زکوٰۃ و حج کے علاوہ بھی بے شمار طریق حسنات بیان کیے گئے ہیں جس کی ادائی سے بندہ اپنے رب سے قریب اور محبوب خدا ﷺ کی نگاہ میں محبوب ہو جاتا ہے۔
حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا، مفہوم:
کسی کے لیے مسکرا دینا بھی صدقہ ہے۔
راستے سے کانٹا ہٹا دینا بھی صدقہ ہے۔
بھوکے کو کھانا کھلا دینا اور لباس سے محروم کو کپڑے پہنا دینا بھی صدقہ ہے۔ کسی یتیم، غریب، مسکین، فقیر کے سر پر دست شفقت رکھ دینا بھی صدقہ ہے۔
بھٹکے ہوئے مسافر کو راستہ بتا دینا اور اندھیری رات میں چراغ جلا دینا بھی صدقہ ہے۔
پیاسے کو پانی پلا دینا بھی صدقہ ہے۔ یہ وہ چھوٹی چھوٹی نیکیاں ہیں جو دیکھنے میں تو کوئی حقیقت و زیادہ وقعت نہیں رکھتیں یہ تو چلتے پھرتے ہر شخص کر سکتا ہے، لیکن دراصل اسلام میں چھوٹی چھوٹی باتوں کو بالخصوص چھوٹی نیکیوں کو بڑی اہمیت دی گئی ہے اور ان چھوٹی نیکیوں کا اجر بہت بڑا ہے، اگر اس بات کو سمجھا جائے تو رب تعالیٰ کی نظر میں عمل و نیت کی جو اہمیت ہے اس کے پیش نظر یہ چھوٹی نیکی ہمارے اعمال کو وزنی اور اس قدر بھاری کر سکتی ہے کہ روز محشر ہمیں شرمندگی نہیں ہونے دے گی۔ کیوں کہ ان کے عمل کا حکم محبوب خدا ﷺ نے نا صرف دیا ہے، بل کہ آپ ﷺ نے ان پر عمل کر کے دکھایا بھی ہے۔
اسلام کسی بھی شخص کو دکھ، تکلیف، دھوکا یا فریب دینے کی قطعی اجازت نہیں دیتا، بل کہ وہ تو ہر ایک کے ساتھ حسن اخلاق سے پیش آنے کا حکم دیتا ہے اور یہی حسن اخلاق تھا کہ آج دنیا مسلمانوں سے بھری ہوئی ہے۔ حسن عمل اور حسن اخلاق قرب رب کریم کا پہلا زینہ ہے۔ قرآن کریم و احادیث مبارکہ ان دونوں معاملات کو نہایت شرح و بسط کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔
نیکی کیا ہے۔۔۔؟
یہ انسان کے دل کی آواز ہے۔ اگر ایک شخص یہ طے کرتا ہے کہ وہ اپنی ذات سے کسی کو نقصان نہیں پہنچائے گا، کسی پر جبر و ظلم کے پہاڑ نہیں توڑے گا، ہر ایک کے کام آئے گا اور فرمان نبوی ﷺ کی روشنی میں اپنی نیکیاں بڑھانے کے لیے ان چھوٹی چھوٹی باتوں پر عمل کرے گا، تو یہ دنیا امن کا گہوارہ بن جائے گی۔
حضور نبی کریم ﷺ کے فرمان گرامی کا مفہوم ہے کہ مومن وہ ہے کہ اس کے ہاتھ اور اس کی زبان سے دوسرا محفوظ رہے۔ یہ حدیث ہماری زندگی کا نچوڑ ہے۔ بات صرف اتنی سی ہے کہ پہل کون کرے؟ سوال یہ ہے کہ مسلمان جب ایمان رکھتا ہے تو اسے اس بات پر کلّی یقین ہونا چاہیے کہ جو اجر اس پر پہلے عمل کرنے والے کو ملے گا تو وہی اجر آخر والے کو بھی ملے گا، لہٰذا بلا تاخیر و انتظار خود ہی اس پر عمل پیرا ہو جانا چاہیے کہ ہر ایک کو اپنا نامۂ اعمال بھرنا ہے۔

باقیات

101

ووٹر ٹرن آؤٹ پر، سنہا نے کہا کہ یہ لوگوں کی وجہ سے ہے جو پاکستان کی سازش کو سمجھتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ ان کا مستقبل ہندوستان کے ساتھ ہے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق جموں و کشمیر میں **58.46** فیصد ووٹ ڈالے گئے، جو گزشتہ **35** سالوں میں لوک سبھا انتخابات میں سب سے زیادہ ہے۔ لیفٹننٹ گورنر نے کہا ''جموں و کشمیر کے لوگوں، خاص طور پر وادی کے لوگوں نے ہندوستان کی جمہوریت پر اعتماد کا اظہار کیا ہے''۔ سنہا، جو **2020** سے جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر ہیں، نے کہا کہ کانگریس اور اپوزیشن کو جان لینا چاہیے کہ دفعہ **370** اب آئین کا حصہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ نے بھی جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت کو ختم کرنے کے مرکز کے فیصلے کو برقرار رکھا ہے۔

102

توقع ہے۔ مقام کو حتمی شکل دی گئی ہے اور ایک دو روز میں اعلان کر دیا جائے گا۔ ذرائع نے بتایا کہ **19** ستمبر کی ریلی میں، وزیر اعظم سے کشمیر کے مختلف اضلاع میں دوسرے مرحلے کے حلقوں کا احاطہ کرنے کی امید ہے جہاں **25** ستمبر کو ووٹنگ ہوگی۔ وزیر اعظم کے علاوہ وزیر داخلہ امیت شاہ، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اور مرکزی وزراء اور بی جے پی کے زیر اقتدار ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ سمیت دیگر سینئر قومی بی جے پی لیڈر بھی جموں و کشمیر میں مہم چلائیں گے۔ بی جے پی کے اسٹار پرچارکوں میں اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ بھی شامل ہیں۔

103

آپریشن فوج کی **42** راشٹریہ رائفلز اور جموں و کشمیر پولیس اور **180** بٹالین سی آر پی ایف نے مشترکہ طور پر انجام دیا۔ خفیہ معلومات کی بنیاد پر خفیہ ٹھکانے کا پتہ چلا اور تیزی سے سرچ آپریشن شروع کیا گیا۔ جبکہ مزید تفصیلات کا پتہ لگایا جا رہا ہے، سیکورٹی فورسز علاقے میں صفائی اور چوکسی برقرار رکھے ہوئے ہیں۔

104

کرنے دو۔ اگر انڈیا الائنس مجھے تحریری یقین دہانی کراتا ہے کہ وہ دفعہ **370** کی بحالی کے بارے میں پارلیمنٹ میں ایک قرارداد پیش کرے گا، تو میں اپنی پارٹی کے رہنماؤں کے ساتھ اس کی مکمل حمایت کروں گا۔'' جموں و کشمیر میں آنے والے انتخابات میں اسے کم از کم **40** نشستیں دلانے کے لیے لوگوں سے حمایت طلب کرتے ہوئے، شمالی کشمیر کے رکن پارلیمنٹ، جو **2** اکتوبر تک عبوری ضمانت پر باہر ہیں، نے کہا کہ وہ لوگ انہیں ایک طاقتور مینڈیٹ دیں گے تو دہلی میں وزیر اعظم نریندر مودی کی رہائش گاہ کے باہر دھرنا دیں گے اور کشمیری عوام کیلئے کچھ الگ کروں گا۔ انہوں نے کہا ''میں نہ پاکستان کے ایجنٹ ہوں اور نہ ہی بھارت کا دشمن۔'' نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ پر طنز کا آغاز کرتے ہوئے انجینئر رشید کہا کہ این سی نے ایک تفصیلی منشور جاری کیا ہے جس میں یہ اور اس کا وعدہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ جب وہ اقتدار میں تھے تو پارٹی ایسا کیوں نہیں کر سکی۔ انہوں نے کہا کہ نئی دہلی اس وقت کے جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ کے دستخط کے بغیر محمد افضل گرو کو تہاڑ میں کیسے پھانسی دے سکتی تھی۔ انہوں نے کہا ''مجھ پر انگلیاں اٹھانا آسان ہے، لیکن تہاڑ میں دو دن بھی گزارنا آسان نہیں ہے۔ تہاڑ جیل میں پانچ سال سے زیادہ وقت گزارنے اور آرام دہ ایس کے آئی سی سی میں کچھ وقت گزارنے میں بہت فرق ہے۔'' پی ڈی پی سربراہ محبوبہ مفتی پر طنز کرتے ہوئے رشید نے کہا کہ یہ اس وقت کے پی ڈی پی سرپرست مفتی محمد سعید تھے جنہوں نے کہا تھا کہ جموں و کشمیر میں بی جے پی کے داخلے کو روکنے کے لیے پی ڈی پی کو ووٹ دینا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا ''پھر کیا ہوا، اسی پی ڈی پی نے بی جے پی کو ایک لانچنگ پیڈ فراہم کیا جس نے ہمارے خوابوں کو خاک میں ملا دیا۔'' انہوں نے کہا کہ ان کی لڑائی وزیر اعظم مودی کے نئے کشمیر بیانیے کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کا بیانیہ کشمیر میں بری طرح ناکام ہو گیا ہے جیسا کہ شمالی کشمیر کے لوگوں نے **4** جون کو ثابت کر دیا ہے۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا وہ کسی وقت این سی کانگریس یا پی ڈی پی کی حمایت کریں گے رشید نے کہا کہ ان پارٹیوں کو انہیں ایک ٹھوس روڈ میپ دکھانے دیں کہ وہ کس طرح دفعہ **370** کو واپس حاصل کر سکتے ہیں۔

105

فضائیہ اور دفاعی شعبہ خود انحصار ہندوستان کے عزم کے ساتھ تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے''۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان کے دفاعی شعبے نے ہتھیاروں، پلیٹ فارمز اور ہوائی جہازوں کی تیاری میں مقامی بنانے کی طرف مضبوط قدم اٹھایا ہے۔ سینئر دفاعی افسران اور شریک ممالک کے اعلیٰ دفاعی افسران سے اپنے خطاب میں راجناتھ سنگھ نے کہا ''ہم بڑے پیمانے پر خود کفیل ہو گئے ہیں۔ ہلکے جنگی طیارے، سنسر، ریڈار اور الیکٹرانک وارفیئر جیسی چیزوں میں، اور ہم ان شعبوں میں آگے بڑھنے کی مسلسل کوشش کر رہے ہیں''۔ انہوں نے کہا کہ ہم نہ صرف دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت ہیں، بلکہ ہماری مسلح افواج کو دنیا کی سب سے طاقتور مسلح افواج میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترنگ شکتی جیسی مشقوں کی اپنی اسٹریٹجک اہمیت ہے، لیکن اس سے آگے بڑھ کر ممالک کے درمیان باہمی تعاون، ہم آہنگی اور اعتماد کو بڑھانے کے ایک ذریعہ کے طور پر، انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان نہ صرف اپنی ضروریات کے لیے دفاعی ساز و سامان تیار کر رہا ہے۔ انہوں نے دوست ممالک سے بھی کہا کہ وہ ابھرتے ہوئے عالمی چیلنجوں کے پیش نظر اپنی شراکت داری اور تعاون کو نئی بلندیوں تک لے جائیں۔ راجناتھ سنگھ نے کہا '' آج دنیا میں ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی دوڑ لگی ہوئی ہے، ملکوں کے درمیان مختلف جگہوں پر جنگیں جاری ہیں۔ اس بدلتی ہوئی صورتحال میں، ہندوستان کا مقصد یہ ہے کہ ہم ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑیں اور ساتھ چلیں۔'' انہوں نے کہا کہ جس طرح سے دنیا بدل رہی ہے اور نئے چیلنجز ابھر رہے ہیں، ہمیں اپنی شراکت داری اور تعاون کو نئی بلندیوں تک لے جانے کی ضرورت ہے۔

106

ڈی آئی جی جنوبی کشمیر جاوید اقبال متو، ڈی آئی جی سی آر پی ایف اونتی پورہ، ڈی آئی جی بی ایس ایف، ڈی آئی جی آئی ٹی بی پی، ڈی آئی جی ایس ایس بی، ایس ایس پی شوپیان، ایس ایس پی پلوامہ، ایس ایس پی اونتی پورہ، سی اے پی ایف کے سی اوز اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کا مقصد جموں کشمیر میں انتخابات کا پہلا مرحلہ کیلئے ضلع شوپیان میں کیے گئے مجموعی حفاظتی انتظامات کا جائزہ لینا تھا۔ ایس ایس پی شوپیاں عنایت علی چودھری نے سیکورٹی انتظامات، سی اے پی ایف کوائیز کے کیمپنگ لوکیشنز، پولنگ بوتھ اور اسٹرانگ رومز کے محل وقوع اور ضلع میں کئے گئے حفاظتی اقدامات کا تفصیلی خاکہ پیش کیا۔ ایس ایس پی پلوامہ اور ایس ایس پی ڈی اونتی پورہ اور سی اے پی ایف کے افسران نے اپنی رائے دی اور اپنے اپنے ذمہ داری کے علاقوں میں کئے گئے انتظامات کے بارے میں چیئرنگ آفیسر کو آگاہ کیا۔ افسران کو بریفنگ دیتے ہوئے وجے کمار نے کہا کہ ہم انتخابی عمل کے ہر پہلو کو انتہائی پیشہ ورانہ مہارت اور مہارت کے ساتھ نمٹانے کو یقینی بنانے کیلئے پرعزم ہیں۔ انہوں نے تمام سیکورٹی اداروں کے ساتھ قریبی رابطہ کاری کی ضرورت پر مزید زور دیا اور ہدایت کی کہ انتخابی عمل کے پرامن اور پرامن انعقاد کو یقینی بنانے کیلئے فعال اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے تمام شریک افسران پر زور دیا کہ وہ ملک دشمن عناصر سے کسی بھی ممکنہ خطرات سے نمٹنے کیلئے چوکس اور فعال رہیں اور ملک دشمن عناصر پر کڑی نظر رکھیں۔ انہوں نے افسران کو یہ بھی مشورہ دیا کہ وہ جوانوں کو انتخابی ضابطہ اخلاق کی سختی سے تعمیل کے بارے میں آگاہ کریں اور اس بات کا اعادہ کیا کہ انتخابی عمل کو منصفانہ اور غیر جانبدارانہ بنانے کے لیے ضابطہ اخلاق کی کسی بھی خلاف ورزی پر سختی سے نمٹا جائے گا۔ اجلاس کا اختتام اے ڈی جی پی ایس پی این او کے اختتامی کلمات کے ساتھ ہوا جس میں اس اعتماد کا اظہار کیا گیا کہ جن جامع حفاظتی اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا وہ پرامن اور کامیاب انتخابات میں معاون ثابت ہوں گے۔

107

ساتھ ہی جونہی وہ سرینگر ہوائی اڈے کے باہر پہنچے تو انہوں نے سڑک پر سجدہ کیا اور جب سے سجدے سے اٹھے تو ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ اس موقعہ پر انہوں نے صحافیوں کو بتایا کہ وہ عمر عبداللہ اور محبوبہ مفتی کے الزامات پر کچھ نہیں کہیں گے کیونکہ ان کی لڑائی کافی بڑی ہے اور وہ لڑائی مسئلہ کشمیر کے حل اور کشمیری عوام کی عزت کی بحالی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کی کوئی طاقت چاہے وہ نریندر مودی ہو یا امت شاہ ہو، کشمیریوں کو زیر نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری امن چاہتے ہیں لیکن یہ امن قبرستان کا امن نہیں بلکہ عزت کا امن ہوگا۔ شیخ عبدالرشید عرف انجینئر رشید کو عبوری ضمانت ملنے کے بعد کل دلی کی تہاڑ جیل سے رہا کیا گیا تھا۔ انہیں دو روز قبل دلی کی نیشنل انوسٹی گیشن ایجنسی کی خصوصی عدالت نے ضمانت پر رہا کرنے کا حکم دیا تھا۔ رہائی کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے بی جے پی اور مودی کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ انجینئر رشید سے جب پوچھا گیا کہ محبوبہ مفتی اور عمر عبداللہ انہیں بی جے پی کا حاشیہ بردار گردانتے ہیں تو انہوں نے کہا کہ وہ کشمیری عوام کی بات کرتے ہیں اور ان کی جدوجہد کشمیری لوگوں کی عزت کی بحالی کے لیے جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ انہیں ذاتی طور عمر عبداللہ کی پارلیمانی الیکشن میں ہوئی شکست سے کوئی خوشی نہیں ہوئی لیکن بارہمولہ پارلیمانی نشست کے عوام نے دکھا دیا کہ کشمیر میں لوگوں کی امنگیں اور جذبات کیا ہیں۔

108

ہیں جس دوران وہ اسمبلی انتخابات کے پیش نظر تیاریاں کا جائزہ لیں گے۔ دفاعی ذرائع نے بتایا کہ فوجی سربراہ سرینگر کے فوجی ہیڈ کوارٹر کا دورہ کر رہے ہیں اور وہ اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں جموں کشمیر پولیس اور فوج کے اعلیٰ افسران خاص طور پر، جموں کشمیر پولیس سربراہ آر آر سوئن، فوج کے شمالی کمان اور سرینگر میں مقیم **15** ویں کور کمانڈر، اے ڈی جی پی جموں، نائب وائٹ کارپس کے کمانڈر سمیت دیگر پولیس و فوجی افسران شرکت گے۔ میٹنگ کے دوران جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات کے پیش نظر سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا جائے گا۔ خیال رہے کہ **18** ستمبر کو جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلہ کیلئے ووٹ ڈالیں جائیں گے۔

109

ضلع بھر میں مختلف مقامات پر متعدد چوکیاں قائم کیں اور چیکنگ کے دوران چھ منشیات فروشوں کو گرفتار کیا۔ ان کی شناخت اعجاز احمد ماگرے ساکنہ چیک بدوانین، عاقب احمد شیخ ساکن چرہامہ، کشمیر سنگھ ساکنہ جنگل گلی ادھم پور، مبارک احمد راتھر ساکن اشموجی، مشتاق احمد ساکنہ بھان، کولگام اور وکیل احمد وگے ساکنہ ریڈوانی بالا کے طور پر ہوئی ہے۔ ان کے قبضے سے **10.7** کلوگرام پوست کا بھوسا اور **110** گرام چرس جیسے مادے برآمد کرنے میں کامیاب ہوئے۔ اس کے علاوہ دو گاڑیوں کو بھی ضبط کیا گیا جن اسی طرح سے بارہمولہ میں تھانہ پٹن کی پولیس پارٹی نے ایس ایچ او پی ایس پٹن کی سربراہی میں آئی ٹی آئی پٹن کے قریب کہ موڑ پر قائم ایک چوکی پر ایک گاڑی کو روک لیا جس کو فضل فاروق ولد فاروق احمد میر ساکنہ کے نامی شہری چلا رہا تھا۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے **21.9** کلو گرام پوست کا بھوسا برآمد ہوا۔ ایک اور کارروائی میں ہندواڑہ میں، آئی سی پی پی ماگام کی قیادت میں ایک پولیس پارٹی نے ٹی چوک ماگام پر قائم ایک چوکی پر ایک گاڑی کو روکا جس میں دو افراد سوار تھے۔ دوران تلاشی ملزمان کے قبضے سے **06** گرام ہیروئن برآمد ہوئی۔ ان کی شناخت جاوید آہ میر ولد علی محمد میر ساکنہ دردن کرالپورہ کپواڑہ اور الطاف احمد خان ولد محمد عبداللہ خان ساکنہ درد پورہ کرالپورہ کپواڑہ کے طور پر کی گئی ہے۔ سوپور میں، ایس ڈی پی او سوپور شری سرفراز بشیر کی نگرانی میں ایس ایچ او پی ایس بومئی کی سربراہی میں ایک پولیس پارٹی نے بن آستان تجر شریف میں قائم ایک چوکی پر ایک مشتبہ شخص کو گرفتار کیا جس کی شناخت امتیاز احمد نجار ولد غلام محمد نجار ساکنہ تجر شریف کے طور پر ہوئی ہے۔ سوپور۔ دوران تلاشی اس کے قبضے سے **210** گرام چرس برآمد ہوئی۔ بڈگام میں، پی پی موچھوا کی پولیس پارٹی نے کرالپورہ، پیر کالونی چاڈورہ میں قائم ایک چوکی پر ایک مشکوک شخص کو روکا۔ دوران تلاشی اس کے قبضے سے **30** گرام چرس برآمد ہوئی۔ اس کی شناخت عادل احمد خان ولد طارق احمد خان ساکنہ گوپال پورہ کرالپورہ کے طور پر کی گئی ہے۔ تمام ملزمان کو گرفتار کر کے متعلقہ تھانوں میں منتقل کر دیا گیا ہے جہاں وہ زیر حراست ہیں۔

110

پر زور دیتے ہوئے کہ سرحد پر تشدد نہیں ہو سکتا اور پھر کہا کہ باقی رشتہ اس سے الگ ہے۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ مسئلہ کا حل تلاش کرنے کے لیے دونوں فریقین کے درمیان بات چیت جاری ہے۔ انہوں نے کہا ''اب وہ مذاکرات جاری ہیں۔ ہم نے کچھ پیش رفت کی۔ میں تقریباً یہ کہوں گا کہ آپ کہہ سکتے ہیں کہ تقریباً **75** فیصد علیحدگی کے مسائل حل ہو چکے ہیں''۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے جے شنکر نے کہا ''ہمارے پاس ابھی بھی کچھ کام باقی ہیں''۔ انہوں نے کہا ''لیکن اس سے بھی بڑا مسئلہ یہ ہے کہ ہم دونوں نے فورسز کو قریب لایا ہے اور اس لحاظ سے سرحد کی عسکریت پسندی ہے''۔ شنکر نے کہا ''کوئی اس سے کیسے نمٹتا ہے؟ مجھے لگتا ہے کہ ہمیں اس سے نمٹنا ہوگا۔ اس دوران، جھڑپ کے بعد، اس نے پورے تعلقات کو متاثر کیا ہے کیونکہ آپ سرحد پر تشدد نہیں کر سکتے اور پھر کہتے ہیں کہ باقی رشتہ اس سے الگ ہے۔'' وزیر خارجہ نے عندیہ دیا کہ اگر تنازع کا حل ہو جائے تو تعلقات بہتر ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ اگر علیحدگی کا کوئی حل نکلتا ہے اور امن و سکون کی واپسی ہوتی ہے، تو ہم دیگر امکانات پر غور کر سکتے ہیں۔ ہندوستان کا موقف رہا ہے کہ جب تک سرحدی علاقوں میں امن قائم نہیں ہوتا چین کے ساتھ اس کے تعلقات معمول پر نہیں آ سکتے ہیں۔ ہندوستان اور چین کے تعلقات کو پیچیدہ قرار دیتے ہوئے، جے شنکر نے کہا کہ **1980** کی دہائی کے آخر میں تعلقات معمول پر آ گئے تھے اور اس کی بنیاد یہ تھی کہ سرحد پر امن ہو گا۔ انہوں نے کہا ''ظاہر ہے ایک اچھے تعلقات کی بنیاد، میں یہ کہوں گا کہ ایک عام رشتے کے لیے بھی، یہ تھا کہ سرحد پر امن اور سکون ہو گا۔ **1988** میں حالات نے بہتر موڑ لینے کے بعد، ہم نے کئی معاہدوں کا آغاز کیا جس نے سرحد کو مستحکم کیا۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ ہندوستان کے لیے مسئلہ یہ ہے کہ چین نے امن و سکون کو کیوں خراب کیا اور اس نے ان فوجیوں کو کیوں منتقل کیا اور اس انتہائی قریبی صورتحال سے کیسے نمٹا جائے۔

111

کہ جب ان کی جماعت پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی برسر اقتدار تھی، اس نے جموں و کشمیر خصوصاً جنوبی کشمیر کے لوگوں کو مشکل وقت سے باہر نکالا جب اس علاقے کو پوٹا اور اسپیشل ٹاسک فورس کے بدترین اثرات کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے یہاں نامہ نگاروں کو بتایا کہ پی ڈی پی جموں و کشمیر کے لوگوں کے جذبات کی نمائندگی کرتی ہے، ان کی بات کرتی ہے۔ پی ڈی پی واحد پارٹی ہے جو ہماری شناخت، زمینوں اور ملازمتوں پر بی جے پی کے حملے کا مقابلہ کر سکتی ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے جموں و کشمیر میں پارٹی کے اقتدار میں آنے کی صورت میں پانچ لاکھ ملازمتیں فراہم کرنے کے وعدے کے بارے میں پوچھے جانے پر محبوبہ مفتی نے کہا کہ بی جے پی کے جھوٹ کا کوئی موازنہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا تھا کہ وہ ہر سال دو کروڑ نوکریاں فراہم کریں گے، لیکن انہوں نے پچھلے **10** سالوں میں ایک کروڑ نوکریاں بھی فراہم نہیں کیں۔ انہیں جھوٹ بولنے میں کوئی قباحت نہیں ہے۔ پی ڈی پی کی صدر محبوبہ مفتی نے سوالیہ انداز میں کہا کہ انجینئر رشید کو پارلیمنٹ اجلاس کے دوران جیل سے رہا نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر انہیں رہا کیا گیا ہوتا تو وہ عوامی مسائل کو پارلیمنٹ میں اٹھاتے لیکن انہیں جموں و کشمیر انتخابات سے عین قبل رہا کیا گیا تاکہ وہ عوام سے ووٹ مانگ سکیں۔ تاہم محبوبہ مفتی نے کہا کہ انجینئر رشید کو رہا کرنا اچھی بات ہے لیکن ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے ہزاروں بے گناہ نوجوان جو جیلوں میں بند ہیں انہیں بھی رہا کیا جائے۔ پی ڈی پی صدر کا کہنا تھا کہ انجینئر رشید کی رہائی کے بعد ہم دیگر بے قصور نوجوانوں کے رہا ہونے کی اُمید کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کہا کہ ہزاروں بے قصور نوجوان ملک کی مختلف جیلوں میں بند ہیں، انہیں بھی رہا کیا جانا چاہئے۔ سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے کہا کہ پی ڈی پی حکومت کی گزشتہ کارکردگی سے عوام بخوبی واقف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پی ڈی پی حکومت کے دوران جموں و کشمیر میں ہسپتال، میڈیکل کالج قائم کئے گئے، سڑکیں تعمیر کی گئیں، روزگار کے دروازے کھولے گئے، پوٹا جیسے کالے قانون کو ختم کیا گیا، اخوان اور ٹاسک فورس کے ظلم و ستم سے لوگوں کو آزاد کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کے حوالہ سے مرحوم مفتی محمد سعید نے کافی پیش رفت کی تھی۔

112

مطابق ان باتوں کا اظہار صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے بارہمولہ ٹاؤن اور کنڈی سے مختلف سیاسی سماجی شخصیت سے خطاب کرتے ہوئے جو پارٹی لیڈر اور نامزد اُمیدوار جاوید احمد بیگ کی قیادت میں آئے تھے۔ اس موقعے پر پی ڈی پی، اپنی پارٹی، اہل قلم اور دانشور، خالصہ کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے شخصیات نے بھی نیشنل کانفرنس میں شمولیت اختیار کی، جن میں سابق ریاستی وزیر مظفر حسین بیگ کے برادر فضل محمد بیگ بھی شامل ہیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے پارٹی میں شمولیت اختیار کرنے والوں کا خیر مقدم کیا اور پھولوں کے ہار پہنائے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ اتحاد و اتفاق اور پُرعزم رہ کر دشمن عناصر کو ناکام بنایا جا سکتا ہے اور مجھے اُمید ہے کہ لوگ نیشنل کانفرنس کے پرچم تلے اتحاد اور یکجہتی کا مظاہرہ کر کے اپنی اس آبائی جماعت کو مضبوط کریں گے تاکہ جموں و کشمیر کے مظلوم اور محکوم عوام کو راحت پہنچائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کا انتخابی منشور غریب عوام کو راحت پہنچانے کیلئے مرتب کیا گیا اور ہمارے جماعت سے وابستہ ہر ایک فرد کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ پارٹی کی طرف سے راحت کاری کے ایجنڈا کو گھر گھر پہنچائیں اور لوگوں کو اپنے منشور سے آگاہ کریں۔ پارٹی صدر نے پارٹی عہدیداروں، کارکنوں اور بے لوث حامیوں سے اپیل کی کہ وہ نیشنل کانفرنس کے اُمیدواروں کو کامیاب بنانے کیلئے مل کر کام کریں اور پارٹی کی شاندار و بھاری اکثریت سے کامیابی میں اپنا کردار ادا کریں۔

113

کے رہنے والے ہیں۔ پوچھ گچھ پر ملزمان نے جعلی سونے کے کاروبار میں ملوث ہونے کا اعتراف کیا۔ پولیس نے ان کے قبضے سے **153** جعلی سونے کے بسکٹ برآمد کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملہ کی نسبت کیس درج کر لی گئی ہے اور اس کی تفتیش میں آگے بڑھتے ہی مزید گرفتاریوں کی توقع ہے۔

114

اُمیدوار خالد نجیب سہروردی اور پارٹی اُمیدوار محبوب اقبال خان نے کیا تھا۔ اجتماعات سے پارٹی کے رکن پارلیمان میاں الطاف احمد نے بھی خطاب کیا۔ عمر عبداللہ نے اپنا خطاب جاری رکھتے ہوئے کہا کہ ہم اس دن کا بے صبری سے انتظار کر رہے تھے، **2018** کے بعد سے نہ یہاں چنی ہوئی حکومت ہے، نہ کوئی نمائندہ ہے، نہ فیصلے ہمارے مرضی سے ہو رہے ہیں، دلی سے مسلط کئے گئے حکمران اور باہر سے بھیجے گئے افسران ہماری تقدیر اور مستقبل کے فیصلے لے رہے ہیں۔ جدوجہد کے بعد سپریم کورٹ نے فیصلہ کیا، ہدایت جاری کی **30** ستمبر سے پہلے پہلے جموں و کشمیر میں اسمبلی انتخابات مکمل ہونے چاہئے، جس کی بدولت آج یہاں الیکشن کا بگل بجا ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ یہاں کے عوام اپنے نمائندے چنے، جو ایمانداری سے اُن کے حقوق کیلئے لڑنے کیساتھ ساتھ اُن کے روزمرہ کے مسائل و مشکلات کا ازالہ کرنے میں بھی پیش پیش رہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ جمہوریت کی سب سے بڑی خاصیت یہ ہے کہ جس طرح سے ووٹ دینا سب کا حق ہے اور ویسے ہی الیکشن میں لڑنا بھی ہر کسی کا حق ہے اور ہر کوئی میدان میں اتر سکتا ہے۔ آج جموں و کشمیر میں جو مقابلہ ہے وہ دو سوچوں کے درمیان ہے، ایک بھاجپا کی سوچ ہے جو مذہبی بنیادوں پر لوگوں کو تقسیم کرنے پر تلی ہوئی ہے اور اُن کے ساتھ بہت سارے مقامی مددگار ہے جبکہ دوسری جانب نیشنل کانفرنس ہے۔

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ڈویژنل انجینئر۔ٹریک، فیروزپور کے ذریعہ بھارت کے اشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ٹینڈرز آخری تاریخ 03-10-2024 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل ترمیم شدہ ٹینڈر دہندہ ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینول ٹینڈر رجا قبول نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینول آفرز کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی رقم کی جگہ ''ٹینڈر سیکورٹی اعلامیہ'' مقررہ فارمیٹ میں ٹینڈر کے ساتھ ای۔پورٹل پر منسلک کرے گا۔

ٹینڈر ڈراپ	کھلا	ٹینڈر سیلنش	کام	بولی سسٹم	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر ڈراپ لوڈ کرنے کی تاریخ	11-09-2024	بولی شروع کی تاریخ	19-09-2024	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت	03-10-2024 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1.	185-2024-25-DEN-Track-FZR	سی ایم ایس کراسنگ کی ان۔سیلوری کنڈیشنگ کا پورا کام اور فراس کمسک رویونگ ویلڈنگ کی تکنیک کا استعمال کرتے ہوئے آر ڈی ایس او کے ذریعہ منظور معیارات کے مطابق آر ڈی ایس او آئی آر ایس ایچ۔ 3۔سی۔ کھگڑی کے ذریعہ منظور شدہ الیکٹروڈ کا استعمال کرتے ہوئے 52 کلو گرام اور 60 کلو گرام سوئچ ریل کی ری کنڈیشنگ کا کام پورا کام۔ سینئر ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ، سینئر ڈویژنل انجینئر۔ سیکنڈ، ڈویژنل ریونیو تھرڈ اور سینئر ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈ کوارٹر کے انو بھاگ میں نامزد یارڈ میں۔

مشتہر قیمت	آخری ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
1,20,24,377.81	60 دن	12 مہینے

اسی نوعیت کا کام: ٹرنگ ریل، سی ایم ایس کراسنگ، ایس ای جے، ریٹریوں کے ویلڈ بریر کی مرمت۔

نوٹ 1: ٹینڈر ڈالنے سے پہلے، ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہوگا۔

ٹینڈر نمبر 185-2024-25-DEN-Track-FZR مورخہ 11-09-2024 2858/2024

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

از نیابت کچھواری تحصیل خانصاحب باجلاس محمد یاسین صاحب نائب تحصیلدار

عنوان: درخواست از جانب ریاض احمد ڈار ولد غلام نبی ڈار ساکنہ کچھواری تحصیل خانصاحب اجرائی RBA سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۲۹۴

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی RBA پیش کی ہے۔ جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ اور ریونیو ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس کے مطابق سائل کے تمام جائیداد منقولہ و غیر منقولہ موضع کچھواری میں موجود ہے اور تاحال کبھی بھی دو وطن اسے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ کنبہ کی زرعی و غیر زرعی آمدنی ماہانہ 12833 روپے تک ہے۔ اور کنبہ ۴ افراد پر مشتمل ہے۔ اور تفصیل افراد کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ	آمدنی ماہانہ
ریاض احمد ڈار ولد غلام نبی ڈار	۳۶	سرکاری ملازم		12000
رفعت زاہدہ زوجہ ریاض احمد	۳۵	گھریلو کام		
حافیہ ریاض دختر ـــ	۴	نوزائدہ		
عالمہ ریاض دختر ـــ	۱	نوزائدہ		

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کچھواری

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE CHIEF MEDICAL OFFICER KULGAM

Seniority List Notification of Junior Pharcists of District Kulgam

The Seniority list of Junior Pharmacists of District Kulgam appointed by the Competent Authority is available on the Official Website of District Kulgam viz http://kulgam.nic.in for information to all the concerned officials with the advice to go through the seniority list of respect cadre. If any objection in this behalf, should reach to the office with documentary evidence within the period of seven days from the date of issuance/ publication/uploaded of this notice in the local newspapers/ website after expiry of stipulated period no claim will be entertained by this office.

Sd/- CMO Kulgam

DIPK-5410/24

ناپ تول کا اسلامی اصول

تحریر مولانا عمادالدین عندلیب

تجارت اور سوداگری کے باہمی لین دین کے معاملات میں کمی بیشی کرنے یعنی لیتے ہوئے تول کو بڑھا دینے اور دیتے ہوئے تول کو گھٹا دینے کو اصطلاح میں ''ناپ تول میں کمی بیشی'' سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ ناپ تول میں کمی بیشی کو اسلام سمیت دُنیا بھر کے تمام مذاہب میں انتہائی حقارت اور نفرت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ ناپ تول میں کمی بیشی درحقیقت دوسرے شخص کے حق کو حرام اور ناجائز طریقے سے مارنے کا دوسرا نام ہے۔ اسلام نے اپنی کامل اور گراں قدر تعلیمات کی روشنی میں اپنے ماننے والوں کو تمام شعبہ ہائے زندگی میں احکاماتِ الٰہیہ کا پابند بنایا ہے۔ تجارت وسوداگری بھی ہماری زندگی کا ایک اہم ترین شعبہ ہے جس سے ہر وقت ہمیں واسطہ پڑتا رہتا ہے۔ گزشتہ اقوام میں حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم ''اہلِ مدین'' تجارت وسوداگری میں خاص طور پر قابلِ ذکر ہے۔ مدین، ایک قبیلے کا نام تھا، اور اسے کے نام پر ایک بستی بھی تھی، جو اُردن میں واقع تھی، اور انتہائی سرسبز وشاداب تھی، جس کی بہ دولت اہلِ مدین خاصے خوش حال اور پُرامن طور پر زندگی گزار رہے تھے۔ لیکن رفتہ رفتہ جب اُن میں مختلف قسم کی بدعنوانیوں کفر وشرک، راہ زنی وچوری اور لوگوں سے ظالمانہ طور پر ٹیکس لینے کے علاوہ بالخصوص ناپ تول میں کمی بیشی جیسی بدعنوانی کی بہتات ہونے لگی تو اللہ تعالیٰ نے حضرت شعیب علیہ السلام کی زبانی اُن کو ناپ تول میں کمی بیشی سے منع فرمایا۔ سورۂ اعراف میں ہے، مفہوم: ''اور مدین کی طرف ہم نے اُن کے بھائی شعیب کو بھیجا، اُنھوں نے کہا اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو! اللہ کی عبادت کرو! اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں! تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک روشن دلیل آچکی ہے۔ لہٰذا ناپ تول پورا پورا کیا کرو! (سورۂ اعراف)

سورۂ ہود میں ہے، مفہوم: ''اور مدین کی طرف ہم نے اُن کے بھائی حضرت شعیب علیہ السلام کو پیغمبر بنا کر بھیجا، انھوں نے (اُن سے) کہا: اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو، اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔ اور ناپ تول میں کمی مت کیا کرو۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ تم لوگ خوش حال ہو۔ اور مجھے تم پر ایک ایسے دن کے عذاب کا خوف ہے جو تمہیں چاروں طرف سے گھیر لے گا۔ اور اے میری قوم کے لوگو! ناپ تول پورا پورا کیا کرو! اور لوگوں کو اُن کی چیزیں گھٹا کر مت دیا کرو! اور زمین میں فساد پھیلاتے مت پھرا کرو۔''

لیکن جب وہ لوگ ناپ تول میں کمی بیشی جیسی بدعنوانی سے باز نہیں آئے تو اللہ تعالیٰ نے انھیں ظالم فرمایا۔ مفہوم: ''اور ایکہ کے باشندے (بھی) بڑے ظالم تھے!'' ایکہ، اصل میں گھنے جنگل کو کہتے ہیں۔ حضرت شعیب علیہ السلام جس قوم کی بستی کی طرف بھیجے گئے تھے، وہ ایسے ہی گھنے جنگل کے پاس واقع تھی۔ بعض مفسرین نے کہا ہے کہ اِسی بستی کا نام مدین تھا۔ اور بعض کا کہنا ہے کہ یہ مدین کے علاوہ کوئی اور بستی تھی اور حضرت شعیب علیہ السلام اُس کی طرف بھی بھیجے گئے تھے۔ اہلِ مدین کو اللہ تعالیٰ نے ایک دوسرے زاویے سے یوں سمجھایا ہے۔ چناں چہ سورۂ شعراء میں ہے، مفہوم: ''ایکہ کے باشندوں نے پیغمبروں کو جھٹلایا، جب کہ شعیب نے ان سے کہا کہ کیا تم اللہ سے ڈرتے نہیں ہو؟ یقین جانو کہ میں تمہارے لیے ایک امانت دار پیغمبر ہوں، لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو، اور میں تم سے اس کام پر کسی قسم کی کوئی اُجرت نہیں مانگتا، میرا اجر تو صرف اُس ذات نے اپنے ذمے لے رکھا ہے جو سارے دُنیا جہان کی پرورش کرتی ہے۔ پورا پورا ناپ دیا کرو! اور اُن لوگوں میں سے نہ ہو جو دوسروں کو گھاٹے میں ڈالتے ہیں۔ اور سیدھی ترازو سے تولا کرو! اور لوگوں کو اُن کی چیزیں گھٹا کر نہ دیا کرو! اور زمین میں فساد مچاتے مت پھرو۔'' (سورۂ شعراء)

لیکن جب کسی طرح بھی اُن لوگوں نے اللہ تعالیٰ اور اُس کے برگزیدہ پیغمبر حضرت شعیب علیہ السلام کی حکموں کو نہیں مانا اور اپنی بدعنوانیوں سے باز نہیں آئے تو پھر اللہ تعالیٰ نے اُن پر زلزلے کا عذاب بھیجا جس میں وہ تباہ وبرباد ہوگئے۔ چناں چہ سورۂ عنکبوت میں آتا ہے، مفہوم: ''اور مدین کی طرف ہم نے اُن کے بھائی حضرت شعیب علیہ السلام کو بھیجا۔ چناں چہ اُنھوں نے کہا: ''میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو اور آخرت والے دن کی اُمید رکھو! اور زمین میں فساد پھیلاتے مت پھرو! پھر ہوا یہ کہ اُن لوگوں نے حضرت شعیب علیہ السلام کو جھٹلایا۔ چناں چہ زلزلے نے اُن کو آ پکڑا اور وہ اپنے گھر میں اوندھے پڑے رہ گئے۔'' (سورۂ عنکبوت)

علاوہ ازیں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو سورۂ بنی اسرائیل میں جو اخلاقی نصیحتیں فرمائیں اُن کے ایک یہ بھی ہے، مفہوم: ''اور جب کسی کو کوئی چیز پیمانے سے ناپ کر دو تو پورا ناپو اور تولنے کے لیے صحیح ترازو استعمال کرو! یہی طریقہ درست ہے اور اسی کا انجام بہتر ہے۔'' (سورۂ بنی اسرائیل)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ناپ تول میں کمی بیشی کرنے والوں کو فرمایا کہ تم ایسا کام کر رہے ہو جس سے پہلی اُمتیں ہلاک ہوچکی ہیں۔ (جامع ترمذی)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مفہوم: ''ناپ تول میں کمی بیشی کرنے سے قحط اس طرح پڑ جاتا ہے، جس طرح زنا کی کثرت سے طاعون مسلط ہوجاتا ہے۔'' (ابن ماجہ)

قرآنِ کریم اور احادیث نبویہؐ کی مذکورہ بالا تعلیمات کی روشنی میں اگر ہم آج کل کے اپنے معاشی واقتصادی حالات کا جائزہ لیں تو ہمیں یہ بات روزِ روشن کی طرح واضح نظر آتی ہے کہ آج ہماری زندگیوں سے جو راحت وسکون اُٹھ گیا ہے، ہماری آمدنیوں سے جو خیر وبرکت نکل گئی ہے، اور ہمارے معاشی واقتصادی حالات جو زوال پذیر ہوگئے ہیں۔ من جملہ دیگر وجوہات کے ان کی ایک اہم اور بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ ہم لوگ سوداگری وبیوپاری میں ناپ تول میں کمی بیشی سے کام لیتے ہیں۔ قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ نے گزشتہ لوگوں کے ناپ تول میں کمی کرنے والے لوگوں کے حالات وواقعات سنا کر ہمیں اُن سے عبرت حاصل کرکے صحیح طرح سے ایمان داری کے ساتھ سوداگری، وبیوپاری اور تجارت کرنے کی تعلیم دی ہے۔

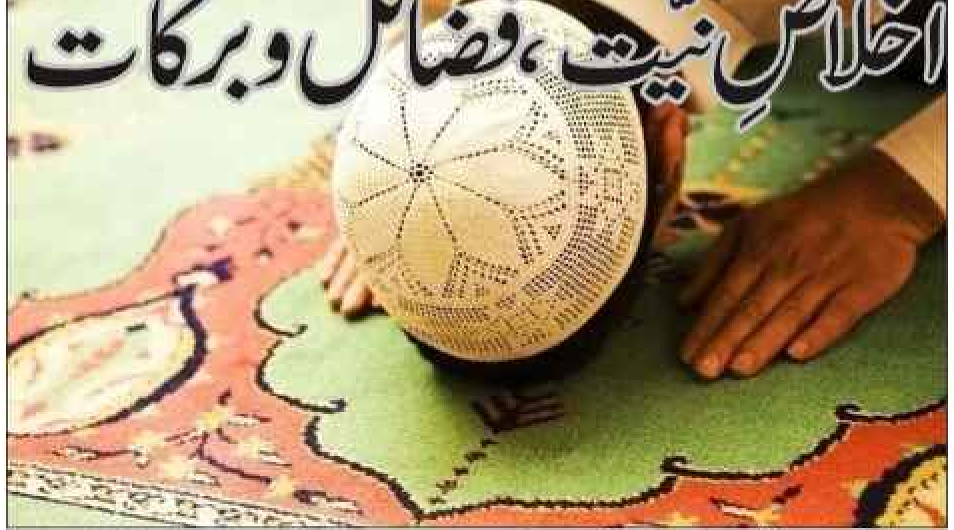

مولانا سیّد شہنشاہ حسین نقوی

خلوصِ دل انسان کے ہر عمل میں ضروری ہے۔ عبادات میں تو یہ درجۂ اولیٰ ضروری ہے۔ اس سلسلے میں ہمیں خاص توجہ دینی چاہیے۔ جب تک دل کا خلوص نہ ہو کوئی کام کارگر نہیں ہوتا۔ ہر کام اللہ کے لیے خالص ہوکر کرنا چاہیے۔ جس کام میں خلوص اور للہیت ہو، وہی کام ہمیشہ باقی رہتا ہے۔

سورۂ مبارکہ توحید جسے سورۂ اخلاص بھی کہا جاتا ہے، اس لیے کہ اس میں اللہ کی وحدانیت کو بیان کیا گیا ہے، نیز جو اس پر عمل پیرا ہوجائے، اُسی کو مخلص کہا جائے گا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے کلام پاک میں ایک اور جگہ ارشاد فرماتا ہے، مفہوم:

''مسلمانوں سے کہو کہ رنگ تو اللہ ہی کا رنگ ہے جس میں تم رنگے گئے اور اللہ کے رنگ سے بہتر کون سا رنگ ہوگا اور ہم تو اُسی کی عبادت کرتے ہیں۔''

اخلاص کے چند نمونے دیکھنے کے لیے آیئے ہم متقین کی صفات کے ضمن میں نورانی بزمِ حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ میں حاضر ہوتے ہیں، آپؓ فرماتے ہیں:

''جب ان میں سے کسی کی تعریف کی جاتی ہے تو وہ اپنی تعریف سے خوف کھاتا ہے۔''

(نہج البلاغہ)

''اپنے علم وعمل کو اور بغض کو اور لین دین اور گویائی اور خاموشی کو صرف خدا کے لیے انجام دو۔'' (غررالحکم، کلمۂ اخلاص)

اس صورت میں تمہارے آثار واعمال باقی رہ سکتے ہیں اور جس چیز میں خدا کا رنگ ہے وہ باقی رہنے والی ہے۔ اور جس چیز میں خود نمائی، شہرت طلبی، ریاکاری ہوگی، اُس کا کوئی عوض انسان کو نہیں ملے گا۔

اُستاد محسن قرائتی اس ضمن میں ہمیں یوں راہ نمائی فراہم کرتے ہیں:

''تمام عبادتوں کو بہ قصدِ قربت انجام دینا چاہیے اور اگر عبادت کا کوئی حصہ بھی غیر خدا کے لیے انجام پائے گا تو عبادت باطل ہوجائے گی۔ مثلاً نماز میں ایک واجب بھی غیرِ خدا کے لیے انجام پائے گا تو نماز باطل ہے۔ اگر کوئی مستحب کام بھی ریاکاری کی بنا پر انجام پذیر ہوتا ہے، مثلاً عبادت کا وقت (اوّل وقت نماز پڑھنا) اور جگہ (مسجد میں پہلی صف میں نماز پڑھنا) غیر خدا کے لیے ہو تو نماز باطل ہے۔ یہاں تک کہ سردیوں میں آتش دان کے پاس کھڑے ہونے تاکہ گرمی بھی ملتی رہے اور نماز بھی ہوتی رہے، اس میں بھی نماز باطل ہے۔ خداوندِ عالم اُس عمل کو قبول فرماتا ہے کہ جو زمان ومکان اور کیفیت کے لحاظ سے خالص ہو اور اُس میں کسی کو خدا کا شریک قرار نہ دیا گیا ہو۔''

اللہ تبارک وتعالیٰ سورۂ کہف میں ارشاد فرماتا ہے، مفہوم:

''اپنے رب کی عبادت میں کسی کو بھی شریک قرار نہ دو۔''

اخلاص کے سلسلے میں حضرت امیر المتقین علی کرم اللہ وجہہ کے بہت سے نورانی اقوال ہیں، لیکن یہاں ہم اس مختصر سے مضمون میں چند پیش کرنے پر اکتفا کرتے ہیں:

کربلا میں سیدالشہداء حضرت امام حسینؓ انتہائی مصائب کے عالم میں اپنے چھے ماہ کے فرزند حضرت علی اصغرؓ کی الم ناک شہادت کے بعد بچے کے لاشے کو دیکھ کر فرماتے ہیں:

''یہ مصیبت مجھ پہ آسان ہوجاتی ہے، جب میں یہ سمجھتا ہوں کہ اللہ مجھے دیکھ رہا ہے۔'' مجھے جسے دکھانا تھا، وہ دیکھ رہا ہے۔ مجھے جس کی خدمت میں اپنی قربانی دینی تھی، وہ دیکھ رہا ہے۔ یہ ہے حضرت امام حسینؓ کا بے مثل خلوص۔

سب کچھ قربان کرنے کے بعد حسین ابن علیؓ نے یہ رُباعی پڑھی، یہ شعر کہا۔ اور شعر اُس وقت ہوتا ہے کہ جب انسان کسی اضطراب کی کیفیت میں ہو۔ امام عالی مقامؓ انتہائی اطمینان کی کیفیت میں فرماتے ہیں۔ مفہوم:

''اے اللہ! میں نے ساری مخلوق کو تیرے لیے چھوڑ دیا۔ اور اب اپنے بچوں کو یتیم کر رہا ہوں، تاکہ تیرا قرب نصیب ہوجائے۔'' یہ ہے امام حسینؓ کا قلبی اور رُوحانی خلوص، حسین ابن علیؓ کی دائمی سچائی اور ابدی راست اقدام۔ ایک جنگ کے موقع پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے پاؤں مبارک میں ایک تیر پیوست ہوگیا، جب تیر نکالنے کی کوشش کی گئی تو بڑی تکلیف ہوتی تھی، تاہم جب اللہ کے ولیؓ نماز پڑھنے لگے تو تیر بہ آسانی نکال لیا گیا اور آپؓ کو مطلق خبر بھی نہ ہوئی۔ یہ یادِ خدا میں آپؓ کے انتہائی خلوص اور محویت کا عالم تھا، جس کی آج تک مثال دی جاتی ہے۔ جب آپؓ نماز کے لیے آمادہ ہوتے تھے، تو آپؓ کے بدن کے رُونگیں رُونگیں سے خوفِ الٰہی ظاہر ہوتا تھا کہ اب مالک الملک کی بارگاہ میں حاضر ہو رہا ہوں۔ یہ اولیاء اللہ کے واقعات ہیں، جو یقیناً ہم سب کے لیے ابد الآباد تک بہترین درس ونصیحت ہیں۔ رُوح کی اس بلندی پر خلوصِ نیت پہنچاتا ہے۔ بعض افراد سب کچھ ہونے کے باوجود اپنے جذبات کو ظاہر نہیں کرتے اور بعض ایسے بھی ہیں کہ اگر وہ ایک کوڑا دان راستے کی دُرستی میں دے دیتے ہیں تو اپنا نام لکھ دیتے ہیں تاکہ لوگوں کو علم ہوجائے کہ یہ فلاں شخص نے دیا ہے۔

اولیائے خدا صرف خدا کے لیے عمل وعبادت کرتے ہیں اور اُسی کی طرف دھیان لگاتے ہیں۔ اُن کے ہر عمل میں خدائی رنگ جھلکتا ہے، جو لازوال ہے۔

کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

خلوصِ دل سے کہا جس نے بھی خداوندا!
تو ہاتھ اُس کا خداوند نے ہے تھام لیا

ہم اس مفید مضمون کو بارگاہِ الٰہی میں اس پُرخلوص دُعا کے ساتھ اختتام پذیر کرتے ہیں کہ اے رحمن ورحیم! یہ مختصر کاوش تحریر توشۂ آخرت ہو اور ہمارے اور آپ سب کے لیے فائدے اور نجات کا سبب بنے۔ (آمین)

٭٭٭٭٭٭٭

بھنگ......دوا یا وباء

تحریر رانا نسیم

مالی وطبی فوائد کو سامنے رکھتے ہوئے حکومت پاکستان نے یکم ستمبر 2020ء کو سرکاری نگرانی میں بھنگ کی کاشت کی محدود اجازت دی تو رواں برس اگست 2021ء میں راولپنڈی میں جی ٹی روڈ سے ہٹ کر واقع زرعی تحقیقاتی مرکز (روات) میں ایک ایکڑ زمین پر گرین ہاؤس بنایا گیا، جس میں بھنگ کے چھوٹے بڑے پودے قطاروں کی شکل میں ترتیب سے گملوں میں لگائے گئے۔ ان پودوں کو ڈرپ اریگیشن کے ذریعے پانی دیا گیا جبکہ گرین ہاؤس میں بڑے ایگزاسٹ فین لگا کر وہاں ہوا کے بہاؤ کا انتظام کیا گیا۔ یہ فصل 3 ماہ کی مختصر مدت میں تیار ہوئی اور گزشتہ دنوں 23 دسمبر 2021ء کو وفاقی وزیر سائنس وٹیکنالوجی شبلی فراز نے اس فصل کی کٹائی کا افتتاح کیا۔ بھنگ ایک ایسا پودا ہے، جو اکثر اوقات خودرو بھی ہوتا ہے، لیکن اس کے پتوں، پھولوں اور تنے میں موجود سینکڑوں کیمیائی اجزاء کے بارے میں دنیا تاحال مکمل طور پر واضح نہیں کہ اس کے فوائد زیادہ ہیں یا نقصانات، تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ کڑی نگرانی میں سائنسی بنیادوں پر اس کی کاشت انسانیت کی خدمت کرسکتی ہے۔ بھنگ کا پودا آدھے میٹر سے ایک میٹر تک لمبا ہوتا ہے، اس کی شاخیں باریک ہوتی ہیں، جن پر چار پانچ پتے نکلتے ہیں۔ یہ پتے گہرے سبز اور کھردرے سے ہوتے ہیں۔ بھنگ کا پھول سفید رنگ کا ہوتا ہے اور بیج ہلکا گول اور چھوٹا ہوتا ہے۔ بھنگ کے پودوں کے پھول دار شاخوں کو جن کے پتوں پر رال دار دودھ لگا رہتا ہے، اس کو گانجا کہتے ہیں اور بھنگ کے پتوں پر جو لیس دار رطوبت لگی رہتی ہے، اسے چرس بولتے ہیں۔ یہ رطوبت بھنگ کو جوش دے کر حاصل کی جاتی ہے۔ بھنگ آج کی بات نہیں بلکہ اس کی تاریخ ہزاروں سال پرانی ہے۔ دنیا کی مختلف ثقافتوں میں ہزاروں سال قبل بھی بھنگ کے استعمال کے شواہد ملتے ہیں۔ یہ پودا چین میں 2800 قبل مسیح سے پہلے استعمال کیا جاتا تھا اور ہندوستان میں 1000 قبل مسیح اسے دوا کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا اور کھانے پینے میں بھی استعمال کیا جاتا تھا۔ اسی طرح تاریخ مصر میں بھی بھنگ کا استعمال ملتا ہے۔ بھنگ کے ابتدائی شواہد مغربی چین کے پامیر پہاڑوں میں واقع جرزانکل قبرستان کے 25 سو سال پرانے مقبروں میں پائے گئے ہیں، جہاں بھنگ کی باقیات جلائے جانے والے کنکروں کے ساتھ پائی گئی تھیں، جو ممکنہ طور پر آخری رسومات کے دوران استعمال کی جاتی تھی، یہ شواہد 2013ء میں ہونے والی ایک کھدائی کے دوران ملے۔ مئی 2020 میں اسرائیل کے ایک 2700 سال پرانے معبد کے آثار سے کچھ ایسے کیمیائی اجزا ملے تھے، جن کا سائنسی تجزیہ کرنے سے معلوم ہوا کہ یہ بھنگ کے اجزا ہیں۔ بھنگ کو 1530ء سے 1545ء کے درمیان ہسپانویوں نے جدید دنیا میں متعارف کرایا۔ 1836ء سے 1840 کے دوران شمالی افریقہ اور مشرقِ وسطی میں ایک تحقیق کے بعد فرانسیسی ماہر طب جیک جوزف موریو نے بھنگ کے استعمال کے نفسیاتی اثرات پر لکھا۔ 1842ء میں ایک آئرش معالج ولیم بروک اوشا کنیسی، جس نے ایسٹ انڈیا کمپنی کے ساتھ بنگال میں بطور میڈیکل آفیسر کام کرتے ہوئے اس دوا کا مطالعہ کیا تھا، ایک خاص مقدار میں بھنگ لے کر واپس برطانیہ لوٹے تو مغرب میں بھنگ کے حوالے سے نئے سرے سے دلچسپی پیدا ہوئی۔ 19ویں صدی کے آغاز میں مختلف ممالک میں بھنگ کو غیر قانونی قرار دیا گیا تھا۔ ماریشس کی نوآبادیاتی حکومت نے 1840 میں بھنگ پر پابندی عائد کردی تھی کیونکہ اس کے ہندوستانی ورکرز پر بداثرات کے خدشات تھے، امریکا میں بھنگ کی فروخت پر پہلی پابندی 1906ء میں لگی۔ کینیڈا نے افیون اور نارکوٹک ڈرگ ایکٹ 1923ء میں بھنگ کو جرم قرار دیا، 1925ء میں، ہیگ میں ہونے والی ایک بین الاقوامی کانفرنس میں ایک سمجھوتہ پر دستخط کیے گئے، جس کی رو سے ان ممالک کو ''ہندوستانی بھنگ'' کی برآمد پر پابندی عائد کی گئی تھی جنھوں نے اس کے استعمال پر پابندی عائد کی تھی، اور درآمد کرنے والے ممالک سے درآمد کی منظوری کے سرٹیفکیٹ جاری کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ 1937ء میں امریکا نے ماریوانا ٹیکس ایکٹ منظور کیا اور بھنگ کے استعمال کے ساتھ اس کی پیداوار پر بھی پابندی لگا دی لیکن آج امریکا کی 36 ریاستوں میں طبی بنیادوں پر بھنگ کی کاشت کی اجازت ہے۔ 2018ء میں کینیڈا نے تفریحی اور دواؤں کے مقاصد کے لیے اس کے استعمال کو قانونی حیثیت دے دی۔ اب برطانیہ، آسٹریلیا، برازیل، کینیڈا، فن لینڈ، جرمنی، اٹلی، نیدرلینڈز، نیوزی لینڈ، پولینڈ، پرتگال، سری لنکا، تھائی لینڈ، جنوبی کوریا اور کولمبیا سمیت درجنوں ممالک میں تفریحی اور طبی مقاصد کے لیے بھنگ کی فصل کاشت کرنے کی اجازت ہے۔ عمومی طور پر برصغیر پاک وہند میں بھنگ/ملنگی بوٹی (بھنگ کا مقامی نام) کا تصور صرف ایک نشہ یا تفریح ہے کیوں کہ چرس اور حشیش جیسے نشے بھی اسی پودے سے حاصل ہوتے ہیں، اس کے جسم اور نتیجتاً خاندانوں پر مرتب ہونے والے بداثرات سے کون واقف نہیں......لیکن ماہرین کے مطابق بھنگ اس سے بہت بڑھ کر ایک قیمتی نقد آور فصل ہے، جس کے کیمیائی اجزاء سے دکھی انسانیت کی دادرسی کی جاسکتی ہے۔ اور انہی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے 2020ء میں تھائی لینڈ حکومت نے ملک کا پہلا سرکاری میڈیکل کینابس کلینک قائم کردیا، جہاں فی الوقت مریضوں کو مفت علاج فراہم کیا جارہا ہے۔ امریکا کی ورجینیا کامن ویلتھ یونیورسٹی کی طرف سے طبی جریدے سائنس آف فارماکولوجی اینڈ ایکسپریمنٹل تھیراپیوٹکس میں ایک تحقیق شائع ہوئی جس میں بتایا گیا کہ بھنگ یا چرس کے استعمال سے مرگی اور بعض دیگر اعصابی بیماریوں سے بچاؤ میں مدد ملتی ہے۔ امریکا کے نیشنل آئی انسٹیٹیوٹ کے مطابق یہ حقیقت قریب 10 برس قبل معلوم ہوگئی تھی کہ بھنگ یا چرس کا استعمال آنکھوں کی بیماری گلوکوما یا سبز موتیے سے بچاؤ میں معاون ثابت ہوتا ہے، گلوکوما مستقل نابینا پن کا سبب بن سکتا ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

ہندوستان کیخلاف ہیڈ اوپنر اور اسمتھ نمبر 4 بیٹر

میلبورن// آسٹریلیا کے بھروسہ مند بیٹر اسٹیو اسمتھ کے بیٹنگ آرڈر کے حوالے سے تمام قیاس آرائیاں ختم ہو چکی ہیں کیونکہ جو خبر سامنے آئی ہے اس کے مطابق اسٹیو اسمتھ کا بیٹنگ آرڈر واضح ہو گیا ہے۔ سین ریڈیو کے مطابق اسٹیو اسمتھ کو ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان کھیلی جانے والی بارڈر گواسکر ٹرافی میں چوتھے نمبر پر کھیلتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ تاہم باضابطہ طور پر اس کی منظوری نہیں دی گئی لیکن یہی کہا جا رہا ہے کہ اسمتھ چار نمبر پر بیٹنگ کریں گے۔ اس سے قبل اسٹیو اسمتھ کے اوپننگ میں کھیلنے کی قیاس آرائیاں کی جاری تھیں لیکن واضح کیا جا رہا ہے کہ اسمتھ چار نمبر پر بیٹنگ کریں گے کیونکہ ڈیوڈ وارنر کی سبکدوشی کے بعد اسمتھ کو نمبر تین سے ترقی دے کر اننگز کے آغاز کا موقع فراہم کیا گیا تھا لیکن وہ اوپننگ میں کامیاب نہیں ہو سکے۔ دراصل ڈیوڈ وارنر کی سبکدوشی کے بعد آسٹریلوی ٹیم کے سامنے اوپننگ کا بڑا سوال کھڑا ہو گیا تھا۔ سوال یہ ہے کہ بارڈر گواسکر ٹرافی میں عثمان خواجہ کے ساتھ اوپننگ کون کرے گا؟ ایسے میں اسٹیو اسمتھ خواجہ کے ساتھی بننے کے بڑے دعویدار دکھائی دے رہے تھے۔ تاہم اسٹیو اسمتھ بارڈر گواسکر ٹرافی میں اپنے مقام کے بارے میں زیادہ پریشان نہیں تھے۔ انہوں نے کہا تھا کہ بیٹنگ مقام صرف ایک نمبر ہے۔ اس سے انہیں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ وہ کسی بھی نمبر پر کھیلنے کے لیے تیار ہے تاہم اب خبر ہے کہ اسمتھ صرف مڈل آرڈر میں بیٹنگ کریں گے۔ اسٹیو اسمتھ نے اب تک 109 ٹسٹ کھیلے ہیں جس میں انہوں نے 56.97 کی اوسط سے 9685 رنز بنائے ہیں۔ اس عرصے کے دوران اسمتھ نے بطور اوپنر 4 ٹسٹ کھیلے ہیں جس میں انہوں نے 28.50 کی اوسط سے صرف 171 رنز بنائے ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ بارڈر گواسکر ٹرافی میں عثمان خواجہ کے ساتھ اوپننگ کون کرے گا؟ سین ریڈیو کے مطابق ٹریوس ہیڈ کو عثمان خواجہ کا اوپننگ پارٹنر بنایا جا سکتا ہے۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو آسٹریلیا کا ٹاپ بیٹنگ آرڈر کچھ اس طرح کا ہو سکتا ہے، عثمان خواجہ، ٹریوس ہیڈ، مارنس لبوشین اور اسٹیو اسمتھ۔ یاد رہے کہ ہندوستان کے خلاف اہم مقابلوں میں ہیڈ اپنی ٹیم کیلئے میچ وننر بیٹر ثابت ہوئے ہیں جس میں ایک یادگار سنچری ونڈے ورلڈ کپ کے فائنل میں سامنے آئی ہے جس کے بدولت آسٹریلیا نے ہندوستان میں منعقدہ ونڈے ورلڈ کپ کی ٹرافی حاصل کر پایا تھا۔ ہیڈ کے خلاف ہندوستانی بولرس زیادہ تر ناکام ہوئے ہیں لہذا آسٹریلیا اننگز کے آغاز میں ہیڈ سے ایک بہتر شروعات حاصل کرتے ہوئے اسمتھ کے ذریعہ اسے مڈل آرڈر میں ایک بڑے اسکور کے حصول کا راستہ بنانا چاہتا ہے۔ اس مرتبہ ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان بارڈر گواسکر ٹرافی 5 میچوں پر مشتمل ٹسٹ سیریز ہوگی۔ ٹسٹ سیریز کا پہلا میچ نومبر میں پرتھ میں کھیلا جائے گا۔ پانچواں اور آخری میچ 3 جنوری 2025 کو سڈنی میں کھیلا جائے گا۔

انگلینڈ کی آئرلینڈ کے خلاف عالمی ریکارڈ کامیابی

ڈبلن// انگلینڈ کی خواتین کرکٹ ٹیم اس وقت آئرلینڈ کے دورے پر ہے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان 3 ونڈے میچوں کی سیریز کا دوسرا میچ ریکارڈ مقابلہ بنا ہے۔ انگلینڈ کی کپتان کیٹ کراس نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ ان کی ٹیم نے 320 رنز کا بڑا اسکور بنایا۔ اس کا تعاقب میں آئرش ٹیم صرف 16.5 اوورز میں 45 رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ انگلینڈ نے یہ میچ 150 رنز سے جیت کر ایک عظیم ریکارڈ بنا دیا۔ خواتین کی ونڈے کرکٹ کی تاریخ میں رنز کے لحاظ سے یہ انگلینڈ کی سب سے بڑی کامیابی ہے۔ انگلینڈ نے جہاں ونڈے میں سب سے بڑی کامیابی درج کی وہیں آئرلینڈ کی خواتین کرکٹ ٹیم نے شرمناک منفی ریکارڈ اپنے نام کر لیا۔ آئرلینڈ کا 45 رنز پر آل آؤٹ ہونا ونڈے کرکٹ میں اب تک کا سب سے کم اسکور ہے۔ انگلینڈ کے بولروں نے پہلے ہی اوور سے ہی میزبان ٹیم کو نقصان دینے کا سلسلہ شروع کر دیا تھا جو 17 ویں اوور میں آل آؤٹ ہونے کے بعد کے ختم ہو گیا۔ کپتان کیٹ کراس نے بولنگ کا آغاز کیا اور تیسری ہی گیند پر آئرلینڈ کے اوپنر اور کپتان گیبی لیوس کو بولڈ کر دیا۔ اوور کی آخری گیند پر ایمی ہنٹر کو بھی 2 رنز کے انفرادی اسکور پر پویلین بھیج دیا گیا۔ کیٹ کراس نے پہلے ہی اوور میں جو تباہی مچائی اسے انگلینڈ کے باقی بولروں نے بھی جاری رکھا۔ جس کی وجہ سے پوری آئرش ٹیم ریت کے قلعے کی طرح ڈھیر ہو گئی۔ تیسرے اوور میں کراس دوبارہ بولنگ کرنے آئی۔ اس بار اورلا پرینڈرگاسٹ ان کا شکار بنی۔ اس میچ میں کراس نے 4 اوورز میں 8 رنز کے عوض 3 وکٹیں حاصل کیں۔

دلیپ ٹرافی: مشیر خان کی اپنے پہلے ہی میچ میں 181 رنوں کی شاندار اننگ

نئی دہلی// ہندوستان کے نوجوان بلے باز سرفراز خان کے چھوٹے بھائی مشیر خان بھی شہرت کی بلندیاں چھوتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ دلیپ ٹرافی میں انھوں نے 181 رنوں کی شاندار اننگ کھیل کر اپنی بلند پرواز کی طرف اشارہ کر دیا ہے۔ دلیپ ٹرافی میں 'انڈیا بی' کی طرف سے کھیلتے ہوئے اپنے پہلے میچ میں ہی ٹیم کے لیے ایسے وقت میں 181 رنوں کی اننگ کھیلی جب 1 9 رنوں پر 7 وکٹ گر چکے تھے۔ 'انڈیا اے' کے خلاف یشسوی جیسوال، سرفراز خان، رشبھ پنت جیسے بلے باز کچھ خاص نہیں کر سکے، لیکن نودیپ سینی کے ساتھ مل کر مشیر خان نے ریکارڈ 205 رنوں کی شراکت داری کی۔ 19 سالہ مشیر خان نے مشکل وقت میں 'انڈیا بی' کو مضبوطی دیتے ہوئے 3 7 3 گیندوں میں 5 چھکوں اور 16 چوکوں کی مدد سے 181 رن بنائے۔ یہاں ایک بڑی بات یہ رہی کہ مشیر خان نے نودیپ سینی کے ساتھ مل کر 205 رنوں کی ریکارڈ شراکت داری کی جو کہ دلیپ ٹرافی کی تاریخ میں آٹھویں وکٹ کے لیے سب سے بڑی شراکت داری ہے۔ مشیر خان اور نودیپ سینی کی اس شراکت داری کی وجہ سے 'انڈیا بی' ٹیم نے 321 رنوں کا بہترین اسکور کھڑا کیا۔ قابل ذکر ہے کہ کم عمر میں ہی مشیر خان نے کئی بڑی پاریاں کھیلی ہیں۔ جب ان کی ان بڑی پاریوں کے بارے میں سوال کیا گیا تو انھوں نے کہا کہ ان کے والد نے انھیں بڑی پاریاں کھیلنے کی ٹریننگ دی ہے۔ مشیر خان کا کہنا ہے کہ ان کی سنچری 150 رنوں سے شروع ہوتی ہے۔ ان کے والد نے انھیں سکھایا ہے کہ 150 رن کے پار پہنچنے کے بعد ہی وہ اپنے شاٹ کھل کر کھیل سکتے ہیں۔

تیر انداز ہرویندر سنگھ نے تاریخی گولڈ میڈل جیتا

پیرس// ٹوکیو 2020 گیمز میں برونز میڈل جیتنے والے ہرویندر سنگھ نے مردوں کے انفرادی ریکریو اوپن میں گولڈ میڈل جیت کر ہندوستان کے لیے تاریخ رقم کی، وہ پیرا اولمپک گیمز میں گولڈ میڈل جیتنے والے پہلے ہندوستانی نشانہ باز بن گئے۔ مسلسل اور شاندار کارکردگی کے ساتھ تین سال پہلے ٹوکیو پیرا اولمپک گیمز کے ایونٹ میں برونز میڈل جیتنے والے ہرویندر سنگھ نے یہاں فائنل میں پولینڈ کے لوکاس سیسیک کو 6-0 سے شکست دے کر گولڈ میڈل حاصل کیا۔ اس کامیابی کے ساتھ ہرویندر پیرا اولمپکس اور اولمپکس میں گولڈ میڈل جیتنے والے پہلے اور واحد ہندوستانی تیر انداز بن گئے۔ وہ پیرا اولمپکس کے لگاتار ایڈیشنز میں میڈلس حاصل کرنے والے پہلے اور واحد تیر انداز بھی ہیں۔ ہرویندر کے گولڈ میڈل نے پیرس میں چار گولڈ، آٹھ سلور اور 10 برونز کے ساتھ ہندوستان کے میڈلس کی تعداد 22 تک پہنچا دی ہے۔ اس طرح ہندوستان میڈلس کی صف بندی میں 15 ویں نمبر پر پہنچ گیا ہے۔ ہرویندر کا گولڈ اس وقت آیا جب پوجا کھلاڑی نے پہلے دن میں سلور میڈل جیتا۔ گولڈ میڈل میچ میں ہرویندر نے شاندار مظاہرہ کیا۔ ہریانہ کے کیتھل کے ایک کسان کے خاندان سے تعلق رکھنے والے ہرویندر نے دو 10 کے ساتھ گولڈ میڈل پر مہر ثبت کی۔ اس سے پہلے ہرویندر نے پیرا اولمپکس گیمز میں مسلسل دوسرا میڈل یقینی بنایا تھا کیونکہ انہوں نے چہارشنبہ کو یہاں سیمی فائنل میں ایران کے امیری محمد رضا کو شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی تھی۔

انگلینڈ۔ پاک ٹسٹ سیریز مسائل کا شکار

کراچی// پاکستانی ٹیم بہت برے دور سے گزر رہی ہے۔ حال ہی میں وہ بنگلہ دیش کے خلاف اپنے گھر پر ٹسٹ سیریز ہار گئے۔ اس سیریز میں اسے 0-2 کی شرمناک شکست کا سامنا کرنا پڑا اور اب اطلاعات ہیں کہ انگلینڈ کے خلاف ٹسٹ سیریز پاکستان سے باہر منتقل کی جا سکتی ہے۔ انگلینڈ کی ٹیم کو اکتوبر میں پاکستان کا دورہ کرنا ہے اور پاکستانی میڈیا رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ تین میچوں کی ٹسٹ سیریز کا انعقاد باہر کرنا پڑ سکتا ہے۔ پاکستانی اسپورٹس صحافی ساجد صادق نے ایک ٹویٹ کیا جس کے مطابق پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان ٹسٹ سیریز کے ٹیلی ویژن حقوق فروخت نہیں کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ امکان ہے کہ پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان ٹسٹ سیریز کا انعقاد ملک سے باہر کرنا پڑ سکتا ہے کیونکہ اسٹیڈیم ابھی تک تیار نہیں ہیں۔ انگلینڈ اور پاکستان کو پہلے دو ٹسٹ میچ ملتان اور کراچی میں کھیلنا ہیں۔ آخری ٹسٹ راولپنڈی میں کھیلا جانا ہے۔ حال ہی میں پاکستان کو بنگلہ دیش کے خلاف ٹسٹ سیریز کے دونوں میچز راولپنڈی میں کھیلنا پڑا کیونکہ وہاں دوسرے اسٹیڈیم میں کام جاری ہے۔ اس اسٹیڈیم کو چمپئنز ٹرافی کے لیے تیار کیا جا رہا ہے۔ تاہم پاکستانی ٹیم کو اپنی ہوم پچ بھی پسند نہیں ہے۔ پاکستان اپنے گھر پر آخری دس میں سے ایک بھی ٹسٹ میچ نہیں جیت سکا۔ اسے اپنے گھر پر انگلینڈ اور بنگلہ دیش سے ٹسٹ سیریز ہارنا پڑی۔ جس کے نتیجے میں وہ ورلڈ ٹسٹ چمپئن شپ کے فائنل کی دوڑ سے باہر ہو گئے ہیں۔ ویسے پاکستان کرکٹ بورڈ پر بھی ایک اور سوال اٹھ رہا ہے۔ دراصل انگلینڈ کے خلاف ٹسٹ سیریز سے قبل پاکستان میں چمپئنز کپ کھیلا جانا ہے جس کا انعقاد ونڈے فارمیٹ میں کیا جائے گا۔ اس ٹورنمنٹ میں 5 ٹیمیں حصہ لیں گی اور پاکستانی ٹیم کا ہر ٹاپ کھلاڑی اس میں کھیلے گا۔

آسٹریلیا نے اسکاٹ لینڈ کو ٹی۔ٹونٹی میچ میں سات وکٹ سے شکست دی

ایڈنبرا// گیند بازوں کی شاندار کارکردگی کے بعد ٹریوس ہیڈ (80) اور کپتان مچل مارش (39) کی طوفانی اننگز کی بدولت آسٹریلیا نے بدھ کو ہونے والے پہلے ٹی- 20 میچ میں اسکاٹ لینڈ کو 6 2 گیندیں باقی رہتے سات وکٹ سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی آسٹریلیا نے تین میچوں کی سیریز میں 1- 0 کی برتری حاصل کر لی ہے۔ 155 رن کے ہدف کے تعاقب میں آسٹریلیا کی شروعات بھی غیر مستحکم رہی اور پہلی ہی اننگز میں جیک فریزر میک گرک (0) کی وکٹ گنوا دی تھی۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والے کپتان مچل مارش نے ٹریوس ہیڈ کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالا۔ ان دونوں بلے بازوں نے طوفانی بلے بازی کی اور صرف 6.1 اوورز میں دوسری وکٹ کے لیے 112 رنز کی ریکارڈ شراکت قائم کی۔ مارک واٹ نے مچل مارش کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ مارش نے 12 گیندوں میں تین چھکے اور پانچ چوکے لگا کر (39) رنز بنائے۔ ٹریوس ہیڈ نے 25 گیندوں میں 5 چھکے اور 12 چوکے لگا کر 80 رنز بنائے۔ جوش انگلش (27) اور مارکس اسٹوئنس (8) رنز بنانے کے بعد ناٹ آؤٹ رہے۔ آسٹریلیا نے 9.4 اوورز میں تین وکٹ پر 156 رنز بنا کر سات وکٹوں سے میچ جیت لیا۔ اسکاٹ لینڈ کی جانب سے مارک واٹ نے دو وکٹیں حاصل کیں۔

سوئیٹیک کو شکست دے کر پیگولا سیمی فائنل میں داخل

نیویارک// جیسکا پیگولا نے آرتھر ایشے اسٹیڈیم میں اپنے گرانڈ سلام کیریئر کی سب سے بڑی کامیابی حاصل کی اور عالمی نمبر ایک ایگا سوئیٹیک کو 6-2 6- 4 سے شکست دے کر اپنے پہلے بڑے سیمی فائنل میں رسائی حاصل کر لی۔ پیگولا نے اس سال کے مین ڈرا میں چھ گرانڈ سلام کوارٹر فائنلز کے ساتھ اپنے آخری 14 میچز مقابلوں میں کامیابی اپنے نام کی ہے اور اس سال وہ کسی بھی میجر میں دوسرے راؤنڈ سے باہر نہیں ہوئی ہیں۔ یہ جیت سوئیٹیک کے خلاف پیگولا کی کیریئر کی چوتھی اور 2023 اوپنیم بینک نیشنل کے بعد پہلی جیت ہے۔ ڈبلیو ٹی اے کے اعداد و شمار کے مطابق اس نے عالمی نمبر ایک کے خلاف پر چار فتوحات حاصل کرنے والی واحد کھلاڑی کے طور پر آرینا سبالینکا، ایلینا رائباکینا اور باربورا کریجکووا میں شمولیت اختیار کی۔ عالمی نمبر 6 نے ایما ناوارو کے ساتھ مل کر دو امریکیوں کو مسلسل دوسرے سال یو ایس اوپن کے سیمی فائنل میں جگہ دی۔ پیگولا اپنے پہلے بڑے فائنل میں جگہ کے لیے گزشتہ سال کی سیمی فائنلسٹ کیرولینا موچووا کا سامنا کرے گی۔ پیگولا نے اپنی اگلی حریف کے بارے میں کہا وہ بہت اچھی، اتنی باصلاحیت، اتنی ایتھلیٹک ہے، مجھے یہ پسند ہے کہ وہ کس طرح کھیلتی (چوٹ کی وجہ سے) اور مسائل سے باہر آتی ہے اور سب کو شکست دیتی ہے۔ وہ واقعی ایک اچھی کھلاڑی ہے۔

پیرس پیرالمپکس: دھرم بیر نے کلب تھرو میں جیتا گولڈ، پرنو کو ملا سلور

پیرس// ہندوستانی پیرا ایتھلیٹس دھرم بیر اور پرنو سورما نے مردوں کے کلب تھرو ایف 51 ایونٹ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بالترتیب سونے اور چاندی کے تمغے جیتے۔ بدھ کی رات دیر کلب تھرو کے فائنل میچ میں پیرا ایتھلیٹ دھرم بیر نے 34.92 میٹر کے تھرو کے ساتھ گولڈ میڈل جیتا۔ ہم وطن پرنو سورما نے 34.59 میٹر کے تھرو کے ساتھ چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ یہ پہلا موقع ہے جب ہندوستان نے پیرا اولمپک گیمز میں پیرا کلب تھرو ایونٹ میں تمغہ جیتا ہے۔ اس دوران امت کمار 23.96 میٹر کے بہترین تھرو کے ساتھ 10 ویں نمبر پر رہے۔ اپنے پہلے تھرو میں فاول کرنے کے بعد، دھرم بیر نے پانچویں تھرو میں 34.92 میٹر کے تھرو کے ساتھ مقابلے میں سرفہرست رہے اور ایشیائی ریکارڈ بھی توڑ دیا۔ تیسرے نمبر پر رہنے والے سربیا کے فلپ گرووا ک نے 34.18 میٹر کے تھرو کے ساتھ کانسی کا تمغہ جیتا۔

کپل پرمار جوڈو میں ڈینس مارکوس بلانکو کو شکست دے کر سیمی فائنل میں داخل، کوکیلا کو شکست

پیرس// ہندوستانی پیرا ایتھلیٹ کپل پرمار نے جمعرات کو پیرا جوڈو مردوں کے 60 کلوگرام J1 مقابلے میں ڈینس مارکوس بلانکو کو شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنالی ہے، جبکہ کوکیلا کو خواتین کے 48 کلوگرام J2 کوارٹر فائنل میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ آج یہاں منعقدہ کوارٹر فائنل میچ میں دنیا کے نمبر ایک کپل پرمار نے وینزویلا کے ڈینس مارکوس بلانکو کو اپون کے ذریعے 10- 0 سے شکست دے کر سیمی فائنل میں داخلہ حاصل کیا۔ خواتین کے 48 کلوگرام J2 کوارٹر فائنل میں ہندوستانی کھلاڑی کوکیلا کو ازبکستان کی نوبیک امدل کے ہاتھوں 0- 10 کے اسکور سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

کروڑوں روپے ٹیکس دینے والوں میں کون سا بھارتی کرکٹر سب سے آگے؟

نئی دہلی// فارچون انڈیا نے مالی سال 2023- 2 4 کے لیے مشہور ٹیکس دہندگان کی فہرست جاری کر دی ہے جس میں بھارتی کرکٹر ویرات کوہلی نے سب کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق فارچون انڈیا کی جانب سے جاری کی گئی فہرست میں بالی ووڈ اسٹارز، کرکٹرز کے علاوہ سیاستدانوں کی جانب سے ٹیکس ادائیگی کی رپورٹ شائع کر دی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ویرات کوہلی نے سال 2023-24 میں 66 کروڑ بھارتی روپے (پاکستانی 2 ارب 18 کروڑ 95 لاکھ 53 ہزار سے زائد) جبکہ سابق کپتان ایم ایس دھونی نے اسی دوران 38 کروڑ روپے (یعنی ایک ارب 26+ کروڑ 6 لاکھ سے زائد) ٹیکس ادا کیا۔

پرو پنجہ لیگ کا دوسرا سیزن 4 اکتوبر سے

ممبئی// 4 سے 20 اکتوبر تک چلنے والے پرو پنجہ لیگ کے دوسرے سیزن میں ملک بھر سے چھ ٹیموں میں کل 180 آرم ریسلرز کو شامل کیا جائے گا۔ اس باوقار ٹرافی کے لیے مرد، خواتین اور معذور کیٹیگریز کے آرم ریسلرز حصہ لیں گے۔ پرو پنجہ لیگ بالی ووڈ اداکاروں اور پروڈیوسروں پروین ڈباس اور پریتی جھنگیانی تجربہ کار بالی ووڈ اداکار سنیل شیٹی کے ساتھ شریک بانی ہے۔ اس نے 2023 میں پہلے سیزن سے پہلے رینکنگ ٹورنامنٹ کے دو ایڈیشنز بھی میگا میچز اور کئی پروموشنل ایونٹس کا اہتمام کیا تھا۔ پرو پنجہ لیگ کی شریک مالک پروین ڈباس نے سیزن 2 سے پہلے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "پہلے سیزن نے ثابت کر دیا کہ اگر پنجہ کو صحیح طریقے سے پیش کیا جاتا ہے تو اس کے لیے بہت زیادہ شائقین موجود ہیں اور ہم اس کے منتظر ہیں۔ شائقین کی محبت کے لیے مشکور ہیں۔ یہ سیزن مزید دلچسپ ہونے کا وعدہ کرتا ہے کیونکہ کھلاڑیوں کو اس میں شامل بڑے داؤں کا احساس ہے اور وہ اب بالکل مختلف سطح پر تیاری کر رہے ہیں۔ ہم پنجہ کو کھیلوں کی تفریح کے طور پر ہندوستان میں لانے کے لیے بہترین ٹیلنٹ کا مظاہرہ کرنے کے لیے پرعزم ہیں اور اس کوشش میں دوبارہ سونی اسپورٹس نیٹ ورک کے ساتھ شراکت داری کے لیے پرجوش ہیں۔ شراکت داری کے بارے میں بات کرتے ہوئے راجیش کول، چیف ریونیو آفیسر، ڈسٹری بیوشن اینڈ انٹرنیشنل بزنس اور ہیڈ آف اسپورٹس بزنس، سونی پکچرز نیٹ ورکس انڈیا نے کہا کہ "ہم دوسرے سیزن کے براڈکاسٹر کے طور پر ڈومیسٹک لیگز اور پرو کو سپورٹ کرنے پر یقین رکھتے ہیں۔ پنجہ لیگ کے ساتھ شراکت داری جاری رکھیں۔

بلسلے: برفیلے ٹریک پر کھیلے جانے والا موسم سرما کا ایک معروف ترین کھیل

نئی دہلی// بابسلے ایک موسم سرما کا کھیل ہے جسے سوئس نے 1860 میں ایجاد کیا تھا۔ اس کھیل میں ایتھلیٹ برفیلے ٹریک سے نیچے اترتا ہے اور یہ ٹریک بہت چھوٹا اور خم دار ہوتا ہے۔ بابسلے ایک موسم سرما کا کھیل ہے جس میں 2 سے 4 کھلاڑیوں کی ٹیم ہوتی ہے۔ اس کھیل میں کشش ثقل سے چلنے والی سلیجوں یعنی لکڑی کے پہیوں والی گاڑی جس پر بوجھ کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتے ہیں استعمال کی جاتی ہیں۔ اس دوڑ میں تنگ، گھماؤ والی، جھکی ہوئی جگہوں اور برفیلی پٹریوں پر ایک وقت مقررہ میں دوڑ کے مقابلے منعقد کیے جاتے ہیں۔ بابسلے کا کھیل دراصل 19 ویں صدی کے آخر میں شروع ہوا تھا۔ اس میں کچھ سوئس لوگوں نے دو اسکلیٹن لیڈز کو جوڑ کر اس میں ایک ہینڈل ڈال دیا اور یہ کھیل آگے بھی اسی انداز میں کھیلا جاتا رہا۔ اس کے بعد سیاحوں کی حفاظت کے لیے اس میں ایک چیسس کا اضافہ کیا گیا۔ پہلے زمانے میں ریسنگ کے لیے اسکیلیٹن سلیجز لکڑی سے بنی ہوتی تھیں۔ اس کے فوراً بعد اسے اسٹیل سے بنایا گیا۔ آج، کھیل میں سرفہرست ٹیمیں سال بھر مصنوعی برف کے ٹریک پر مشق کرتی ہیں اور فائبر گلاس اور اسٹیل سے بنی ہائی ٹیک سلیجز استعمال کرتی ہیں۔ سال 1897 میں سینٹ موریز کے نام سے اس سلسلے سے متعلق پہلا بابسلے کلب بنایا گیا۔ بابسلے کا کھیل 1924 سے سرمائی اولمپک کھیلوں میں کھیلا جا رہا ہے۔ یہ برف سے بنی ہموار ڈھلوانوں پر گاڑیوں کو دھکیلتے ہوئے کھیلا جاتا ہے۔ یہ گاڑیاں نہ صرف کشش ثقل کی بنیاد پر چلتی ہیں بلکہ انجن کی بنیاد پر بھی چلتی ہیں۔ سال 1950 تک اس کھیل نے بہت شہرت حاصل کی اور کھلاڑیوں نے اسے دوسرے کھیلوں سے بھی زیادہ پسند کیا۔ 1952 میں اس کھیل کے قوانین میں کچھ لازمی تبدیلیاں کی گئی تھیں۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,